58th Year

سرینگر ٹائمز

بانی صوفی غلام محمد

3 رمضان المبارک	
افطار	6:21
4 رمضان المبارک	
ختم سحری	5:47
افطار	6:21

ہم جیتنا جانتے ہیں نہ مارک چیپمین

ٹی ٹوئنٹی ورلڈ کپ ۲۰۲۶ کے سپر ایٹ مرحلے کے اہم ترین میچ سے قبل نیوزی لینڈ کے کرکٹر مارک چیپمین نے کولمبو میں میڈیا سے گفتگو کی۔ انہوں نے پاکستان کے خلاف اپنی ٹیم کی تیاریوں اور کنڈیشنز کے حوالے سے کیوی ٹیم کا موقف بیان کیا۔ مارک چیپمین نے کہا کہ حالیہ عرصے میں نیوزی لینڈ نے سب سے زیادہ کرکٹ پاکستان کے خلاف کھیلی ہے۔ (تفصیلات اندر)

www.srinagartimes.net | قیمت 5 روپے | DAILY SRINAGAR TIMES | R.N.I: 17647/69 • Vol: 58 • No. 52 | صفحات : 08 | ۲۱ فروری ۲۰۲۶ بروز سنیچر وار بمطابق ۳ رمضان ۱۴۴۷ | Saturday 21st February 2026 | جلد نمبر 58

سرینگر میں بے گھر افراد کیلئے زمین و مکان کی فراہمی کا کوئی منصوبہ نہیں

البتہ سیلاب زدہ بھونچال اور بادل پھٹنے سے متاثرین کو 5 مرلہ زمین کی منظوری

جموں/ یواین آئی/ جموں و کشمیر اسمبلی میں جمعے کو محکمہ مال نے واضح کیا کہ سری نگر میں رہائش پذیر بے زمین اور بے گھر خاندانوں کو زمین یا مکان فراہم کرنے کے لیے اس وقت کوئی نیا منصوبہ زیرِ غور نہیں ہے۔ یہ وضاحت نیشنل کانفرنس کی رکنِ اسمبلی شمیمہ فردوس کے اُس سوال کے جواب میں پیش کی گئی جس میں انہوں نے استفسار کیا تھا کہ آیا حکومت سری نگر میں بے گھر اور بے زمین خاندانوں کو زمین یا مکان فراہم کرنے کی کوئی پالیسی بنانے جا رہی ہے۔ حکومت نے اپنے جواب میں کہا کہ فی الحال ایسا کوئی نیا منصوبہ موجود نہیں، تاہم گزشتہ برسوں میں اس حوالے سے دو اہم حکومتی فیصلے عمل میں لائے گئے تھے۔ جواب کے مطابق ادارہ جاتی کونسل کے فیصلے نمبر 158 /2023 مورخہ 21 جون 2023 کے تحت حکومت نے 'پردھان منتری آواس یوجنا' کے تحت مستحق بے زمین استفادہ کنندگان کو دیہی ترقی محکمے کی مستقل انتظار فہرست/ 1

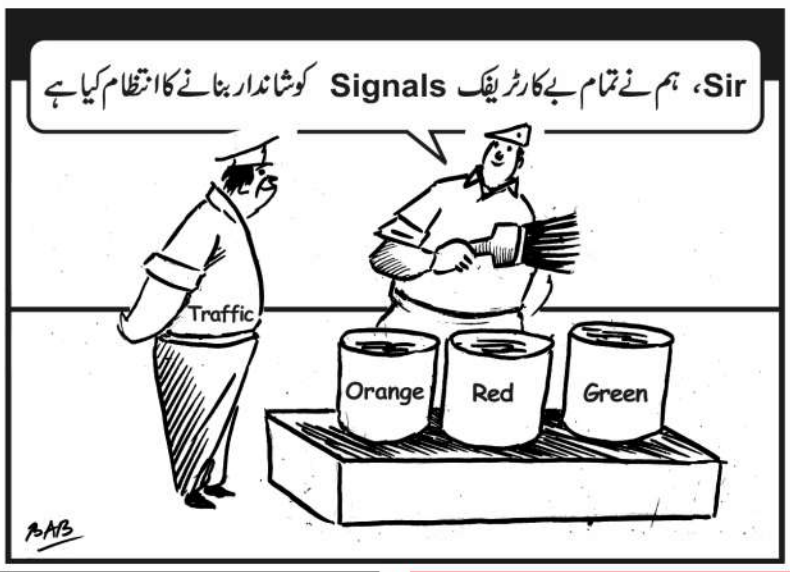

کشمیر سے لیکر کنیا کماری تک ترقی کو فروغ دینا حکومت کا ویژن/ شاہ

کانگریس پر ملک کی سرحدوں کو کھلا چھوڑنے کا الزام لگایا

سرینگر/ ایس این این/ اس بات پر زور دیتے ہوئے کہ کشمیر سے کینا کماری تک ترقی بی جے پی کا ویژن ہے وزیر داخلہ امیت شاہ نے کہا کہ ملک کے سرحدی دیہاتوں کی ترقی وزیر اعظم نریندر مودی کی ترجیح ہے۔ شاہ نے کہا کہ وائبرنٹ ویلیج پروگرام کا دوسرا مرحلہ پاکستان اور بنگلہ دیش کی سرحد سے متصل 17 ریاستوں کے 334 بلاکس کے تحت 1,954 گاؤں کا احاطہ کرے گا۔ شاہ نے کہا کہ یہ پروگرام سرحدی دیہاتوں سے نقل مکانی کو روکنے اور ان بین الاقوامی سرحدوں کے ذریعے دراندازی کو روکنے کے لیے شروع کیا گیا ہے۔ سٹار نیوز نیٹ ورک کے مطابق مرکزی وزیر داخلہ امیت شاہ نے آسام کے ضلع کاچھر سے/ 2

ہمیں ہندوستان کو دنیا کی ممتاز ترین قوم میں تبدیل کرنا چاہیے/ LG

اتر پردیش کے دیوریا میں بنکاٹاشیو میں شری لکشمی نارائن مندر میں مہایا گیا اور پران پرتشٹھا تقریب میں شرکت

جموں/ لیفٹیننٹ گورنر جناب منوج سنہا نے جمعہ کو مستقبل کے لیے تین گنا قرارداد پیش کی: "ہمیں ہندوستان کو دنیا کی ممتاز قوم میں تبدیل کرنا چاہیے، اسے سب سے زیادہ طاقتور عالمی طاقت بنانا چاہیے، اور اسے زمین پر علم اور دانشورانہ دولت کی آخری پناہ گاہ کے طور پر قائم کرنا چاہیے"۔ لیفٹیننٹ گورنر نے اس بات پر زور دیا کہ ہر شہری کو پوری ذمہ داری کے ساتھ شاندار ورثے کا احترام کرنا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ جس عقیدت نے ہماری ثقافت کو مشکلات کے ذریعے محفوظ رکھا اسے اب نئی نسل کو آگے بڑھانا چاہیے- ماضی کی حکمت کو حال کی طاقت میں بدل کر آگے کی راہیں روشن کریں۔ لیفٹیننٹ گورنر اتر پردیش کے دیوریا میں بنکا تاشیو کے مقدس اور تاریخی مقام پر ایک عوامی تقریب کے دوران خطاب کر رہے تھے، جہاں وہ شری لکشمی نارائن مندر میں مہایا گیا اور پران پرتشٹھا تقریب کے لیے عقیدت مندوں میں شامل ہوئے۔ لیفٹیننٹ گورنر نے کہا کہ یہ مقدس تقریب تہذیبی احیاء ▯ کی نشان دہی کرتی ہے، لازوال اقدار کو زندہ کرتی ہے اور انہیں معاشرے میں بانٹتی ہے۔ انہوں نے کہا، ''شری لکشمی نارائن مندر نوجوانوں کو اپنے شاندار ماضی میں فخر کے ساتھ کھڑے ہونے کی ترغیب دے گا اور انہیں ایک ایسے غیر معمولی حال کے لیے بیدار کرے گا جو ترقی کے تمام شعبوں میں وسیع تبدیلیوں کا گواہ ہے۔'' لیفٹیننٹ گورنر نے اس بات پر روشنی ڈالی کہ عزت مآب وزیر اعظم جناب نریندر مودی کی قیادت میں ہندوستان آج نہ صرف اقتصادی ترقی کی کہانی لکھ رہا ہے بلکہ تہذیبی بیداری کا بھی مشاہدہ کر رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ پوری دنیا اب تسلیم کرتی ہے کہ ہندوستان نے جامع ترقی، ٹیکنالوجی کی ترقی اور عالمی معیار کے بنیادی ڈھانچے کے ذریعے مضبوطی سے ایک ابھرتی ہوئی عالمی طاقت کے طور پر قائم کیا ہے۔ "ہم ایک ایسے دور میں پہنچ چکے ہیں جہاں ترقی کی ہر سمت میں تازہ توانائی بڑھ رہی ہے، جبکہ روحانی اور ثقافتی شعور کی ایک قابل ذکر نشا ثانیہ شکل اختیار کر لیتی/ 3

میری حکومت مقررہ وقت کے اندر خالی اسامیوں کو پُر کرنے کیلئے تیار/ وزیر اعلیٰ

رواں سال 2026ء میں ہی بھرتی کے عمل کو انجام تک لایا جائے گا

سرینگر/ کے این ایس/ جموں و کشمیر کے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے جمعہ کو اس بات کا اعادہ کیا کہ ان کی حکومت مقررہ وقت میں خالی اسامیوں کو پُر کرنے کے لیے پرعزم ہے انہوں نے اعلان کیا ہے کہ 2026 میں 30 ہزار سے زیادہ اسامیاں پُر کی جائیں گی۔ ایوان کو آگاہ کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ مختلف سرکاری محکموں میں وقتاً فوقتاً اسامیاں پیدا ہوتی ہیں جن میں فیلڈ لیول کی پوسٹیں شامل ہیں، ریٹائرمنٹ، ترقیوں، استعفوں اور دیگر انتظامی وجوہات کی بنا پر۔ انہوں نے کہا کہ "اسامیوں کا وقتاً فوقتاً جائزہ لینے اور قانونی دفعات کے مطابق متعلقہ ریکروٹنگ ایجنسیوں کو بروقت ریفرل کرنے کے لیے ادارہ جاتی طریقہ کار موجود ہے۔ کشمیر نیوز سروس (کے این ایس) کے مطابق انہوں نے مزید کہا کہ ضروری خدمات اور فیلڈ لیول کے کاموں کو بری طرح متاثر نہ ہونے کو یقینی بنانے کے لیے تمام محکموں میں عملے کی مناسب تعداد کو برقرار رکھا گیا ہے۔ انہوں نے کہا، "جہاں بھی ضروری ہو، عبوری انتظامی انتظامات قائم کردہ قواعد کے مطابق کیے جاتے ہیں۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ حکومت نے خالی آسامیوں کو پر کرنے کے لیے کئی اقدامات کیے ہیں۔ "ان میں اسامیوں کی پیشگی شناخت اور ان کو مضبوط کرنا، بھرتی کرنے والی ایجنسیوں کو تقاضوں کا وقت کے ساتھ حوالہ دینا، طریقہ کار کے تقاضوں کو ہموار کرنا، انتظامی سطح پر باقاعدہ نگرانی، اور بھرتی کے عمل میں کارکردگی اور شفافیت کو یقینی بنانا شامل ہیں۔" دریں اثنا، وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے قانون ساز اسمبلی کو بتایا کہ دسمبر 2023 سے بجلی کے نرخوں میں کوئی اضافہ نہیں کیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ میٹر والے علاقوں میں بلنگ کو بجلی کی حقیقی کھپت کے مطابق سختی سے کیا جاتا ہے، جب کہ میٹر والے علاقوں میں بلوں کو متفقہ لوڈ کے مطابق فلیٹ ریٹ کی بنیاد پر بڑھایا/ 4

شہری اور دیہی دونوں علاقوں میں چوبیس گھنٹے گشت کی ہدایات

آئی جی پی کشمیر نے پولیس کنٹرول روم کشمیر میں سیکورٹی میٹنگ کی صدارت کی

سرینگر/ ایس این این/ کشمیر نے ممکنہ دہشت گردی کے خطرات سے نمٹنے کیلئے چوکس رہنے کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے انسپکٹر جنرل آف پولیس کشمیر زون وی کے بردی نے وادی کے شہری اور دیہی دونوں علاقوں میں چوبیس گھنٹے گشت اور اہم داخلی اور خارجی راستوں پر موجودگی میں اضافہ کے ساتھ سیکورٹی کو مضبوط کرنے کی ہدایات جاری کیں۔ سٹار نیوز نیٹ ورک کے مطابق آئی جی پی کشمیر وی کے بردی نے پولیس کنٹرول روم کشمیر میں سیکورٹی میٹنگ کی صدارت کی، جس میں پولیس، آرمی، سی آر پی ایف، آئی ٹی بی پی، اور انٹیلی جنس ایجنسیوں سمیت مختلف سیکورٹی فورسز کے سینئر/ 5

سرکار نے ڈھائی دن کی تنخواہ کاٹ دی ملازموں نے ڈھائی گھنٹے تک ہڑتال کی

میڈیکل ٹیکنشنز کے اقدام پر ہسپتالوں میں علاج و معالجہ متاثر ہوا

سرینگر/ اے پی آئی/ ڈھائی دن کی تنخواہیں کاٹ دینے پر میڈیکل ٹیکنشنز کی جانب سے اسپتالوں میں ڈھائی گھنٹے تک کام چھوڑ ہڑتال کی گئی۔ میڈیکل عملے نے مطالبہ کیا کہ ایک طرف ان کی ڈیوٹی 9 سے 5 بجے تک کردی گئی اور دوسری جانب ان کی ڈھائی دن کی تنخواہ کاٹ دینے کے احکامات صادر کئے گئے یہ کیسا انصاف ہے۔ دوسرے اداروں میں بھی ملازمین تعینات ہیں ان کے ساتھ تو ایسا نہیں ہو رہا ہے۔ سرکار کی جانب سے دھائی دن کی تنخواہ کاٹ دینے کے خلاف سرکاری اسپتالوں میں تعینات ٹیکنشنز نے ڈھائی گھنٹے/ 6

لیفٹیننٹ جنرل کا دنیا کے بلند ترین محاذ جنگ سیاچن کا دورہ

موقعہ پر تمام رینکس پر زور دیا کہ وہ جدید ٹیکنالوجی کو اپنائیں

سرینگر/ یو این آئی/ فوج کی شمالی کمان کے سربراہ لیفٹیننٹ جنرل پراتیک شرما نے سیاچن سیکٹر کا دورہ کیا اور وہاں تعینات دستوں کی جنگی صلاحیت اور آپریشنل تیاریوں کا جائزہ لیا۔ انہوں نے جوانوں کی پیشہ ورانہ مہارت، جرات اور لگن کو سراہتے ہوئے تمام رینکس پر زور دیا کہ وہ جدید ٹیکنالوجی کو اپنائیں تا کہ دنیا کے بلند ترین محاذ جنگ سیاچن میں جدید جنگی چیلنجز کا موثر انداز میں مقابلہ کیا جا سکے۔ یہ جانکاری فوج کی شمالی کمان نے 'ایکس' ہینڈل پر ایک پوسٹ کے ذریعے فراہم کی۔ پوسٹ میں کہا گیا: 'شمالی کمان کے فوجی کمانڈر لیفٹیننٹ جنرل پراتیک شرما نے سیاچن بریگیڈ کا دورہ کیا جہاں انہوں نے جنگی صلاحیت اور آپریشنل تیاریوں کا جائزہ لیا'۔ انہوں نے کہا: 'فوجی سربراہ نے سیاچن "اسکی نوڈ" کا بھی معائنہ کیا، تربیتی ڈھانچے اور اسکیئنگ کی صلاحیتوں کا جائزہ لیا اور انتہائی سخت موسمی اور جغرافیائی حالات میں تعینات جوانوں سے/ 7

ماہ رمضان کے پہلے جمعہ پر وادی میں رُوح پرور اجتماعات

درگاہ حضرت بل اور جامع مسجد سرینگر میں رمضان لمبارک کی روحانی عظمت اور خدمت خلق پر زور

سرینگر/ یواین آئی/ رمضان المبارک کے پہلے جمعے کے موقعے پر وادی کشمیر میں روح پرور اور نورانی ماحول دیکھنے کو ملا، جہاں ہزاروں کی تعداد میں فرزندانِ توحید مساجد، خانقاہوں اور درگاہوں میں اُمڈ آئے۔ سب سے بڑے اجتماعات درگاہ حضرت بل اور جامع مسجد سری نگر میں منعقد ہوئیں، جہاں دور دراز علاقوں سے آئے عقیدت مندوں نے خصوصی دعاؤں، نوافل اور تلاوتِ قرآن میں حصہ لیا۔ درگاہ حضرت بل میں زائرین کا جمِ غفیر صبح سے ہی جمع ہونا شروع ہو گیا تھا، اور دوپہر تک پورا علاقہ نورانی ماحول میں ڈھل چکا تھا۔ عبادت کے دوران خطیبِ درگاہ نے رمضان المبارک کی روحانی عظمت، تزکیہ نفس اور خدمتِ خلق کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے فرمایا، 'رمضان ہم سے صرف بھوک برداشت کرنے کا مطالبہ نہیں کرتا بلکہ یہ ہمارے دلوں کو نرم کرنے، دوسروں کے دکھ درد بانٹنے اور برائیوں سے نجات حاصل کرنے کا مہینہ ہے۔' ایک بزرگ نمازی نے یواین آئی سے بات کرتے ہوئے کہا، 'آج کے روح پرور اجتماع نے دل میں وہ سکون دیا جو لفظوں میں بیان نہیں ہو سکتا۔ ایسا لگ رہا ہے جیسے رحمتیں وادی پر چھائی ہوئی ہوں۔' ادھر تاریخی جامع مسجد سری نگر میں بھی نمازِ جمعہ/ 9

تصویر/ سعید مظفر

سندربنی سیکٹر میں تلاشی آپریشن

اسلحہ و گولہ بارود برآمد/ حکام

جموں/ یو این آئی/ جموں و کشمیر کے ضلع راجوری میں لائن آف کنٹرول کے سندربنی سیکٹر میں جمعے کے روز سیکیورٹی فورسز نے ایک بڑے سرچ آپریشن کے دوران جنگی ساز و سامان برآمد کیا ہے۔ یہ کارروائی اُس دراندازی کی کوشش کے اگلے ہی دن کی گئی جسے جمعرات کے روز بھارتی فوج نے بروقت کارروائی کرتے ہوئے ناکام بنا دیا تھا۔ ذرائع کے مطابق فوج کی وائٹ نائٹ کور نے ناتھواٹبہ علاقے میں انٹیلی جنس اطلاعات کی بنیاد پر سرچ آپریشن شروع کیا۔ اس دوران فورسز کو کئی مقامات پر بھاری خون کے/ 8

ڈونیشن پر اسٹامپ ڈیوٹی اور رجسٹریشن فیس میں کسی مذہبی ادارے کو رعایت نہیں

ڈونیشن کے عنوان سے کوئی بھی دستاویز اسٹامپ ایکٹ کے شیڈول میں موجود نہیں/ سرکار

جموں/ یواین آئی/ جموں و کشمیر قانون ساز اسمبلی میں بی جے پی کے رکن اسمبلی وکرم رندھاوا کے سوال کے تحریری جواب میں حکومت نے واضح کیا ہے کہ یونین ٹیریٹری میں کسی بھی مذہبی یا خیراتی ادارے — بشمول وقف بورڈز اور ہندو مذہبی و فلاحی اداروں — کو ڈونیشن کی صورت میں جائیداد کی منتقلی پر اسٹامپ ڈیوٹی یا رجسٹریشن فیس میں کوئی چھوٹ فراہم نہیں کی جاتی ہے۔ محکمہ رجسٹریشن کی جانب سے ایوان کو بتایا گیا کہ موجودہ قانون کے مطابق اسٹامپ ڈیوٹی اسٹامپ ایکٹ 1977 کی دفعہ 3 کے تحت اور رجسٹریشن فیس رجسٹریشن ایکٹ 1908 کے تحت وصول کی جاتی ہے۔ حکومت نے کہا کہ ڈونیشن کے عنوان سے کوئی بھی دستاویز اسٹامپ ایکٹ کے شیڈول میں موجود نہیں، اس لیے ایسی کسی چھوٹ کا قانونی جواز بھی دستیاب نہیں ہے۔ جواب میں مزید بتایا گیا کہ سابقہ جموں و کشمیر وقف ایکٹ 2001 کے تحت وقف اداروں کو کچھ رعایتیں حاصل تھیں، تاہم ریاست کی تنظیمِ نو کے بعد یہ قانون منسوخ ہو گیا اور اس کی جگہ مرکزی وقف ایکٹ 1995 نافذ کیا گیا، جس میں اسٹامپ ڈیوٹی سے متعلق کوئی استثنا موجود/ 10

کپواڑہ کے نوگام سیکٹر میں پاکستان کی جنگ بندی خلاف ورزی

بھارتی چوکیوں پر چھوٹے ہتھیاروں سے فائرنگ کرنے کا الزام

سرینگر/ یواین آئی/ جموں و کشمیر کے سرحدی ضلع کپوارہ میں لائن آف کنٹرول (ایل او سی) پر جمعہ کو اس وقت کشیدگی کی فضا پیدا ہوئی جب پاکستان کی جانب سے نوگام سیکٹر کے توتمار گلی علاقے میں اچانک جنگ بندی کی خلاف ورزی کرتے ہوئے بھارتی فوجی چوکیوں پر چھوٹے ہتھیاروں سے فائرنگ کی گئی۔ سرکاری ذرائع کے مطابق یہ فائرنگ دوپہر کے قریب شروع ہوئی اور کچھ وقت تک جاری رہی۔ فوجی حکام نے تصدیق کی کہ پاکستانی پوسٹوں سے کی گئی فائرنگ بلا اشتعال تھی، تاہم بھارتی فوج نے انتہائی پیشہ ورانہ انداز میں صورتحال کو سنبھالا اور کسی قسم کی جوابی اشتعال انگیزی سے گریز کیا۔ دفاعی ذرائع کے مطابق پاکستان کی جانب سے اس طرح کی حرکتیں امن کو درہم برہم کرنے کی کوشش ہیں، مگر ہماری فورسز ہر وقت پوری چوکسی کے ساتھ تیار ہیں۔ انہوں نے مزید بتایا کہ خوش قسمتی سے فائرنگ کے دوران کسی جانی یا مالی نقصان کی کوئی اطلاع نہیں ملی۔ فائرنگ کا سلسلہ رکنے کے بعد علاقے میں معمولاتِ زندگی بحال ہو گئے تاہم/ 11

بنگلہ دیش میڈیکل کالج ''داخلہ فراڈ'' میں چار ملزموں کے خلاف چارج شیٹ

داخلہ کیلئے اُمیدواروں سے موصول رقم میں ہیرا پھری کرنے کا الزام

سرینگر/ یواین آئی/ کرائم برانچ جموں و کشمیر کی اقتصادی جرائم ونگ (ای او ڈبلیو) نے بنگلہ دیش میڈیکل کالج داخلہ فراڈ معاملے میں چار ملزموں کے خلاف چارج شیٹ داخل کی ہے۔ ونگ کے ایک ترجمان نے بتایا کہ کرائم برانچ نے تعزیرات ہند کی دفعات 420 اور 120 - بی کے تحت درج ایف آئی آر نمبر 20/ 2025 میں چار ملزموں کے خلاف چیف جوڈیشل مجسٹریٹ سری نگر کی عدالت میں چارج شیٹ داخل کر دی جن پر دھوکہ دہی اور مجرمانہ سازش کے الزامات عائد کئے گئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ایک تحریری شکایت موصول ہوئی جس میں کہا گیا کہ شکایت کنندہ کو اس کے رشتہ دار پیرزادہ عابد ولد پیرزادہ محمد نعیم ساکن بجبہاڑہ حال آزاد بستی نٹی پورہ سری نگر نے سید وسیم ولد سید بشیر احمد ساکن کریم آباد پلوامہ حال آزاد بستی نٹی پورہ سری نگر، مالک میسرز یورپ کنسلٹنسی سینٹر، سے ملوایا جنہوں نے شکایت کنندہ کے بیٹ؟ کو بنگلہ دیش کے ایک میڈیکل کالج میں داخلہ کرانے کی یقین دہانی کرائی۔ ان کا کہنا ہے: 'بعد میں/ 12

بارودی سرنگ کے انکشاف پر جانباز پورہ بارہمولہ میں سنسنی

فوری طور علاقے کو محاصرے میں لے کر گاڑیوں کی آمدرفت روک دی گئی

سرینگر/ اے پی آئی/ شمالی کشمیر بارہمولہ میں دوران شب پولیس و فورسز نے نصب کی گئی بارودی سرنگ کو ڈھونڈ نکالا اور بڑے پیانے پر جانی مالی نقصان کے احتمال کو بعد میں بم ڈسپوزل اسکارڈ نے ناکارہ بنا کر ٹال دیا۔ اے پی آئی نیوز کے مطابق جانباز پورہ بارہمولہ کے علاقے میں اس وقت سنسنی کا ماحول پھیل گیا جب 46 راشٹری ہرائفلز کی گشتی پارٹی نے شاہراہ پر نصب کی گئی بارودی سرنگ کو 20-19 فروری کی رات کو ڈھونڈ نکالا اور فوری طور علاقے کو محاصرے میں لے کر گاڑیوں کی آمد رفت روک دی۔ بم ڈسپوزل اسکارڈ کو طلب کیا گیا جس نے کئی گھنٹوں کی انتھک کوشش کے بعد جانباز پورہ بارہمولہ میں نصب کی گئی بارودی سرنگ کو ناکارہ بنا کر ایک بہت بڑے حادثے کو رونما ہونے سے ٹال دیا۔ جموں و کشمیر پولیس نے اس بات کی تصدیق کی دوارن شب پولیس و فورسز کو نشانہ بنانے کے لئے ملی ٹینٹوں نے جانباز پورہ بارہمولہ کے علاقے میں بارودی سرنگ نصب کی تھی 46 راشٹریہ رائفلز نے بارودی سرنگ کو ڈھونڈ نکالا/ 13

قمر میں 6.3 ایم وِی اے ریسونگ سٹیشن اپر کپرن میں بجلی کی سپلائی کو بہتر بنائے گا

کمیشننگ جون 2026 تک متوقع ہے/ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ

جموں/ 20رفروری //وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے آج ایوان کو بتایا کہ متوقع لوڈ میں اضافے کو مدنظر رکھتے ہوئے دودواگن میں واقع قمر کے مقام پر 6.3 ایم وی اے ریسونگ سٹیشن پر کام جاری ہے۔ اس منصوبے کا مقصد اپر کپرن علاقے کو قابل اعتماد بجلی کی فراہمی یقینی بنانا ہے جس کا انحصار اس بات پر بھی ہوگا کہ صارفین منظقہ اجتماعی لوڈ کی حد کے اندر استعمال کو برقرار رکھیں۔ وزیر اعلیٰ نے جاری بجٹ سیشن کے وقفۂ سوالات کے دوران ایوان کو بتایا کہ ''سمارٹ میٹرنگ کی تکمیل سے مشروط، ریسونگ سٹیشن کی کمیشننگ جون 2026 تک متوقع ہے۔ وزیر اعلیٰ نے رُکن اسمبلی نظام الدین بٹ کی جانب سے ایم ایل اے ڈوروجی اے میر کے سوال کا جواب دیتے ہوئے کہا کہ اس وقت اپر کپرن علاقے کو بجلی کی فراہمی منظور شدہ لوڈ کنٹیلمنٹ پروگرام (ایل سی پی) کے مطابق نوگام چوگنڈ کے 2x6.3 ایم وی اے ریسونگ سٹیشن سے 11 کے وی کپرن فیڈر کے ذریعے برقرار رکھی جارہی ہے۔ انہوں نے مزید بتایا کہ قمر ریسونگ سٹیشن پر بڑے پیمانے کے کام پہلے ہی انجام دیئے جاچکے ہیں۔ منظور شدہ نظر ثانی شدہ لاگت 427.63 لاکھ روپے کے مقابلے میں اب تک مجموعی طور پر 293.44 لاکھ روپے خرچ کئے جاچکے ہیں۔ انہوں نے کہا، ''ریسونگ سٹیشن کی کمیشننگ میں تاخیر کی بنیادی وجہ نوگام چوگنڈ کے ریسونگ سٹیشن سے 33 کے وی لائن کی تنصیب اور 11 کے وی فیڈرز بچھانے کے دوران رائٹ آف وے (آر او ڈبلیو) سے متعلق مسائل رہے ہیں۔'' وزیر اعلیٰ نے مزید کہا کہ رواں مالی برس 2025-26 کے دوران اس منصوبے کے لئے 85 لاکھ روپے مختص کئے گئے تھے جن میں سے 72.25 لاکھ روپے جاری کردیئے گئے ہیں اور مکمل طور پر استعمال کیا جاچکا ہے۔

مڑھ حلقہ میں سیلاب کے بعد 9.84 کروڑ روپے کی

مالیت کے 92 بحالی کام شروع کئے گئے/ نائب وزیر اعلیٰ

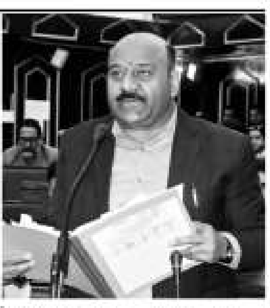

جموں/ 20رفروری //حکومت نے آج ایوان میں بتایا کہ 2025 کے سیلاب کے بعد جموں کے مڑھ حلقہ میں 9.84 کروڑ روپے کی مالیت کے 92 بحالی کام شروع کئے گئے۔ یہ معلومات نائب وزیر اعلیٰ مسٹر سریندر چوہدری نے قانون ساز اسمبلی میں سریندر کمار کی جانب سے اٹھائے گئے سوال کے جواب میں دیں۔ نائب وزیر اعلیٰ نے مزید بتایا کہ حلقہ میں 90 متاثرہ کنبوں میں ایس ڈی آر ایف کے اصولوں کے تحت 8,87,000 روپے تقسیم کئے گئے۔ انہوں نے کہا کہ مڑھ حلقہ کے باشندوں کو گذشتہ سال سیلاب کی وجہ سے کافی نقصان اٹھانا پڑا۔ تاہم انہوں نے کہا کہ ضلعی انتظامیہ نے آفت کے فوراً بعد فوری تشخیص اور ردعمل کے اقدامات کئے اور اسٹیٹ ڈیزاسٹر رسپانس فنڈ (ایس ڈی آر ایف) کے ایس او پی کے مطابق اقدامات کئے گئے۔ انہوں نے کہا کہ متاثرہ خاندانوں کو ترجیحی بنیاد پر ایس ڈی آر ایف کے اصولوں کے تحت امداد فراہم کی گئی۔ نائب وزیر اعلیٰ نے ایوان کو بتایا کہ سیلاب کے دوران متاثرہ خاندانوں کو انڈین ریڈ کراس سوسائٹی (آئی آر سی ایس) کے تحت راشن اور دیگر ضروری اشیاء بھی فراہم کی گئیں۔ انہوں نے بتایا کہ حلقہ میں سیلاب کے دوران نقصان پہنچنے والی 92 سہولیات بشمول سڑکیں، پُل، واٹر سپلائی سکیمز (ڈبلیو ایس ایس)،۔۔۔۔/101

بارہمولہ میں پولیس کے عوامی رابطہ پروگرام، مقامی مسائل کے حل پر زور

بارہمولہ 20 فروری// عوام اور پولیس کے درمیان تعلقات کو مزید مضبوط بنانے اور نچلی سطح پر عوامی مسائل کے ازالے کے سلسلے کو جاری رکھتے ہوئے جموں و کشمیر پولیس نے ضلع بارہمولہ کے مختلف علاقوں میں عوامی رابطہ پروگرام منعقد کیے۔ یہ پروگرام ضلع کے 30 مقامات بشمول برنار، گنڈوانی، اورن بووا، گنڈ مقصود، یل، چیک چترترام، گلنار پارک/گلشن آباد، جاوید نوشہرہ، میرہر، ملپورہ، وانی ہام پسین، مسجد آوان، واہی پورہ، شلدیان نوشہرہ، منگم، پہلی پورہ، درویش پورہ، اوچلی پورہ، کرسلی، وینکرا، شرکوارہ، زوجی وار، اوپلینا، کمبیل، گنڈ ابراہیم، پچھ محلہ، درگام، بابا گیل، شاہکوٹ اور چپورہ میں منعقد ہوئے۔ پروگرام کے دوران پولیس افسران نے مقامی باشندوں سے براہ راست بات چیت کی اور ان کے مسائل وشکایات کو بغور۔۔۔۔/102

رمضان المبارک نہایت برکتوں اور رحمتوں کا مہینہ

عوام کو تمام لازمی اور بنیادی ضروریات دستیاب رکھی جائیں/ این سی اراکین پارلیمان

سرینگر// جموں وکشمیر نیشنل کانفرنس کے معاون جنرل سکریٹری چودھری محمد رمضان، رکنِ پارلیمان میاں الطاف احمد اور سجاد احمد کچلو نے ماہ مقدس رمضان المبارک کی آمد کے موقع پر دونوں صوبوں کی انتظامیہ سے پُرزور اپیل کی ہے کہ وہ عوام کو ہر ممکن سہولیات کی فراہمی یقینی بنانے کے لئے فوری اور موثر اقدامات عمل میں لائیں۔ اپنے ایک مشترکہ بیان میں رہنماؤں نے کہا کہ رمضان المبارک نہایت برکتوں اور رحمتوں کا مہینہ ہے، جس کے دوران عوام کی دینی و سماجی مصروفیات میں اضافہ ہوجاتا ہے۔ اس لئے انتظامیہ کی ذمہ داری ہے کہ وہ اس مقدس مہینے میں لوگوں کو تمام بنیادی اور لازمی خدمات بلاتعطل فراہم کرے تاکہ شہری اطمینان اور سکون کے ساتھ عبادات انجام دے سکیں۔ انہوں نے بجلی، پینے کے صاف پانی، صحت وصفائی اور دیگر بلدیاتی خدمات کو موثر بنانے پر زور دیا۔ ساتھ ہی رسوئی گیس، معیاری چاول، آٹا کا وافر سٹاک میسر رکھا جائے۔ رہنماؤں نے کہا کہ خاص طور پر سحری، افطار اور تراویح کے اوقات میں بجلی اور پانی کی بلا رکاوٹ فراہمی کو ہر صورت یقینی بنایا جانا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے رمضان المبارک کے آغاز سے قبل ایک اعلیٰ سطحی اجلاس میں انتظامات کا تفصیلی جائزہ لیا ہے اور متعلقہ محکموں کو واضح ہدایات جاری کی ہیں کہ عوام کو کسی بھی قسم کی دشواری کا سامنا نہ ہو۔ رہنماؤں۔۔۔/104

سرینگر میں بی جے پی اجلاس، تنظیمی ڈھانچے کو مضبوط بنانے پر زور

ست شرما نے مرکزی بجٹ کو ترقی کا مظہر قرار دیا، این سی اور کانگریس کو تنقید کا نشانہ بنایا

سرینگر، 20 فروری // بھارتیہ جنتا پارٹی جموں وکشمیر کے صدر اور رکن پارلیمان (راجیہ سبھا) ست شرما نے آج سرینگر میں پارٹی کارکنان کے ایک اجلاس کی صدارت کی جس میں تنظیمی امور کا جائزہ لیا گیا اور جاری پروگراموں پر تفصیلی فیڈ بیک حاصل کیا گیا۔ ان کے ہمراہ جنرل سیکریٹری انور خان بھی موجود تھے۔ اجلاس میں بی جے پی جموں وکشمیر کے سیکریٹری عارف راجہ، ترجمان الطاف ٹھاکر، بلال پرے، سلندر سنگھ، میر عاصم سمیت ضلع بھر کے سینئر عہدیداران اور کارکنان نے شرکت کی۔ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے ست شرما نے پارٹی کے نچلی سطح کے ڈھانچے کو مضبوط بنانے اور بوتھ سطح تک پروگراموں کے مؤثر نفاذ پر زور دیا۔ انہوں نے جاری عوامی رابطہ مہمات پر تفصیلی رائے طلب کی اور کارکنان کو ہدایت دی کہ۔۔۔/103

عالمی یوم مادرِ زبان پر ڈاکٹر فاروق عبداللہ کا پیغام

اپنی زبان، تہذیب وتمدن کو زندہ رکھنا باغیور قوموں کی نشانی

سرینگر// صدر نیشنل کانفرنس ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے عالمی یوم مادر زبان کے موقعے پر کہا کہ اپنی زبان، تہذیب وتمدن کو زندہ رکھنا باغیور قوموں کی نشانی ہے۔ انہوں نے کہا کہ تاریخ گواہ ہے جن اقوام نے اپنی زبان، تہذیب وتمدن اور کلچر کو فراموش کیا، اُن کا نام و نشان ہی تاریخ بن گیا۔ انہوں نے کہا کہ جموں وکشمیر کی تمام زبانوں کو تاقیامت زندہ رکھنے سے ہی ہماری انفرافیت، پہچان اور کشمیریت کو زندہ رکھا جاسکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ افسوس کی بات ہے کہ دشمن عناصر اردو مذہبی زبان کی رنگت دیکر اسے نقصان پہنچانے کے درپے ہیں، ہمیں ان عناصر کا ڈٹ کر مقابلہ کرنا اور زبان کو اپنی نئی نسل کو منتقل کرنا ہے تاکہ آنے والی نسلیں بھی ان زبانوں کی حفاظت اور رکھوالی کریں۔ اردو سمیت تینوں خطوں میں بولی جانے والی تمام زبانوں کو زندہ رکھنے کیلئے ہر ایک فرد کا اپنی اپنی ذاتی ذمہ داری نبھانی ہوگی۔ اپنی پہچان کو زندہ رکھنے کیلئے ہمیں اپنے وجود کو قائم ودائم رکھنا ہے جو صرف اور صرف اپنی مادری زبانوں کو زندہ رکھ کر کیا جاسکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ زندہ قوموں کی نشانی یہی ہوتی ہے کہ وہ اپنی تہذیب، تمدن، زبان، کلچر کو زندہ ہر رکھنے کی کوشش میں لگے رہتے ہیں۔

بانڈی پورہ میں بیسک لائف سپورٹ پر ایک روزہ تربیتی ورکشاپ کا انعقاد

بانڈی پورہ، 20فروری////ضلع انتظامیہ بانڈی پورہ نے علیز اسپورٹس اکیڈمی اور پیرویز فاؤنڈیشن کے اشتراک سے آج این ایم گورنمنٹ بوائز ہائر سیکنڈری اسکول کلوسہ کے آڈیٹوریم ہال میں ایک روزہ ماڈل پائلٹ بیسک لائف سپورٹ (بی ایل ایس) اور فرسٹ رسپانس تربیتی ورکشاپ کا انعقاد کیا۔ اس پروگرام کا مقصد ضلع میں ہنگامی حالات سے نمٹنے کی تیاری کو مزید مستحکم بنانا تھا۔ پروگرام کے دوران شرکاء کو کارڈیو پلمونری ریسسیٹیشن (سی پی آر)، بنیادی زندگی بچانے کی تکنیکوں اور طبی ہنگامی حالات میں درکار ابتدائی طبی امداد کے ضروری اقدامات کی عملی تربیت فراہم کی گئی۔ شرکاء نے سی پی آر دینے، دم گھٹنے کے واقعات سے نمٹنے، خون بہنے پر قابو پانے، ہڈیوں کے فریکچر کو سنبھالنے اور دیگر ہنگامی صورتحال میں موثر ردعمل دینے کی عملی مشقیں کیں۔ یہ اقدام ضلع میں ہنگامی۔۔۔۔/105

رِنگ روڈ اراضی حاصل کرنے کیلئے کشمیر میں زائداز 1,784 کروڑ روپے

اور جموں میں 322 کروڑ روپے فراہم کئے گئے/ جاوید رانا

جموں/ 20رفروری //حکومت نے آج قانون ساز اسمبلی کو بتایا کہ جموں و کشمیر میں رنگ روڈ پروجیکٹوں کے تحت حاصل کی گئی اراضی کے معاوضے کی ادائیگی مقررہ ضوابط کے مطابق کی جارہی ہے جس میں وزارت سڑک ٹرانسپورٹ وشاہراہیں (ایم او آر ٹی ایچ) اور یوٹی حکومت کے درمیان 10:90 کے تناسب سے رقم تقسیم کی جارہی ہے۔ وزیر برائے جل شکتی جاوید احمد رانا نے رُکن اسمبلی دیویانی رانا کے اُٹھائے گئے ایک سوال کے جواب میں بتایا کہ جموں میں رِنگ روڈ ضلع جموں اور سانبہ سے گزرتی ہے جبکہ صوبہ کشمیر میں یہ پروجیکٹ چھ اضلاع یعنی سری نگر، بارہمولہ، پلوامہ، بڈگام، گاندربل اور بانڈی پورہ پر محیط ہے۔ وزیر موصوف ایوان میں وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کی جانب سے جواب دے رہے تھے۔ انہوں معاوضے کی تفصیلات فراہم کرتے ہوئے بتایا کہ صوبہ جموں میں معاوضے کے لئے جاری کردہ 270.11 کروڑ روپے میں سے 244.43 کروڑ روپے اُدا کئے جاچکے ہیں۔ صوبہ کشمیر میں جاری کردہ 1,514.34 کروڑ روپے میں سے 1,450.94 کروڑ روپے پہلے ہی تقسیم کئے جاچکے ہیں۔ زیر التوا معاملات کے بارے میں ایوان کو بتایا گیا کہ صوبہ جموں میں ضلع سانبہ کے 38 اور ضلع جموں کے 112 مقدمات ابھی نمٹائے جانا باقی ہیں۔ صوبہ کشمیر میں زیر التوا مقدمات میں سری نگر کے 57، بارہمولہ کے 7، بڈگام کے 247،۔۔۔/106

جموں وکشمیر میں منشیات کے استعمال کے خطرے سے نمٹنے میں

قانون ساز، بزرگ شہری، دانشور، کمیونٹی کے ارکان اور مذہبی رہنماؤں کا اجتماعی کردار ہے/ سکینہ ایتو

جموں/ 20رفروری // وزیر برائے صحت وطبی تعلیم سکینہ ایتو نے آج کہا کہ جموں وکشمیر بھر میں منشیات کے استعمال کے خطرے سے نمٹنے میں قانون ساز، بزرگ شہری، دانشور، کمیونٹی کے ارکان اور مذہبی رہنماؤں کا اجتماعی کردار ہے۔ وزیر موصوفہ نے یہ بات اسمبلی میں قانون سازوں پیرزادہ فاروق احمد شاہ، سرجیت سنگھ سلاتھیہ، علی محمد ساگر (جن کی طرف سے قانون ساز مبارک گل نے سوال اٹھایا)، کے جواب میں بتائی۔ انہوں نے مزید کہا کہ محکمہ نے مختلف اقدامات جیسے میڈیکل دوکانوں میں لازمی سی سی ٹی وی کی تنصیب اور کمپیوٹرائیزڈ بلنگ، گاؤں کی سطح پر کاؤنسلرز کی تربیت کے ساتھ ساتھ اسکولوں اور کالجوں کے اندر اور آس پاس سی سی ٹی وی کی تنصیب کئے ہیں۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ اسکولوں میں اساتذہ کو تربیت دی جارہی ہے تاکہ وہ منشیات کی لت کے ابتدائی آثار دکھانے والے طلبہ کو کاؤنسلنگ دیں۔ وزیر سکینہ ایتو نے اسمبلی کو بتایا کہ جموں وکشمیر میں صحت اور طبی تعلیم کے محکمہ کے تحت اور نشہ مکت بھارت ابھیان کے تحت منشیات سے نجات کی خدمات کو مضبوط کیا جارہا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ کشمیر ڈویژن کے تمام اضلاع اور جموں ڈویژن کے 9 اضلاع میں ایڈکشن ٹریٹمنٹ فیسلیٹیز (اے ٹی ایف) فعال ہیں، جن میں اختصاصی ان ڈور مریض (آئی پی ڈی) بیڈز اور آؤٹ ڈور مریض (او پی ڈی) خدمات دستیاب ہیں تاکہ جامع علاج اور بحالی یقینی بنائی جاسکے۔ انہوں نے کہا کہ صوبہ کشمیر میں اے ٹی ایف سکمز، جی ایم سی بمنہ سری نگر، جی ایم سی اننت ناگ، جی ایم سی بارہمولہ، جی ایم سی ہندواڑہ، ضلعی ہسپتال کولگام، ضلعی ہسپتال شوپیاں، ضلعی ہسپتال پلوامہ، ضلعی ہسپتال بڈگام، ضلعی ہسپتال گاندربل اور ضلعی ہسپتال بانڈی پورہ میں فعال ہیں۔ صوبہ جموں میں جی ایم سی ڈوڈہ، جی ایم سی جموں، جی ایم سی کٹھوعہ، جی ایم سی راجوری، جی ایم سی اودھمپور، ضلعی ہسپتال کشتواڑ، ضلعی ہسپتال پونچھ، ضلعی ہسپتال رام بن، ضلعی ہسپتال ریاسی اور۔۔۔/107

ڈائریکٹر زراعت کشمیر کا انٹیگریٹڈ مشروم ڈیولپمنٹ سینٹر کا دورہ

جدید ٹیکنالوجی کے استعمال اور کسانوں کی آمدنی بڑھانے پر زور

سری نگر، 20 فروری////ڈائریکٹر زراعت کشمیر سرتاج احمد شاہ نے آج لال منڈی سری نگر میں قائم انٹیگریٹڈ مشروم ڈیولپمنٹ سینٹر (آئی ایم ڈی سی) کا دورہ کیا اور کشمیر ڈویژن میں مشروم کی کاشت کے فروغ کے لیے جاری سرگرمیوں اور انتظامی امور کا جائزہ لیا۔ دورے کے دوران ڈائریکٹر نے مرکز کے اہم شعبہ جات بشمول اسپان پروڈکشن سینٹر، پیسچرائزڈ کمپوسٹ یونٹ، مشروم ریسرچ لیبارٹری اور دیگر سہولیات کا تفصیلی معائنہ کیا۔ انہوں نے افسران، سائنس دانوں اور تکنیکی عملے کے ساتھ تبادلہ خیال کرتے ہوئے مرکز کی کارکردگی، پیداواری صلاحیت اور کاشتکاروں کو فراہم کی جانے والی سہولیات کا جائزہ لیا۔ یہ مرکز اعلیٰ معیار کے اسپان، کمپوسٹ اور تکنیکی رہنمائی فراہم کرنے میں کلیدی کردار ادا کر رہا ہے اور تحقیق اور عملی کاشت کے درمیان مؤثر رابطہ قائم کرتا ہے۔ وادی میں مشروم کی کاشت کے وسیع امکانات پر۔۔۔/110

بارہمولہ میں محکمہ شیپ ہسبنڈری کی سالانہ پیش رفت رپورٹس جاری

باغبانی اور مویشی پروری کے شعبوں میں ترقی اور کسانوں کی فلاح پر زور

بارہمولہ، 20 فروری////ضلع ترقیاتی کمشنر بارہمولہ نے آج ڈی سی آفس بارہمولہ میں محکمہ باغبانی کی جانب سے پیش کی گئی موڈیفائیڈ ہائی ڈینسٹی پلانٹیشن (MHDP) اسکیم کی جائزہ رپورٹ اور محکمہ شیپ ہسبنڈری کی تیسری سالانہ پیش رفت رپورٹ 2025–26 جاری کی۔ ایم ایچ ڈی پی اسکیم سے متعلق جائزہ مطالعہ میں ضلع میں باغبانی کے شعبے کو مستحکم بنانے کے لیے کی گئی پیش رفت کو اجاگر کیا گیا ہے۔ رپورٹ میں اسکیم کے نفاذ، حاصل شدہ کامیابیوں، مستفیدین تک رسائی اور درپیش چیلنجز کا جامع تجزیہ پیش کیا گیا ہے، جو منصوبہ سازوں، منتظمین، پالیسی سازوں اور محققین کے لیے۔۔۔/109

ڈی سی کپواڑہ نے لیا پی ایم سوریہ گھر مفت بجلی یوجنا پر پیش رفت کا جائزہ

ضلع میں 2142 گھروں میں سولر روف ٹاپ نصب، رفتار تیز کرنے کی ہدایت

کپواڑہ، 20 فروری////ڈپٹی کمشنر کپواڑہ نے آج ضلع میں پی ایم سوریہ گھر مفت بجلی یوجنا کے تحت حاصل شدہ پیش رفت کا جائزہ لینے کیلئے ایک اجلاس کی صدارت کی۔ اجلاس کے دوران ڈی سی نے ای ڈی ڈویژن کپواڑہ اور ہندواڑہ میں مقررہ اہداف کے مقابلے روف ٹاپ سولر تنصیبات کی صورتحال کا تفصیلی جائزہ لیا۔ انہیں بتایا گیا کہ ضلع بھر میں اب تک 2,142 گھروں میں سولر روف ٹاپ سسٹمز نصب کیے جاچکے ہیں۔ ڈی سی نے ہدایت دی کہ تنصیبات کی رفتار کو مزید تیز کیا جائے اور دونوں ڈویژنز کے ایگزیکٹو انجینئرز کو باقاعدگی سے پیش رفت کی نگرانی کرنے کی تاکید کی۔ انہوں نے برانچ وار قرضوں کی منظوری اور اجرائیگی کی صورتحال کا بھی جائزہ لیا اور اس بات پر زور دیا کہ وینڈرز کی جانب سے روف ٹاپ سولر تنصیب کے عمل کو بروقت مکمل کیا جائے۔ ڈی سی نے بینکوں اور (کے پی ڈی سی ایل) کو باہمی تال میل کے ساتھ کام کرنے کی ہدایت دیتے ہوئے کہا کہ کیسوں کی بلا رکاوٹ پراسیسنگ کو یقینی بنایا جائے اور درپیش رکاوٹوں کو فوری طور پر دور کیا جائے۔ انہوں نے عوام سے اپیل کی کہ وہ اس اسکیم سے فائدہ اٹھائیں کیونکہ یہ صاف توانائی کو اپنانے کے ذریعے بجلی کے بلوں میں کمی لانے کی سمت ایک اہم قدم ہے۔ اجلاس میں۔۔۔۔/108

ضلع ترقیاتی کمشنر سرینگر اکشے لبرو کا ایس ڈی ایچ حضرتبل کا دورہ

وے وندنا اسکیم کے تحت آگاہی ورجسٹریشن کیمپ کی صدارت کی

سرینگر، 20 فروری//// ڈپٹی کمشنر سرینگر نے آج ایس ایس پی ٹریفک اعجاز احمد بٹ کے ہمراہ سب ڈسٹرکٹ ہسپتال حضرتبل (ایس ڈی ایچ) کا معائنہ کیا اور ہسپتال کی کارکردگی وموجودہ بنیادی ڈھانچے کا جائزہ لیا۔ دورے کے دوران ڈپٹی کمشنر نے زیر علاج مریضوں اور طبی عملے سے بات چیت کرکے ہسپتال کو درپیش ضروریات اور مسائل کے بارے میں معلومات حاصل کیں جن میں مزید بہتری کی ضرورت ہے۔ ایس ڈی ایچ کے اطراف ٹریفک دباؤ کم کرنے کے اقدامات پر بھی موقع پر غور وخوض کیا گیا۔ ضلع انتظامیہ کی جانب سے 70 سال یا اس سے زائد عمر کے اہل بزرگ شہریوں کو آیوشمان وے وندنا اسکیم کے تحت زیادہ سے زیادہ کوریج فراہم کرنے کی کوششوں کے سلسلے میں ڈپٹی کمشنر نے سب ڈسٹرکٹ ہسپتال حضرتبل میں ایک میگا آگاہی و رجسٹریشن کیمپ کی صدارت بھی کی۔ اس اسکیم کے تحت مستحق شہریوں کو موجودہ ہیلتھ کوریج کے علاوہ مزید 5 لاکھ روپے تک کا اضافی طبی تحفظ فراہم کیا جارہا ہے۔ کیمپ میں ہیڈ کمیونٹی میڈیسن، جی ایم سی سرینگر ڈاکٹر محمد سلیم، ایس ڈی ایم ایسٹ زبیر احمد، چیف میڈیکل آفیسر ڈاکٹر طاہر سجاد، بی ایم او حضرتبل ڈاکٹر عبدالمجید، ڈسٹرکٹ مینیجر ایس سی اسرار شیرازی سمیت دیگر افسران اور ہسپتال کا عملہ موجود تھا۔ یہ کیمپ ایس ڈی ایچ بلاک حضرتبل نے گورنمنٹ میڈیکل کالج سرینگر کے محکمہ ایس پی ایم کے اشتراک سے منعقد کیا، جس میں بزرگ شہریوں نے بڑی تعداد۔۔۔/111

ایم پی راجیہ سبھا غلام علی کھٹانہ کا منڈی ومنگنار میں عوامی دربار

بنیادی سہولیات، خستہ سڑکوں، بجلی و پانی بحران پر عوام کا شدید احتجاج

منڈی پونچھ، 20 فروری// بھارتیہ جنتا پارٹی کے سینئر رہنما اور رکن پارلیمان (راجیہ سبھا، نامزد) انجینئر غلام علی کھٹانہ نے آج پونچھ ضلع کے تحصیل ہیڈکوارٹر منڈی اور منگنار میں عوامی دربار منعقد کیے۔ اس موقع پر ضلعی انتظامیہ کے افسران بھی موجود تھے اور انہوں نے مقامی عوام کے مسائل توجہ اور تحمل سے سنے۔ عوامی دربار کے دوران مقامی باشندوں نے شدید ناراضگی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ کئی دہائیوں سے وہ بنیادی سہولیات سے محروم ہیں۔ انہوں نے الزام لگایا کہ سرکاری نظام نے ان کے سنگین مسائل پر خاطر خواہ توجہ نہیں دی اور مرکزی معاونت سے چلنے والی مختلف فلاحی اسکیموں کے فوائد زمینی سطح پر مستحقین تک نہیں پہنچے۔ لوگوں نے صحت، تعلیم، پانی اور بجلی کے شعبوں میں سنگین خامیوں کی نشاندہی کی۔ ان کا کہنا تھا کہ اسپتالوں میں ڈاکٹروں کی کمی ہے، پینے کے صاف پانی کی مناسب سہولت دستیاب نہیں، اسکولوں میں تدریسی عملہ ناکافی ہے اور بجلی کا نظام انتہائی خراب ہے۔ 200 یونٹ مفت بجلی کے وعدے کے باوجود ہزاروں روپے کے بل موصول ہونے اور طویل بجلی کٹوتی کی شکایات بھی سامنے آئیں۔ سڑکوں کی ابتر حالت پر تشویش ظاہر کرتے ہوئے عوام نے کہا کہ منڈی تحصیل ہیڈکوارٹر سے لورن، ساوجیاں، اڑائی، بیلہ، ستھرا اور سلونیا تک سڑک رابطہ شدید متاثر ہے، جس کے باعث کئی حادثات پیش آئے اور قیمتی جانیں ضائع ہوئیں۔ لوگوں نے ساوجیاں سے گلمرگ تک بی آر او سڑک منصوبہ اور لورن توشہ میدان سڑک کی جلد تکمیل کا مطالبہ کیا۔۔۔۔/112

84ویں بٹالین سی آر پی ایف کی جانب سے گاؤں پلّی میں مفت طبی کیمپ کا انعقاد

رام بن، 20فروری////سی آر پی ایف کی سماجی رابطہ مہم کے تحت 84ویں بٹالین سی آر پی ایف نے جموں سیکٹر سی آر پی ایف کی نگرانی میں آج دور دراز گاؤں پلّی میں ایک روزہ مفت طبی کیمپ کا انعقاد کیا۔ کیمپ کا مقصد دور افتادہ علاقوں میں مقیم ضرورت مند دیہاتیوں کو صحت کی بنیادی سہولیات فراہم کرنا تھا۔ کیمپ کا افتتاح کمانڈنٹ این رنبیر سنگھ نے سیکنڈ ان کمانڈ وکرم سنگھ، اسسٹنٹ کمانڈنٹ روپ رام مینا اور مقامی معززین کی موجودگی میں کیا۔ کیمپ کے دوران 300 سے زائد دیہاتیوں بشمول بزرگ خواتین اور بچوں کو مفت طبی مشورہ، علاج، ای سی جی، خون اور شوگر ٹیسٹ جیسی تشخیصی سہولیات اور مفت ادویات فراہم کی گئیں۔ اس کے علاوہ گاؤں کے ہیلتھ ورکر کو آئندہ استعمال کے لیے بنیادی ادویات پر مشتمل ایک مفت فرسٹ ایڈ کٹ بھی فراہم کی گئی۔ اپنے خطاب میں کمانڈنٹ۔۔۔/113

سرینگر ٹائمز

21فروری2026،بروز سنیچروار

ٹریفک جام ٹریفک سنگلزاور ٹریفک رولز سفر دُشوار منزل دور

ٹریفک کی آمدورفت میں رکاوٹوں اور عوام کی نقل وحرکت میں زبردست خلل سے پیدا شدہ صورتحال پر بہت کچھ لکھا گیا ہے اور لکھا جائے گا مگر افسوس یہ کہ اس معاملہ پر جتنی بحث کی جاتی ہے۔اسی قدر صورتحال بگڑتی جارہی ہے۔گاڑیوں کی زبردست بھر مار کو روکا نہیں جاسکتا کیونکہ ہر شخص گاڑی کا مالک بننا چاہتا ہے دور حاضر میں گاڑی خریدنا ضرورت سے زیادہ فیشن بن گیا ہے۔کھاتے پیتے گھرانوں میں والدین کے سوا اولاد بھی موٹر گاڑیوں کو خرید کر چلانے کے شوقین بن گئے ہیں۔اس دوڑ میں اب امیر گھرانوں کی لڑکیاں بھی شامل ہوگئی ہیں۔اس کا اثر متوسط طبقہ پر بھی پڑ رہا ہے۔لوگ دیکھا دیکھی اور نمائش ونمود کے لئے موٹر کاریں خریدنے کیلئے قرضہ بھی حاصل کرتے ہیں یا جمع شدہ پونجی خرچ کرنے سے گھبراتے نہیں۔دور حاضر میں جب آسان قسطوں پر گاڑی چند گھنٹوں میں دستیاب ہوتو مچلتے ہوئے لوگ کیوں پیچھے رہ جائیں۔شہر میں گاڑیوں کی خرید وفروخت کے رجحان کو دیکھتے ہوئے دیہاتوں میں کھیتی باڑی کررہے لوگوں اور کسانوں کے پڑھے لکھے بچوں نے بھی گاڑیوں کو خریدنا اب اپنا پیدائشی حق سمجھا ہے۔کوئی دیہاتی اپنے بچے کو کار خریدنے کیلئے اجازت کیساتھ دولت بھی دے تو ہمسایہ کے گھر کے کسان کے بیٹے کے منہ میں پانی آتا ہے۔آج اکثر گاؤں میں زمیندار ٹریکٹر خریدنے سے زیادہ اپنے بچوں کیلئے کار خریدنے میں دلچسپی رکھتے ہیں۔چاہے اس کیلئے اسے سونے کے برابر قیمتی زرعی زمین کو ہی فروخت کیوں نہ کرنا پڑے۔آج کسی بھی دفتر میں جائیں۔اعلیٰ سے لے کر ادنیٰ ملازم تک کے پاس کار ہوگی۔اس صورتحال نے شہر او ردیہاتوں کا نقشہ بھی تبدیل کیا ہے۔ظاہر ہے کہ جب گاڑیوں کی آمدورفت عروج پر پہنچ جائے تو ٹریفک کو کنٹرول کرنے کیلئے عملہ کو بھی وسعت دینا پڑے گی۔چنانچہ آج محکمہ ٹریفک کنٹرول کے پاس اعلیٰ آفیسروں سے لے کر سڑک پر ڈیوٹی دے رہے انسپکٹر تک ملازمین کی فوج ہے۔دور حاضر میں خون کے ذریعہ ٹریفک کو کنٹرول کرنے کی کوششیں کی جاتی ہیں۔چالان کاٹے جاتے ہیں اور مقدمات درج کئے جاتے ہیں۔مگر سوال یہ ہے کہ ان اقدامات کے باوجود ٹریفک جام ختم کیوں نہیں ہوتا۔اب مسافر بسوں کے ذریعہ سفر کرنا پیدل چلنے سے زیادہ طویل اور دُشوار کیوں بن گیا ہے۔حکومت فلائی اوورس کو بنوارہی ہے۔جہاں زیادہ بھیڑ ہو وہاں فلائی اوورس کو وجود میں لایا جاتا ہے۔پارکنگ کیلئے نہ صرف زمین کا انتظام ہوتا ہے بلکہ زمین پر اونچی عمارتیں تعمیر کرکے وہاں گاڑیوں کو پارک کیا جاتا ہے لیکن بقول شاعر

درد بڑھتا گیا جوں جوں دوا کی

پچھلے دنوں یہ معاملہ اسمبلی کے ایوان میں اُٹھایا گیا۔سرکار نے اعتراف کیا کہ اس معاملہ میں کافی مسائل کا سامنا ہے سڑکیں تنگ ہورہی ہیں اور پارکنگ تسلی بخش نہیں ہے۔حکومت نے البتہ اسی سانس میں کہا کہ ٹریفک کو کنٹرول کرنے کیلئے ہر ممکن کوشش کی جائے گی لیکن اس معاملہ میں جب حکام کو سگنل لائٹس کی خرابی کی جانب متوجہ کرنے کی کوشش کی جاتی ہے تو یا تو خاموشی اختیار کی جاتی ہے یا غیر اطمینان بخش جواب پیش کیا جاتا ہے۔وادی خصوصاً سرینگر میں ٹریفک کنٹرول کیلئے اہم شاہراہوں،چوراہوں او رمین سڑکوں پر ٹریفک سگنل کیلئے کروڑوں روپے خرچ کئے گئے مگر روزِ اول سے ان کی اکثریت بے کاری پڑی ہے۔اس کے نتیجہ میں وقت برباد اور کرایہ ضائع ہوتا ہے اور سرکاری خزانہ پر ناقابل برداشت بوجھ پڑنے کا احتمال ہے۔سوال یہ ہے کہ کروڑوں روپے خرچ کرنے کے باوجود متعلقہ حکام ٹریفک سگنل کو مکمل طور بحال کرنے میں ناکام کیوں ہے۔؟

وادی کے لیل ونہار

چلہ خورد خاموشی سے گذر گیا،چلہ بچہ کا پہلا روز گرم

کے این ایس/ کشمیر غیر معمولی طور پر گرم سردی کا سامنا کررہا ہے،کئی علاقوں میں دن کا درجہ حرارت معمول سے 11-9 ڈگری زیادہ رہنے کے ساتھ فروری کا مہینہ تقریباً ایک دہائی میں اب تک کا سب سے گرم رہا ہے۔حکام نے کہا کہ گزشتہ چند دنوں سے دن کا درجہ حرارت موسمی اوسط سے کئی ڈگری زیادہ ہورہا ہے کیونکہ تیز دھوپ سردیوں کے دنوں کی نشاندہی کرتی ہے۔جمعرات کو کشمیر کے کئی حصوں میں دن کا زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت معمول سے 9 سے 11 ڈگری زیادہ رہا۔حکام نے بتایا کہ سری نگر شہر میں جمعرات کو زیادہ سے زیادہ 20.1 ڈگری سیلسیس ریکارڈ کیا گیا، جو موسمی معمول سے 9.7 ڈگری زیادہ ہے۔ان کا کہنا تھا کہ 2016 کے بعد فروری کے مہینے میں یہ سب سے زیادہ درجہ حرارت ہے۔24 فروری 2016 کو شہر میں 20.6 ڈگری سیلسیس ریکارڈ کیا گیا تھا۔گلمرگ میں دن کا درجہ حرارت 11.4 ڈگری سیلسیس تک بڑھ گیا جو معمول سے 9.9 ڈگری زیادہ ہے۔یہ شمالی کشمیر کے بارہمولہ ضلع میں اب تک کا سب سے زیادہ دن کا درجہ حرارت تھا، اور 11 فروری 1993 کو قائم ہونے والے فروری کے ریکارڈ کے برابر تھا۔

پارمپورہ سے شالہ ٹینگ تک دوکلومیٹر لمبے فلائی اوور پر کام شروع

ایس این این/ لوگوں کی آسائش اور ٹریفک دباؤ کو کم کرنے کیلئے پارمپورہ سے شالٹینگ تک دوکلومیٹر لمبے فلائی اوور پر کام شروع ہوگیا ہے۔سٹار نیوز نیٹ ورک کے مطابق 59 کروڑ روپے کی لاگت سے تعمیر پارمپورہ سے شالٹینگ فلائی اوور پر کام شروع ہوگیا ہے۔اس دوکلومیٹر لمبے فلو اور کا مقصد سرینگر بارہمولہ شاہراہ پر سرینگر کے مصروف ترین حصوں میں سے ایک کو کم کرنا ہے۔تطہیر منظور، سپرنٹنڈنگ انجینئر، روڈز اینڈ بلڈنگز محکمہ نے کو بتایا کہ کام الاٹ کردیا گیا ہے اور فی الحال تعمیراتی کام جاری ہے۔انہوں نے کہا ''دوکلومیٹر کا راستہ انصاری ٹیوٹا کے علاقے کے قریب سے شروع ہوگا۔پارمپورہ میں تقریباً 900 میٹر کا ایک گاڑیوں کا انڈر پاس ہوگا،جس کے نچلے حصے کو ٹریفک کے لیے کھلا رکھا جائیگا۔''منظور نے مزید بتایا کہ یہ ڈیزائن ٹریفک کو مقامی نقل وحرکت سے الگ کردے گا تاکہ بھیڑ کو کم کیا جا سکے۔انہوں نے کہا ''بائی پاس پر ٹریفک فلائی اوور کے اوپر سے گزرے گی جبکہ مقامی ٹریفک نیچے کی سڑک کو استعمال کرتی رہے گی''۔

ڈپٹی کمشنر کشتواڑ نے اپنی مرضی سے نہیں مشاورت سے حکم صادر کیا تھا/ وزیر اعلیٰ

یو این آئی/ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے جمعہ کو قانون ساز اسمبلی میں واضح کیا کہ ضلع مجسٹریٹ کشتواڑ نے رمضان المبارک کے دوران خیراتی عطیات کی ضابطہ کاری سے متعلق جاری کردہ حالیہ حکمنامہ اپنی مرضی سے نہیں بلکہ مقامی مذہبی رہنماؤں کی آرا اور تجاویز پر جاری کیا تھا۔انہوں نے جمعہ کو ایوان میں اس حکمنامے کے متعلق وضاحت پیش کرتے ہوئے کہا:'کل ایوان کی کارروائی کے دوران رکن اسمبلی بانڈی پورہ نظام الدین بٹ کھڑے ہوئے تھے اور کہا گیا تھا کہ کشتواڑ میں ذکوا؟ اور عطیات کے حوالے سے ایک حکمنامہ جاری ہوا ہے اور حکومت مذہبی معاملات میں دخل دے رہی ہے'۔ان کا کہنا تھا:'میں نے اس میں تحقیقات کرنے کی کوشش کی تو معلوم ہوا کہ ضلع مجسٹریٹ صاحب نے یہ حکمنامہ اپنی مرضی سے جاری نہیں کیا تھا'۔وزیر اعلیٰ نے کہا:'رمضان المبارک سے قبل تمام ضلع مجسٹریٹ سے کہا گیا تھا کہ وہ اس مہینے کی تیاری کے لئے مقامی لوگوں کے ساتھ بات کریں، میٹنگ کے دوران کشتواڑ شہر اور دیگر آس پاس کے مسلم مذہبی لیڈر ضلع مجسٹریٹ صاحب سے ملے تھے اور انہوں نے خدشات ظاہر کئے تھے کہ کئی لوگ صرف ماہ رمضان کے دوران نقلی این جی اوز چلاتے ہیں اور کافی پیسہ اکٹھا کرتے ہیں اور پھر وہ اس پیسے کو کہاں صرف کرتے ہیں اس کا کسی کو پتہ نہیں چلتا ہے، کسی مریض کے نام پر بھی پیسہ جمع کیا جاتا ہے، مریض ہے بھی یا نہیں کسی کو کچھ بھی معلوم نہیں ہوتا ہے، اس سے اصلی این جی اوز کو نقصان پہنچتا ہے'۔انہوں نے کہا:'ان لیڈروں نے ضلع مجسٹریٹ صاحب سے ایک ایسا آرڈر جاری کرنے کی گذارش کی جس سے یہ سلسلہ رک سکے اور ان مذہبی لیڈروں کی گذارش پر ہی ضلع مجسٹریٹ نے یہ حکمنامہ جاری کیا جس کا جامع مسجد کشتواڑ کے امام اور دیگر مذہبی لیڈروں نے خیر مقدم کیا'۔عمر عبداللہ نے ارکان اسمبلی پر زور دیا کہ وہ ہر چیز میں سیاست نہ کریں۔انہوں نے کہا کہ کبھی کبھی فیصلے سیاسی بنیادوں پر نہیں بلکہ لوگوں سے مشورے کرنے کے بعد لئے جاتے ہیں۔

سرینگر اور جموں میں ٹریفک جام یکساں طور پریشان کن اور تکلیف دہ

یو این آئی/ سرینگر اور جموں میں مسلسل ٹریفک جام، بڑھتی ہوئی بھیڑ، ناکافی پارکنگ اور مسدود راستوں کے باعث عوامی مشکلات میں شدید اضافہ ہونے پر اسمبلی میں اُٹھائے گئے سوال کے جواب میں حکومت نے اعتراف کیا ہے کہ دونوں شہروں میں ٹریفک جام ایک بڑا عوامی مسئلہ بن چکا ہے۔حکومت نے یہ بھی واضح کیا کہ اس بحران سے نمٹنے کے لیے متعدد بڑے اقدامات مختلف محکموں کے ذریعے عمل میں لائے جارہے ہیں۔سرکار نے بتایا کہ سری نگر میں اس وقت 61 مقامات پر ٹریفک سگنل مکمل طور پر فعال کیے جا چکے ہیں جبکہ سی سی ٹی وی پر مبنی انٹیلیجنٹ ٹریفک مینجمنٹ سسٹم کے ذریعے ٹریفک کی ریئل ٹائم نگرانی اور خلاف ورزیوں کی ریکارڈنگ کی جارہی ہے۔اس کے علاوہ 2,322 آف اسٹریٹ اور 1,804 آن اسٹریٹ پارکنگ سلاٹس کام کررہے ہیں۔انہوں نے کہا کہ شہر کی بھیڑ کم کرنے کے لیے بنائے گئے ڈی پی آرز اس وقت ملٹی ڈسپلنری کمیٹی کے زیر غور ہیں۔جموں میں بھی حکومت نے ٹریفک نظام میں بڑی تبدیلیاں متعارف کرائی ہیں۔شہر میں ا?ئی ٹی قائم کرکے ٹریفک کی خودکار نگرانی شروع کی گئی ہے۔جموں میں ملٹی لیول کار پارکنگ کے تحت بڑے پارکنگ کمپلیکس فعال کیے گئے ہیں۔ٹریفک جام کی بنیادی وجوہات — جیسے تجاوزات، ناکافی پارکنگ، پرانے سڑک ڈیزائن، متبادل راستوں کی عدم موجودگی اور بڑھتا ہوا ویکل لوڈ — کے بارے میں حکومت نے اعتراف کیا کہ یہ تمام عوامل صورتحال کو مزید پیچیدہ بناتے ہیں۔اس کے حل کے طور پر سرینگر اور جموں کے لیے 100–100 الیکٹرک بسوں پر مشتمل بیڑا پی ایم ای بس سیوا کے تحت شامل کرنے کی تجویز رکھی گئی ہے، جس سے نجی گاڑیوں پر انحصار کم ہونے کی امید ہے۔جموں اسمارٹ سٹی لمیٹڈ اور میونسپل کارپوریشن کے اشتراک سے نئے پانچ ملٹی لیول پارکنگ پروجیکٹس بھی تجویز کیے گئے ہیں جن میں جیول، ایس ایم جی ایس، مبارک منڈی، پریڈ اور چندر باغ شامل ہیں جن کی مجموعی گنجائش 1,050 گاڑیاں ہوگی۔البتہ سرکار نے واضح کیا کہ نور باغ سے صورہ اور پھر نالہ مار کے ذریعے ایم اے روڈ تک مجوزہ فلائی اوور یا متبادل سڑک کی تعمیر اس وقت حکومتی منصوبوں میں شامل نہیں ہے۔

جدید طرزِ زندگی میں گردن کے درد کا مؤثر حل

بلال امجد

موجودہ دور میں طرز زندگی تیزی سے بدل رہا ہے۔کمپیوٹر، موبائل فون اور طویل وقت تک بیٹھ کر کام کرنے کی عادت نے انسانی جسم خصوصاً گردن اور ریڑھ کی ہڈی کو شدید متاثر کیا ہے۔گردن کا درد، اکڑن، سر درد اور کندھوں میں کھچاؤ اب عام شکایات بن چکی ہیں۔انہی مسائل کے حل کے طور پر ''سروائیکل تکیہ'' متعارف ہوا ہے جو گردن کے قدرتی خم کو برقرار رکھنے میں مدد دیتا ہے اور نیند کے دوران ریڑھ کی ہڈی کو درست حالت میں رکھتا ہے۔

سروائیکل تکیہ عام تکیے سے مختلف ہوتا ہے۔اس کی ساخت ایسی ہوتی ہے کہ یہ گردن کے قدرتی خم یعنی''سی''شکل کو سہارا دیتا ہے۔عام تکیے اکثر یا تو بہت نرم ہوتے ہیں یا بہت اونچے، جس کی وجہ سے گردن غیر فطری زاویے پر مڑ جاتی ہے اور پٹھوں پر دباؤ پڑتا ہے۔اس کے برعکس سروائیکل تکیہ گردن اور سر کے درمیان متوازن سپورٹ فراہم کرتا ہے۔

سروائیکل تکیہ عام تکیے سے مختلف ہوتا ہے۔اس کی ساخت ایسی ہوتی ہے کہ یہ گردن کے قدرتی خم یعنی''سی''شکل کو سہارا دیتا ہے۔عام تکیے اکثر یا تو بہت نرم ہوتے ہیں یا بہت اونچے، جس کی وجہ سے گردن غیر فطری زاویے پر مڑ جاتی ہے اور پٹھوں پر دباؤ پڑتا ہے۔اس کے برعکس سروائیکل تکیہ گردن اور سر کے درمیان متوازن سپورٹ فراہم کرتا ہے۔

طبی ماہرین کے مطابق گردن کا حصہ ریڑھ کی ہڈی کا نہایت حساس حصہ ہے جسے سروائیکل اسپائن کہا جاتا ہے۔اگر یہ حصہ مسلسل غلط پوزیشن میں رہے تو ڈسک کے مسائل، اعصابی دباؤ اور دائمی درد پیدا ہوسکتا ہے۔سروائیکل تکیہ اس خطرے کو کم کرنے میں معاون ثابت ہوتا ہے کیونکہ یہ سر اور گردن کو ایک سیدھی لائن میں رکھتا ہے، جس سے عضلات کو آرام ملتا ہے اور خون کی روانی بہتر ہوتی ہے۔

نیند انسانی صحت کے لیے بنیادی ضرورت ہے۔اگر نیند کے دوران جسم کو صحیح سہارا نہ ملے تو صبح اٹھتے وقت گردن میں سختی اور درد محسوس ہوتا ہے۔بہت سے لوگ اسے معمولی مسئلہ سمجھ کر نظر انداز کردیتے ہیں، مگر یہی کیفیت وقت کے ساتھ سنگین صورت اختیار کرسکتی ہے۔سروائیکل تکیہ استعمال کرنے سے نہ صرف گردن کے درد میں کمی آتی ہے بلکہ نیند کا معیار بھی بہتر ہوتا ہے۔جب پٹھوں پر دباؤ کم ہوتو انسان گہری اور پرسکون نیند سو پاتا ہے۔

یہ تکیہ خاص طور پر ان افراد کے لیے مفید ہے جو زیادہ وقت کمپیوٹر یا موبائل اسکرین کے سامنے گزارتے ہیں۔مسلسل جھکی ہوئی گردن ''ٹیکسٹ نیک'' نامی کیفیت پیدا کرتی ہے، جس میں گردن کے پچھلے حصے پر اضافی دباؤ پڑتا ہے۔سروائیکل تکیہ اس دباؤ کو متوازن کرنے میں مددگار رہتا ہے۔اس کے علاوہ وہ افراد جو سفر زیادہ کرتے ہیں یا غلط انداز میں سوتے ہیں، انہیں بھی اس سے فائدہ پہنچ سکتا ہے۔

سروائیکل تکیے مختلف اقسام میں دستیاب ہیں۔کچھ میموری فوم سے بنے ہوتے ہیں جو سر کی شکل کے مطابق ڈھل جاتے ہیں، جبکہ کچھ فائبر یا لیٹیکس سے تیار کیے جاتے ہیں۔میموری فوم والے تکیے زیادہ مقبول ہیں کیونکہ یہ دباؤ کے مطابق اپنی ساخت بدل لیتے ہیں اور گردن کو یکساں سپورٹ فراہم کرتے ہیں۔تاہم ہر فرد کی جسمانی ساخت مختلف ہوتی ہے، اس لیے تکیے کا انتخاب کرتے وقت اپنی ضرورت اور عادت کو مدنظر رکھنا ضروری ہے۔

سونے کی پوزیشن بھی نہایت اہم ہے۔ماہرین کے مطابق سیدھا لیٹ کر یا کروٹ لے کر سونا بہتر ہے، جبکہ پیٹ کے بل سونا گردن کے لیے نقصان دہ ہوسکتا ہے۔سروائیکل تکیہ خاص طور پر ان افراد کے لیے ڈیزائن کیا گیا ہے جو سیدھا یا کروٹ لے کر سوتے ہیں۔اس کی خم دار ساخت گردن کے نیچے آکر خلا کو پُر کرتی ہے اور ریڑھ کی ہڈی کو قدرتی انداز میں رکھتی ہے۔

یہ بھی یاد رکھنا چاہیے کہ صرف تکیہ تبدیل کرلینے سے تمام مسائل حل نہیں ہوتے۔اگر گردن کا درد شدید یا مستقل ہوتو ڈاکٹر سے مشورہ ضروری ہے۔بعض اوقات درد کسی اندرونی بیماری یا ڈسک کے مسئلے کی علامت ہوسکتا ہے۔سروائیکل تکیہ ایک معاون ذریعہ ہے، مکمل علاج نہیں۔تاہم روزمرہ کی احتیاط اور درست نشست وبرخاست کے ساتھ اس کا استعمال نمایاں بہتری لاسکتا ہے۔

بچوں اور نوجوانوں میں بھی موبائل اور گیمنگ کے بڑھتے ہوئے استعمال کی وجہ سے گردن کے مسائل دیکھے جارہے ہیں۔اس عمر میں ہڈیوں کی ساخت ابھی نشوونما کے مرحلے میں ہوتی ہے، اس لیے مناسب تکیہ اور درست نیند کی عادت اپنانا بے حد ضروری ہے۔اگر ابتدا ہی سے احتیاط کی جائے تو مستقبل میں پیچیدہ مسائل سے بچا جاسکتا ہے۔

سروائیکل تکیہ خریدتے وقت اس کی اونچائی، سختی اور معیار کا جائزہ لینا چاہیے۔بہت زیادہ اونچا یا بہت سخت تکیہ الٹا نقصان بھی پہنچا سکتا ہے۔بہتر ہے کہ کسی مستند میڈیکل اسٹور یا آرتھوپیڈک مشورے کے بعد تکیہ منتخب کیا جائے۔اس کے علاوہ تکیے کی صفائی اور کور کی تبدیلی بھی اہم ہے تاکہ الرجی یا جلدی مسائل پیدا نہ ہوں۔

مجموعی طور پر سروائیکل تکیہ جدید دور کی ایک اہم ضرورت بنتا جارہا ہے۔یہ نہ صرف گردن کے درد میں کمی لاتا ہے بلکہ ریڑھ کی ہڈی کی صحت کو برقرار رکھنے میں بھی مددگار ہے۔بہتر نیند، کم درد اور روزمرہ کے کاموں میں آسانی اسی وقت ممکن ہے جب جسم کو مناسب سہارا فراہم کیا جائے۔اس لیے اگر گردن کی تکلیف مسلسل پریشان کررہی ہوتو سروائیکل تکیے کا استعمال ایک سادہ مگر مؤثر قدم ثابت ہوسکتا ہے۔

خبر ونظر

فاریسٹ رائٹ ایکٹ کے تحت 41ہزار944دعوے موصول

اے پی آئی// جموں وکشمیر میں فاریسٹ رائٹ ایکٹ کے تحت مجموعی طور پر 41ہزار 944 دعوے موصول ہوئے ہیں جن میں 28ہزار 925 انفرادی جنگلاتی حقوق اور 13ہزار19 اجتماعی جنگلاتی حقوق کے دعوے شامل ہیں۔اے پی آئی نیوز کے مطابق جموں وکشمیر سرکار نے فاریسٹ رائٹ ایکٹ 2006 شیڈول ٹرائبس اینڈ اور ٹیڈیشنل فاریسٹ ڈویلز ریکیگنیشن آف فاریسٹ رائٹس ایکٹ 2006 بھی کہا جاتا ہے کا مقصد جنگلات میں رہائش پذیر درجہ فہرست قبائل اور دیگر روایتی باشندوں کے حقوق کو تسلیم کرنا ہے جو کم از کم 3 نسلوں سے جنگلاتی زمین پر آباد ہیں۔اسمبلی میں بی جے پی کے رکن اسمبلی آر ایس پٹھانیا کے سوال کے تحریری جواب میں وزیر جنگلات جاوید رانا نے ضلع وار تفصیلات پیش کیں۔

انہوں نے بتایا کہ ضلع راجوری میں سب سے زیادہ 16,442 دعوے موصول ہوئے، جن میں 9,067 انفرادی (IFR) اور 6,002 اجتماعی (CFR) دعوے شامل ہیں۔اس کے بعد کپواڑہ میں 6,039 دعوے (5,448 انفرادی اور 591 اجتماعی) اور پونچھ میں 5,175 دعوے (1,282 انفرادی اور 3,893 اجتماعی) درج کیے گئے۔رانا کے مطابق بڈگام میں 4,065 دعوے (3,862 انفرادی اور 203 اجتماعی) موصول ہوئے، جبکہ ڈوڈہ میں 1,795، شوپیان میں 1,595، کولگام میں 1,405، رام بن میں 1,308 اور بارہمولہ میں 741 دعوے درج ہوئے۔انہوں نے کہا کہ اننت ناگ میں 676، ریاسی میں 578، گاندربل میں 514، پلوامہ میں 323 اور بانڈی پورہ میں 219 دعوے موصول ہوئے۔جموں خطے کے اضلاع میں کشتواڑ میں 855 دعوے درج کیے گئے، جبکہ جموں میں 44، کٹھوعہ میں 42، سانبہ میں 77 اور ادھم پور میں 51 دعوے موصول ہوئے۔ایوان کو بتایا گیا کہ سرینگر ضلع سے کوئی دعویٰ موصول نہیں ہوا۔رانا نے کہا کہ یہ اعداد وشمار یونین ٹیریٹری کے تمام اضلاع سے موصول ہونے والے مجموعی دعوؤں کی عکاسی کرتے ہیں، جن کا مقصد جنگلاتی اور اجتماعی حقوق کو تسلیم کرنا ہے۔انہوں نے مزید بتایا کہ پہلے محکمہ جنگلات، ماحولیات وماحولیات (فاریسٹ، ایکولوجی اینڈ انوائرمنٹ) ایف آر اے کے نفاذ کے لیے نوڈل محکمہ تھا، تاہم اب حکومت نے محکمہ قبائلی امور کو اس ایکٹ کے نفاذ کے لیے نوڈل محکمہ مقرر کیا ہے۔

اب تک منشیات کے 32ہزار سے زائد افراد کا علاج اور کونسلنگ کی گئی

اے پی آئی/ جموں کشمیر میں سال 2022 سے اب تک 32ہزار سے زائد افراد نے منشیات سے نجات حاصل کی جبکہ منشیات استعمال کرنے میں گرمائی دار الخلافہ سرینگر سرفہرست اور منشیات استعمال کرنے والوں کی تعداد 6ہزار100 کے قریب ہے۔اے پی آئی نیوز کے مطابق قانون ساز اسمبلی میں مختلف ممبران اسمبلی کی جانب سے جموں وکشمیر میں منشیات کے استعمال اور اس بدعت کے خاتمے کیلئے اٹھائے گئے اقدامات کے سوال کے جواب میں سرکار نے کہا کہ جموں وکشمیر میں 2022 سے اب تک 32ہزار سے زائد منشیات کے عادی مریض رجسٹر کئے گئے ہیں جبکہ حکومت منشیات کے خلاف جاری مہم کے تحت علاج اور بحالی کے اقدامات کو مزید تیز کررہی ہے۔کئی ممبران اسمبلی کے سوال کے جواب میں محکمہ صحت وطبی تعلیم نے بتایا کہ مجموعی طور پر 32ہزار517 مریض علاج کیلئے درج کئے گئے جن میں سے 16ہزار759 صوبہ کشمیر اور 15ہزار758 صوبہ جموں سے تعلق رکھتے ہیں۔اعداد وشمار کے مطابق کشمیر ڈویژن میں سب سے زیادہ کیس سرینگر میں سامنے آئے جہاں 6ہزار100 مریض رجسٹر ہوئے،اس کے بعد اننت ناگ 2157، کولگام 2075، بارہمولہ 1623، پلوامہ 1312، بڈگام 1166 شامل ہیں دیگر اضلاع بانڈی پورہ 817، شوپیان میں 713، کپوارہ میں 552 اور گاندربل میں 244 شامل ہیں۔جموں ڈویژن میں گورنمنٹ کالج جموں میں سب سے زیادہ 9ہزار806، اس کے بعد جی ایم سی کٹھوعہ 1529، جی ایم سی راجوری 1227، ادھمپور 968، رام بن 577، ڈوڈہ 566، پونچھ 359، کشتواڑ 311، سانبہ 292 اور ریاسی 123 شامل ہیں۔حکومت کے مطابق نشہ مکت بھارت ابھیان کے تحت منشیات سے نجات کی خدمات کو مضبوط بنایا جارہا ہے اور کشمیر کے تمام اضلاع اور جموں ڈویژن کے 9 اضلاع میں ایڈیکشن ٹریٹمینٹ فیسلیٹیز فعال ہیں اور یہ مراکز او پی ڈی اور آئی پی ڈی دونوں طرح کی سہولیات فراہم کرتے ہیں تاکہ مکمل علاج ممکن بنایا جاسکے۔

رنگ روڈ اراضی کیلئے 1648 کروڑ روپے بطور معاوضہ ادا

ایس این این/ جموں کشمیر حکومت نے واضح کیا ہے کہ رنگ روڈ پروجیکٹوں کیلئے حاصل کی گئی زمین کیلئے اب تک 1,684 کروڑ روپے سے زیادہ معاوضہ جاری کیا گیا ہے۔سٹار نیوز نیٹ ورک کے مطابق حکومت نے جموں کشمیر قانون ساز اسمبلی کو مطلع کیا کہ جموں وکشمیر میں رنگ روڈ پروجیکٹوں کے لیے حاصل کی گئی زمین کیلئے اب تک 1,684 کروڑ روپے سے زیادہ معاوضہ جاری کیا گیا ہے۔ممبر اسمبلی نگروٹہ دیویانی رانا کی طرف سے پیش کردہ ایک سوال کا جواب دیتے ہوئے محکمہ محصولات نے کہا کہ جموں میں رنگ روڈ جموں اور سانبہ اضلاع سے گزرتی ہے، جبکہ کشمیر میں یہ منصوبہ چھ اضلاع کا احاطہ کرتا ہے، جن میں سرینگر، بارہمولہ، پلوامہ، بڈگام، گاندربل اور بانڈی پورہ شامل ہیں۔

حکومت نے کہا کہ NHAI اور یوٹی حکومت کے درمیان معاوضے کی تقسیم کا تناسب 10:90 ہے۔فراہم کردہ تفصیلات کے مطابق، انہوں نے کہا کہ جموں ڈویژن میں کل 322.21 کروڑ روپے کی رقم کے مقابلے میں 270.11 کروڑ روپے جاری کیے گئے ہیں، جبکہ 52.10 کروڑ روپے زیر التواء ہیں۔کشمیر صوبے میں 1,784.49 کروڑ روپے کی کل رقم میں سے 1,514.34 کروڑ روپے کی رقم جاری کی گئی ہے، جبکہ 270.15 کروڑ روپے باقی ہیں۔جواب میں کہا گیا کہ اب تک تقسیم کی گئی رقم 1,450.94 کروڑ روپے ہے جبکہ 63.40 کروڑ روپے ابھی تک تقسیم کیے جانے باقی ہیں۔حکومت نے مزید بتایا کہ کئی زمینداروں کے معاوضے کے کیس ابھی بھی زیر التوا ہیں۔

مدینہ منورہ آنے والے زائرین کیلیے کئی سہولت

مدینہ منورہ، 20 فروری (یو این آئی) سعودی عرب کے وزیر سیاحت احمد بن عقیل الخطیب نے مدینہ منورہ میں تین ہوٹلوں کا افتتاح کر دیا ہے جن میں ریڈیسن ہوٹل، پینسولا ورتھ ہوٹل اور دیار عجوہ ہوٹل شامل ہیں۔ رپورٹس کے مطابق ہوٹلوں کا افتتاح مدینہ منورہ میں مہمان نوازی کے انفراسٹرکچر کو بہتر بنانے اور زائرین کے استقبال کی تیاریوں کو مزید مضبوط بنانے کی جاری کوششوں کا حصہ ہے۔ وزیر سیاحت احمد الخطیب کا کہنا ہے کہ 'ہم مدینہ منورہ میں مزید بین الاقوامی برانڈز متعارف کرانے کے لیے کوشاں ہیں جس سے ہوٹلنگ کے شعبے میں اعلیٰ معیار کی خدمات فراہم ہوں گی اور روزگار کے بھی وسیع مواقع پیدا ہوں گے۔' انہوں نے ہوٹلوں کا دورہ کیا اور وہاں فراہم کی جانے والی سہولتوں کا بھی جائزہ لیا۔ اس موقع پر انہوں نے بتایا کہ ان ہوٹلوں میں معیاری خدمات کی فراہمی کو یقینی بنایا گیا ہے جبکہ خصوصی افراد کے لیے بھی خاص انتظامات کیے گئے ہیں۔ یہاں آنے والے مہمانوں کو ہوٹلنگ کا ایک آرام دہ اور معیاری تجربہ حاصل ہوگا۔ رپورٹس کے مطابق ہلٹن گروپ کے تحت دیار عجوہ ہوٹل 221، پینسولا ورتھ ہوٹل 560 جبکہ ریڈیسن ہوٹل 165 کمروں پر مشتمل ہے۔ ٹورزم ڈیولپمنٹ فنڈ کے سی ای او قصیٰ بن عبداللہ الفاخری کا کہنا تھا کہ 'نئے ہوٹلوں سے رہائش کی گنجائش بڑھے گی، روزگار کے مواقع پیدا ہوں گے اور مدینہ منورہ میں معیار زندگی کو بہتر بنانے میں مدد ملے گی۔'

GOVERNMENT OF JAMMU AND KASHMIR,

FINANCE DEPARTMENT,

DIRECTORATE GENERAL OF ACCOUNTS AND TREASURIES, J&K, JAMMU/SRINAGAR.

(www.jkdat.nic.in)

Subject: Proposed re-fixation of seniority in favour of Sh. Noor Mohammad Gadyari, Assistant Accounts Officer (AAO).

NOTICE

WHEREAS, Sh. Noor Mohammad Gadyari, Assistant Accounts Officer (AAO), has submitted a formal representation seeking reconsideration of his placement in the seniority list of Assistant Accounts Officers;

WHEREAS, the official has submitted that he has qualified SAC Part-II in June 2012, and has requested for re-fixation of seniority, placing him immediately below Sh. Shabir Ahmad Rather (S. No: 163) and above Sh. Ravinder Kumar Raina (S. No: 164);

WHEREAS, the case was examined and subsequently reviewed at the administrative level and placed before the Departmental Promotion Committee (DPC),wherein it was decided that the case will be examined at the departmental level in the first instance.

WHEREAS, as per Seniority as it stood as on 1.1.2024, issued vide Order No. 32-Acctts of 2024, dated 12.03.2024, the official is figuring at S. No. 241;

WHEREAS, before finalization of the case, it is, deemed necessary to invite objections, if any, from the members of the SAS Class-I (AAOs) who may be affected by the proposed change in the seniority position;

NOW, THEREFORE, notice is hereby given to all concerned to submit their objections, if any, to this Directorate within a period of 15 days from the date of issuance of this notice.

Dr. Anirudh Khajuria (JKAS)
Chief Accounts Officer,
Accounts and Treasuries, Finance Department.

DIPK-11159/25 ,
Dated: 20/02/2026

Government of jammu&kashmir

OFFICE OF THE CHILD DEVELOPMENT PROJECT OFFICER , POSHAN PROJECT BRENG

Subject: Provisional Selection list of Sanginis (AWWs) and Sahiyakis (Anganwadi Helper) of Poshan Project Breng and inviting of objections thereof.

Public Notice

In pursuance to the Government Order No.222-JK(SWD)2022 Dated 30.11.2022 and Government Order No. 103-JK (SWD) of 2023 Dated 28-04-2023 and Communication No. SWD-ICDS/43/2022 Dated 14.08.2023 and approval from Mission Director Poshan J&K vide No. MD/ Poshan//47117-27 Dated 24.12.2025 and advertisement Notice was issued vide Notification No. 05 of 2025 Dated 27.12.2025 with opening and closing date 01.01.2026 and 15.01.2026 respectively and later on extended upto 30.01.2026 vide No. CDPO/POSHAN/Breng/2025-26/387-400 Dated 15.01.2026 .In response to the aforesaid advertisement various applications were received for AWWs and AWHs .Application forms were scrutinized by the selection Committees(DLSC for AWWs and Block level selection committee for AWH) and thereby resulting in framing the panel showing merit with duly signed by all Committee members and accordingly provisional selection list was framed.. Merit list (Annexure-A) and Provisional Selection (Annexure-B) list is hereby published for information of public in general and applicants/Candidates in particular for filing appeal/Objections if any. The appeal/Objection if any against the provisional selection list shall be filed in the office of the Child Development Project Officer Breng against proper receipt within 10 days (in Office Hours) from the date of publication of

Annexure-A of cdpo/ poshan/ Breng/2025-26/ 434-444 Dated 20.02.2026

Merit List of Sangini (AWW) applied for AWC Kandiwara -A PANCH Word NO 06 of Panchayat halqa Kandiwara advertisement Vide Notification No. 05 of 2025 Dated 27.12..2025 issued vide endorsement No. CDPO/poshan/Breng/24-25/352-363 Dated 27.12.2025 and extended vide No. CDPO/ Poshan/ Breng/2025-26/387-400 Dated 15.01.2026

S. No.	Name of the candidate	Parentage/Husbands name	Marital Status	Residence	Panch/Municipal Word	Name of AWC	DOB	Qualifi-cation	Max. Marks in 12th	Marks Obtai-ned in 12th	Percen-tage in 12th	2% points in case candidate belong to family of retired aww/awh	Total Points	Remarks
1	Farhata Feroz	D/O Feroz Ahmad Bhat	Unmarried	Kandiwara	Ward No. 06 (PH Kandiwara)	Kandiwara-A	18.11.2004	12th	500	423	84.6	nil	84.6	Selected
2	Pakeeza Showkat	D/O:Showkat Ali Mir	Unmarried	Kandiwara	Ward No. 06 (PH Kandiwara)	Kandiwara-A	02.02.2005	12th	500	368	73.6	Nil	73.6	
3	Nusrat Jan	D/O Ab Rashid Shah	Unmarried	Kandiwara	Ward No. 06 (PH Kandiwara)	Kandiwara-A	05.03.1998	12th	500	337	67.4	nil	67.4	
4	Farhana Nisar	D/O Nisar Ahmad Bhat	Unmarried	Kandiwara	Ward No. 06 (PH Kandiwara)	Kandiwara-A	21.03.2006	12th	500	337	67.4	nil	67.4	
5	Rifat Bashir	D/O Bashir Ahmad Dar	Unmarried	Kandiwara	Ward No. 06 (PH Kandiwara)	Kandiwara-A	10.11.1998	12th	500	334	66.8	nil	66.8	
6	Kaysira Salam	D/O AbSalam Bhat	Unmarried	Kandiwara	Ward No. 06 (PH Kandiwara)	Kandiwara-A	01.03.1996	Graduation	500	264	52.8	nil	52.8	
7	Sowarah Shameem	D/O shamas -ud-din Shah. W/O :Umar Bashir Shah	Married	Kandiwara	Ward No. 06 (PH Kandiwara)	Kandiwara-A	06.11.1989	12th	750	351	46.8	nil	46.8	
8	Urfi Ali	D/O Ali Mohd Bhat w/o Umar Qadir	Married	Kandiwara	Ward No. 06 (PH Kandiwara)	Kandiwara-A	06.03.1993	12th	500	226	45.2	nil	45.2	
Selection has been made on the basis of merit in 12th in terms of Govt. order 103-JK(SWD) of 2023 Dated 28.04.2023.														
Merit List of Sangini (AWW) applied for AWC Bidder-A MC Ward NO 08 of Municipal Committee Kokernag advertisement Vide Notification No. 05 of 2025 Dated 127.12..2025 issued vide endorsement No. CDPO/poshan/Breng/24-25/352-363 Dated 27.12.2025 and extended vide No. CDPO/ Poshan/ Breng/2025-26/387-400 Dated 15.01.2026														
1	Sidhrat Khursheed	D/O Khursheed Ahmad Bhat	Unmarried	Bider	MC Ward 08 . (MC Kokernag)	Bidder-A	10.08.2005	12th	500	404	80.8	nil	80.8	Selected
2	Zahida Nazir	D/O Nazir Ahmad Bhat W/O Ashiq Ali Wani	married	Bider	MC Ward 08 . (MC Kokernag)	Bidder-A	05.03.1998	Graduation	500	343	68.6	nil	68.6	
3	Nelofar Jan	D/O Abdul Majeed Kumar	Unmarried	Bider	MC Ward 08 . (MC Kokernag)	Bidder-A	01.05.1994	Graduation	500	303	60.6	nil	60.6	
4	Rumy Jan	D/O Gh Nabi Wani	Unmarried	Bider	MC Ward 08 . (MC Kokernag)	Bidder-A	12.11.2002	12th	500	260	52	nil	52	
5	Gowsia Nabi	D/O Peer GH Nabi W/O Tawseef Ahmad Shah	married	Bider	MC Ward 08 . (MC Kokernag)	Bidder-A	01.02.1990	Graduation	750	362	48.267	nil	48.27	
6	Sumirah Jan	D/O khala Mohmad Bhat W/O Aamir Fayaz	Married	Bider	MC Ward 08 . (MC Kokernag)	Bidder-A	03.03.1990	Graduation	750	350	46.667	nil	46.67	
7	Rafia Jhan	D/O Ab Majid Lone W/O Reyaz Ahmad Bhat	Married	Bider	MC Ward 08 . (MC Kokernag)	Bidder-A	01.03.1991	Graduation	750	297	39.6	nil	39.6	
Selection has been made on the basis of merit in 12th in terms of Govt. order 103-JK(SWD) of 2023 Dated 28.04.2023.														
Merit List of Sangini (AWW) applied for AWC Sunbrari-B PANCH Ward NO 08 of Panchayat halqa Sunbrari-B advertisement Vide Notification No. 05 of 2025 Dated 27.12..2025 issued vide endorsement No. CDPO/poshan/Breng/24-25/352-363 Dated 27.12.2025 and extended vide No. CDPO/ Poshan/ Breng/2025-26/387-400 Dated 15.01.2026														
1	Ruby Jan	D/O Ab Gani Bhat	unmarried	Nala Sunbrari	Panch Ward 08(Panchayat Halqa Sunbrari-B)	Sunbrari-B	06.04.1997	Graduation	500	298	59.6	Nil	59.6	Selected
Selection has been made on the basis of merit in 12th in terms of Govt. order 103-JK(SWD) of 2023 Dated 28.04.2023.														

Merit List of Sahayikas (AWH) applied for AWC Sunbrarai-C PANCH Ward NO 07 of Panchayat halqa Sunbrari-A advertisement Vide Notification No. 05 of 2025 Dated 27.12..2025 issued vide endorsement No. CDPO/poshan/Breng/24-25/352-363 Dated 27.12.2025 and extended vide No. CDPO/ Poshan/ Breng/2025-26/387-400 Dated 15.01.2026

S.NO	Name of the candidate	Parentage/Husbands name	Residence	Panch Ward /Panchayat	Name of AWC	DOB	Qualifica-tion	Max. Marks in 10th	Marks Obtai-ned in 10th	Percent age in 10th	Marital Status	Total Points	Rem-arks	
1	Nusrat Jan	W/O Shakoor Ahmad Quareshi D/O Latief Ahamd Awan	Nala Sunbrari	Panch Ward No. 07 (Pancahayat Halqa Sunbrarai-A)	Sunbrari-C	09.11.1999	10th	500	231	46.2	Married	46.2	Sele-cted	
2	Afroza Akhter	D/O Abdul Majeed Dar	Nal a Sunbrari	Panch Ward No. 07 (Pancahayat Halqa Sunbrarai-A)	Sunbrari-C	07.02.2000	12th	500	239	47.8	unmarr ied	47.8		

Selection has been made on the basis of merit in 10th among the married candidates in terms of Govt. order 103-JK(SWD)Of 2023 Dated 28.04.2023 and social welfare communication SMD/ICDS/43/2022 Dated14-08-2023 .In case no matriculate candidate is available in the ward, candidates with qualification not less than 8th standared shall also be considered

Annexure-B of cdpo/ poshan/ Breng/2025-26/ 434-444 Dated 20.02.2026

Provisional Selection list of Sanginis (AWWS) advertisement Vide Notification No. 05 of 2025 Dated 27.12..2025 issued vide endorsement No. CDPO/poshan/Breng/24-25/352-363 Dated 27.12.2025 and extended vide No. CDPO/ Poshan/ Breng/2025-26/387-400 Dated 15.01.2026

S.No.	Name of the candidate	Parentage/ Husbands name	Marital Status	Residence	Panch/Municipal Ward	Name of AWC	DOB	Qualification	Max. Marks in 12th	Marks Obtained in 12th	Percent age in 12th	2% points in case candidate belong to family of retired aww/awh	Total Points	Remarks
1	Farhata Feroz	D/O Feroz Ahmad Bhat	Unmarried	Kandiwara	Ward No. 06 (PH Kandiwara)	Kandiwara-A	18.11.2004	12th	500	423	84.6	nil	84.6	Selected
1	Sidhrat Khursheed	D/O Khursheed Ahmad Bhat	Unmarried	Bider	MC Ward 08 . (MC Kokernag)	Bidder-A	10.08.2005	12th	500	404	80.8	nil	80.8	Selected
1	Ruby Jan	D/O Ab Gani Bhat	unmarried	Nala Sunbrari	Panch Ward 08(Panchayat Halqa Sunbrari-B)	Sunbrari-B	06.04.1997	Graduation	500	298	59.6	Nil	59.6	Selected

Provisional Selection list of Sahiyakas (AWHs) advertisement Vide Notification No. 05 of 2025 Dated 27.12..2025 issued vide endorsement No. CDPO/poshan/Breng/24-25/352-363 Dated 27.12.2025 and extended vide No. CDPO/ Poshan/ Breng/2025-26/387-400 Dated 15.01.2026

S. NO	Name of the candidate	Parentage/Husbands name	Residence	Panch Ward /Panchayat	Name of AWC	DOB	Qualification	Max. Marks in 10th	Marks Obtained in 10th	Percent age in 10th	Marital Status	Total Points	Remarks
1	Nusrat Jan	W/O Shakoor Ahmad Quareshi D/O Latief Ahamd Awan	Nala Sunbrari	Panch Ward No. 07 (Pancahayat Halqa Sunbrarai-A)	Sunbrari-C	09.11.1999	10th	500	231	46.2	Married	46.2	Selected

DIPK-11169/ 25
Dated: 20/02/2026

Child Development Project Officer Breng

اقوام متحدہ، مصنوعی ذہانت کے لیے عالمی قواعد وضوابط کی کاروائیاں شروع

اقوام متحدہ، 20 فروری (یو این آئی) اقوام متحدہ نے، معاشی خلل، غلط معلومات اور آن لائن بدسلوکی کے بارے میں بڑھتے ہوئے خدشات کی وجہ سے مصنوعی ذہانت کے لیے عالمی قواعد وضوابط وضع کرنے کے اقدامات شروع کر دیے ہیں۔ اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل انتونیو گوتیرش نے آج بروز جمعہ جاری کردہ بیان میں کہا ہے کہ ایک نو تصدیق شدہ بین الاقوامی ماہرین پینل، مصنوعی ذہانت کے تیزی سے بدلتے نظاموں کے خطرات کی بہتر تفہیم اور زیادہ ہوشیار ضابطہ عمل کی تیاری میں پالیسی سازوں کی مدد کرے گا۔ بھارت کے شہر نئی دہلی میں ایک اجلاس سے خطاب میں گوتیرش نے خبردار کیا ہے کہ ٹیکنالوجی کی تیز رفتار ترقی نے اس پر کنٹرول کی عالمی صلاحیت کو پیچھے چھوڑ دیا ہے جس نے معاشروں کو، روزگار سے محرومی سے لے کر نقصان دہ مواد کے پھیلاؤ کے خطرے تک بہت سے ناپسندیدہ نتائج کے مقابل بے بس کر دیا ہے۔ گوتیرش نے کہا ہے کہ اے آئی کے دائرہ اختیار سے متعلق زیادہ واضح قانون، اس کے ریگولیٹروں کو ایک ضابطہ عمل کا ہی پابند نہیں کریں گے بلکہ ہدف کو تحفظ فراہم کرنے اور جدتوں کے دوام کی یقین دہانی کے ساتھ ساتھ خطرات کو کنٹرول میں رکھنے کا امکان بھی فراہم کریں گے۔ اے آئی بین الاقوامی ماہرین پینل کے اراکین میں نوبل انعام یافتہ صحافی ماریا ریسہ اور اے آئی کی کینیڈین محقق یوشوا بنجیو شامل ہیں۔ پینل کی پہلی رپورٹ جولائی میں متوقع اقوام متحدہ کے اے آئی گورننس مذاکرات سے قبل متوقع ہے۔

Government of Jammu & Kashmir

SKIMS MEDICAL COLLEGE-HOSPITAL

Bemina, Srinagar, J&K - 190017

DEPARTMENT OF MATERIALS MANAGEMENT

Tel: 0194-2493226, email: mmo@skimsmc.edu.in

Sub: Procurement of B-Scan Probe Cable for A&B Scan Ultrasound (Model: EZ Scan AB 5500, Make: Sonomed, USA), on Proprietary Article basis - Notice for invitation of objections thereof.

It is hereby notified that SKIMS Medical College-Hospital, Bemina, Srinagar (J&K), intends to procure B-Scan Probe Cable for the existing A&B Scan Ultrasound (Model: EZ Scan AB 5500, Make: Sonomed, USA) from M/s National Industrial Company, 802 Manjusha, 57 Nehru Place, New Delhi - 110019 (Authorized Indian Distributor of OEM-M/s Sonomed, USA), on Proprietary Article Certificate (PAC) basis, as per the provisions of Rule 166 of GFR.

In this connection, objections, if any, from manufacturers or firms engaged in the manufacturing/marketing of items compatible with the above-mentioned equipment and capable of delivering equivalent performance, with regard to the proprietary nature of the said item, may be submitted on the below-mentioned email address on or before 27.02.2026 (up to 02:00 PM).

In case no objections are received within the stipulated time, it shall be presumed that no manufacturer/company has any objection to the proposed procurement and the proprietary claim of the said item shall be treated as accepted for initiating further procurement action.

Email: mmo@skimsmc.edu.in.

Sd/- Materials Management Officer
(SKIMS MCH Bemina)

DIPK-NB-3373/25
Dated: 20/02/2026

UNIVERSITY OF KASHMIR

Office of the Executive Engineer, Construction Division

NOTICE INVITING E-TENDER

For and on behalf of the University of Kashmir, e-tenders (In double cover system) are invited on Percentage (%age) Basis from approved and eligible Electric Contractors registered with J&K Govt., CPWD, Railways and other State/U.T/ Central Governments for the following works:-

S. No	Name of Work	Est. Cost (Rs. In Lacs)	Cost of T/Doc in shape of E-Challan (in Rs.)	Earnest Money in Rs.	Time and Date for Submission of E-Tender.	Date & Time of Opening of Bid	Class of Contractor
1	2	3	4	5	6	7	8
1.	Backup system and allied works for Surveillance System of Proctorial wing, Main Campus, University of Kashmir.	7.50Lacs	Rs.300/-	15,000/-	21-02-2026 to 02-03-2026 (4:30 PM)	03-03-2026 (2:00 PM)	"AAY"

The bid forms and other details can be obtained from the web site www.kashmiruniversity.net / www.jktenders.gov.in.

Executive Engineer

DIPK-NB-3375/25
Dated: 20/02/2026

Sher-e-Kashmir

University of Agricultural Sciences & Technology of Kashmir (SKUAST-K)

OFFICE OF THE CONTROLLER OF EXAMINATIONS

Main Campus, Shalimar, Srinagar - 190025

0194-2463998 | coexam@skuastkashmir.ac.in

NOTICE

Subject: Conduct of Skill Proficiency Test (Descriptive / Practical) based for the post/s of Media Producer & Editor and Print & Online Journalist.

It is notified for the information of all the candidates who have applied for the post/s of Media Producer & Editor and/or Print & Online Journalist in pursuance to the University advertisement notification No. 08 of 2023 dated 13.07.2023 and appeared in the OMR based written examination held on 28.07.2024 (Sunday) at SKUAST-K, Main Campus, Shalimar, that the Skill Proficiency Test (Descriptive / Practical) is scheduled on 9th & 10th March, 2026. The detailed notice is available on the university website https://www.skuastkashmir.ac.in. Further, the admit cards shall be available on the university website from 2nd March, 2026 (Monday), 11:00AM onwards.

Sd/-Dr. K. N. Qaisar
Controller of Examinations
SKUAST-K

NB-3376/25
Dated: 20/02/2026

Government of Jammu & Kashmir

Office of the Seed Production Officer, Lalmandi, Sgr.

Agriculture Production & Farmer's Welfare Deptt. Kashmir.

Sale of different vegetable seedlings at Agriculture Kitchen Garden Lalmandi Srinagar

With reference to the subject cited above, In this context, it is to intimate that vegetable seedlings will be available at Agriculture Kitchen garden, Lalmandi, Srinagar on 23rd of February, 2026 for open sale among all farming community. The details of seedlings are elucidated below:-

S.No.	Name of vegetable seedling	Class of seed
01	Knolkhol	Hybrid
02	Cauliflower	Hybrid
03	Cabbage	Hybrid
04	Saag Khanyari	Open pollinated

Sd/- (Mir Aijaz Hassan)
Seed Production Officer,
Lalmandi, Srinagar

DIPK-11164/25
Dated: 20/02/2026

GOVERNMENT OF JAMMU AND KASHMIR

JAMMU AND KASHMIR SERVICES SELECTION BOARD

Muthi, Akhnoor Road, Jammu/Zam Zam Complex Rambagh, Srinagar

www.jkssb.nic.in

Notice

Subject: Issuance of Admit Cards to the candidates for OMR Based Written Examination for the post of Laboratory Attendant.

1. The Jammu and Kashmir Services Selection Board (JKSSB) is conducting the OMR Based Written Examination for the post Laboratory Attendant, Home Department, J&K, advertised under Notification No. 06 of 2025, item No. 24 scheduled to be held on 01.03.2026.
2. Candidates can download their Admit Cards from the JKSSB's Official website (www.jkssb.nic.in) w.e.f. 24.02.2026 using their credentials. They must read the instructions contained therein, carefully.
3. However, in case, a candidate is not able to download his/her admit card, he or she may represent before the board two days before the Examination Date with a valid proof of having filled in Online application form and online fee, failing which it shall be presumed that they are not interested in appearing in the said examination and no claim whatsoever shall be entertained.
4. Candidates are advised to report to their respective examination centres at least two (02) hours before the scheduled examination time for Biometric/Facial Authentication.
5. Candidates are advised to take a printout of the Admit Card well in advance to avoid any last-minute rush. In case of any mismatch in the photograph on the Admit Card, the candidate must immediately report the matter to the Jammu and Kashmir Services Selection Board (JKSSB) Central Office at Jammu or Srinagar, either in person or via email at ssbjk-grievance@jk.gov.in. No such claim regarding photo mismatch shall be entertained by the Centre Superintendent or the staff on duty on the day of the examination.
6. The candidature of candidates claiming eligibility by misrepresentation/concealment of any material facts, impersonation, fraud, etc. shall be liable for cancellation and disciplinary action, as deemed appropriate.
7. The Board reserves the right to cancel the candidature of any candidate at any stage at which he/she is found ineligible.
8. The candidates are also advised to be in touch with the JKSSB's Official Website (www.jkssb.nic.in) for the latest updates on the examinations and Admit cards will not be sent by post.
9. Stepwise procedure to download JKSSB E-Admit Card:

i. To download E-Admit Card, first visit the official website of JKSSB, i.e. www.jkssb.nic.in
ii. On the homepage, there will be a link to download E-Admit Card.
iii. Click on the Download Admit Card link.
iv. You can Download your Admit Card by using Username and Password.
v. Download and print your JKSSB Admit Card.
vi. Candidate must bring the clear printed copy of E-Admit card on the day of examination.

Reyaz Ahmad Malik (JKAS)
Controller of Examinations
J&K Services Selection Board

DIPK-11158/25
Dated: 20/02/2026

ہند۔ برازیل زرعی تعاون کو نئی جہت دینے پر اتفاق

شوراج سنگھ چوہان کی برازیلی وزراء سے دوطرفہ ملاقات، حیاتیاتی زرعی اجزاء اور جدید ٹیکنالوجی میں اشتراک بڑھانے پر زور

نئی دہلی، 20 فروری: پی آئی بی: مرکزی وزیر زراعت وکسان بہبود شوراج سنگھ چوہان نے 20 فروری 2026 کو کرشی بھون میں برازیل کے وزیر زراعت ومویشی پروری کارلوس فاؤرو اور وزیر زرعی ترقی و خاندانی زراعت لوئیز پاؤلو تیشیرا افریرا کے ساتھ دوطرفہ ملاقات کی۔ اس ملاقات میں دونوں ممالک کے درمیان جاری تعاون کا جائزہ لیا گیا اور مستقبل میں اشتراک کے نئے شعبوں کی نشاندہی کی گئی۔ شوراج سنگھ چوہان نے بھارت اور برازیل کے درمیان گہرے اور دوستانہ تعلقات کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ یہ رشتہ مشترکہ جمہوری اقدار پر مبنی ہے اور اعلیٰ سطحی روابط کے ذریعے مزید مضبوط ہوا ہے، جس میں حال ہی میں وزیر اعظم نریندر مودی کا برکس سربراہی اجلاس 2025 کے دوران برازیل کا دورہ بھی شامل ہے۔ انہوں نے اے آئی امپیکٹ سمٹ میں برازیل کی شرکت کو سراہتے ہوئے اسے تکنیکی تعاون کو مزید فروغ دینے کی سمت ایک اہم قدم قرار دیا۔ لوئیز پاؤلو تیشیرا افریرا نے زرعی اور متعلقہ شعبوں میں دوطرفہ تعاون کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے کہا کہ کئی ایسے شعبے موجود ہیں جہاں باہمی اشتراک دونوں ممالک کے لیے فائدہ مند ثابت ہوسکتا ہے۔ کارلوس فاؤرو نے حیاتیاتی زرعی اجزاء کے میدان میں بھارت کی جدت طرازی کو سراہا اور کہا کہ یہ شعبہ آئندہ تعاون اور اشتراک کے لیے خصوصی اہمیت رکھتا ہے۔ دونوں ممالک نے جاری تعاون کے شعبوں پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا اور نئی شراکت داری کے امکانات کا جائزہ لیتے ہوئے زراعت اور متعلقہ شعبوں میں تعاون کو مزید مستحکم کرنے پر اتفاق کیا۔ شوراج سنگھ چوہان نے برازیلی وفد کو آئندہ برکس وزرائے زراعت اجلاس میں شرکت کی دعوت بھی دی۔

برازیلی وفد میں وزرائے زراعت کے علاوہ چیف آف کیبنٹ ولسن گمبو گی پنگیرو تاکیس، سفارت خانہ برازیل کے زرعی اتاشی رابرٹو کارلوس پاپا، سیکریٹری ایم اے پی اے لوئیز رینا تو ڈی الکانتارا روا، بین الاقوامی مشیر ماریسیو پولیڈورو سمیت دیگر عہدیداران شامل تھے۔ بھارت کی جانب سے ڈاکٹر منگی لال جاٹ سکریٹری ڈی اے آر ای، برازیل میں بھارت کے سفیر دنیش بھاٹیہ، محکمہ زراعت وکسان بہبود کے ایڈیشنل سکریٹری اور وزارت خارجہ، آئی سی اے آر اور نابارڈ کے اعلیٰ حکام بھی اس موقع پر موجود تھے۔

اے آئی حفظان صحت، تعلیم اور حکمرانی میں تبدیلی لائے گی/ نائب صدر جمہوریہ

نئی دہلی، 20 فروری (یو این آئی) انڈیا اے آئی سمٹ 2026 میں شرکت کرنے والے سی ای اوز اور مندوبین کے ایک گروپ نے آج راشٹرپتی بھون میں نائب صدر جمہوریہ سی پی رادھا کرشنن سے ملاقات کی اور اس بارے میں اپنے نقطہ نظر کا اشتراک کیا کہ کس طرح مصنوعی ذہانت بنیادی طور پر عالمی کام کے منظر نامے کو نئی شکل دے رہی ہے اور وسیع پیمانے پر نئے مواقع کو کھول رہی ہے۔ انہوں نے صحت کی دیکھ بھال، تعلیم اور روزگار جیسے کلیدی شعبوں میں اے آئی کی تبدیلی کی صلاحیت کو اجاگر کرتے ہوئے کہا کہ ہندوستان بڑے پیمانے پر اے آئی پر مبنی اختراع سے فائدہ اٹھانے کے لیے خاص طور پر تیار ہے۔ انہوں نے ایک مضبوط اور باہمی تعاون پر مبنی اے آئی ماحولیاتی نظام کی تعمیر میں مسلسل تعاون کے لیے انڈیا اے آئی مشن کی تعریف کی۔ مندوبین نے سمٹ کو پیمانے اور اثرات میں شاندار قرار دیا، جس میں ملک بھر میں ابھرتے ہوئے ذہنوں سے نوجوان صلاحیتوں، اختراعی خیالات اور مستقبل کے حل کے متحرک طور پر نمائش کی گئی۔ انہوں نے عملی اور شہریوں پر مرکوز ایپلیکیشنز پر بھی تبادلہ خیال کیا، جس میں پارلیمانی کارروائی میں اے آئی سے چلنے والے بیک وقت زبان کے ترجمہ کا استعمال بھی شامل ہے، جو حکمرانی میں رسائی، کارکردگی اور شمولیت کو نمایاں طور پر بڑھا سکتا ہے۔ میٹنگ کے دوران، نائب صدر جمہوریہ نے اس بات پر زور دیا کہ مصنوعی ذہانت درستگی میں اضافہ کرتی ہے، کام میں آسانی کو بہتر بناتی ہے، اور بڑے پیمانے پر معاشرے کو بامعنی فوائد فراہم کرتی ہے۔

مصنوعی ذہانت کے مستقبل کے بارے میں پختہ امید کا اظہار کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ ٹیکنالوجی نہ صرف موجودہ کرداروں کو تبدیل کرے گی بلکہ روزگار کے مکمل طور پر نئے مواقع بھی پیدا کرے گی۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستان کی جانب سے اے آئی سمٹ کی میزبانی ایک اہم پہل تھی جس کا تصور وزیر اعظم نریندر مودی نے کیا تھا جس نے ملک کو عالمی اے آئی منظر نامے میں ایک اہم کھلاڑی کے طور پر اور صحت کی دیکھ بھال، تعلیم اور اچھی حکمرانی میں تبدیلی کے ایک بڑے محرک کے طور پر پیش کیا۔ نائب صدر جمہوریہ نے اس بات پر زور دیا کہ اے آئی درستگی کو بڑھاتا ہے، کام کے بہاؤ کو ہموار کرتا ہے اور وسیع پیمانے پر سماجی فوائد پیدا کرتا ہے۔ انہوں نے ایک جامع، عوام پر مرکوز اے آئی نقطہ نظر کے لیے ہندوستان کے عزم کو بھی اجاگر کیا جو رسائی کو وسیع کرتا ہے اور ملک بھر میں سب کے لیے مواقع پیدا کرتا ہے۔ نائب صدر جمہوریہ نے اس بات کی بھی تصدیق کی کہ جب ہندوستان اور اس کے لوگوں کو صحیح مواقع اور پلیٹ فارم فراہم کیے جاتے ہیں، تو ان کی صلاحیت لامحدود ہوتی ہے اور آنے والے سال قوم کے لیے ایک فیصلہ کن اور کامیاب ہونے کا وعدہ رکھتے ہیں۔

ایم ایس ایم ای برآمدات کے فروغ کیلئے برآمداتی مشن کا آغاز/ پیوش گوئل

نئی دہلی 20 فروری: پی آئی بی: مرکزی وزیر تجارت وصنعت پیوش گوئل نے آج محکمہ تجارت کے فلیگ شپ اقدام ایکسپورٹ پروموشن مشن کے تحت سات نئی مداخلتوں کا آغاز کیا جن کا مقصد خرد چھوٹی اور متوسط صنعتوں کو عالمی منڈیوں میں بااختیار بنانا ہے۔ اس موقع پر سکریٹری تجارت راجیش اگروال بھی موجود تھے۔ عالمی یوم سماجی انصاف کے موقع پر خطاب کرتے ہوئے پیوش گوئل نے کہا کہ حقیقی سماجی انصاف اسی وقت ممکن ہے جب ترقی کا فائدہ معاشرے کے آخری فرد تک پہنچے۔ انہوں نے کہا کہ جامع ترقی محروم طبقات کو بااختیار بنانے اور تیز رفتار معاشی تبدیلی میں پیچھے رہ جانے والوں کو مواقع فراہم کرنے سے ہی ممکن ہے۔ وزیر موصوف نے ابھرتی ہوئی ٹیکنالوجیز میں بھارت کی قیادت کا ذکر کرتے ہوئے حالیہ اے آئی سمٹ کا حوالہ دیا اور وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت کو سراہا۔

انہوں نے کہا کہ مصنوعی ذہانت مشین لرننگ کوانٹم کمپیوٹنگ ڈیٹا سینٹرز اور مقامی بڑے لینگویج ماڈلز نوجوانوں کیلئے نئے مواقع پیدا کریں گے اور مختلف شعبوں میں سرمایہ کاری کو فروغ دیں گے۔ انہوں نے کہا کہ بھارت کے آزاد تجارتی معاہدوں کے پھیلتے ہوئے نیٹ ورک نے برآمد کنندگان کیلئے منڈیوں تک رسائی کو نمایاں طور پر بڑھایا ہے۔ تو مکمل شدہ آزاد تجارتی معاہدوں کے ذریعے تقریباً ستر فیصد عالمی جی ڈی پی اور دو تہائی عالمی تجارت تک بھارت کو رسائی حاصل ہوچکی ہے جن میں امریکہ کے ساتھ دوطرفہ تجارتی معاہدے کا پہلا مرحلہ بھی شامل ہے۔ یہ معاہدے اڑتیس ترقی یافتہ اور ابھرتی ہوئی معیشتوں میں ترجیحی رسائی فراہم کرتے ہیں۔

اے آئی وکست بھارت 2047 کے وژن کو حاصل کرنے میں اہم رول ادا کرے گی/ پردھان

نئی دہلی، 20 فروری (یو این آئی) وزیر تعلیم دھرمیندر پردھان نے کہا کہ تعلیم میں اے آئی اور ٹیکنالوجی وکست بھارت 2047 کے وژن کو حاصل کرنے میں اہم رول ادا کرے گی۔ انہوں نے اسے حکومت، سماج اور اداروں کی اجتماعی کوشش کی ایک مثال قرار دیا اور ایڈ ٹیک کو 'سب کا ایڈ ٹیک' بنانے کی ضرورت پر زور دیا۔ ان خیالات کا اظہار وزیر تعلیم دھرمیندر پردھان نے انڈیا اے آئی امپیکٹ سمٹ کے دوران ریلائنس فاؤنڈیشن کی قیادت میں 170 کروڑ روپے مالیت کی ملٹی پارٹنر ایجوکیشن پہل 'شکشا نیکسٹ' کی لانچنگ کے موقع پر کیا۔ ریلائنس فاؤنڈیشن کی قیادت میں 170 کروڑ روپے مالیت کی ملٹی پارٹنر ایجوکیشن پہل 'شکشا نیکسٹ' شروع کی گئی ہے۔ اس تین سالہ اقدام کا مقصد 2029 تک ملک بھر کے 3.1 کروڑ سے زیادہ بچوں، خاص طور پر پسماندہ کمیونٹیز کے بچوں کو ٹیکنالوجی اور مصنوعی ذہانت (اے آئی) پر مبنی معیاری سیکھنے کے مواقع فراہم کرنا ہے۔ یہ پہل نئی دہلی میں انڈیا اے آئی امپیکٹ سمٹ کے دوران مرکزی وزیر تعلیم دھرمیندر پردھان کی موجودگی میں شروع کی گئی۔ ریلائنس فاؤنڈیشن 'شکشا نیکسٹ' کا بانی اسٹریٹجک پارٹنر ہے۔

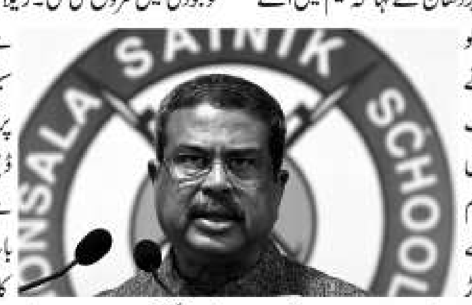

گیٹس فاؤنڈیشن شریک اینکر پارٹنر ہے، جب کہ سینٹرل اسکوائر فاؤنڈیشن مینیجنگ پارٹنر کے طور پر پروگرام کے نفاذ کو مربوط کرے گی۔ مائیکل اینڈ سوسن ڈیل فاؤنڈیشن بھی اس اقدام کو مالی مدد فراہم کر رہی ہے۔ ریلائنس فاؤنڈیشن نے کہا کہ اس کا وژن اس بات کو یقینی بنانا ہے کہ ملک کے ہر بچے کو اپنی صلاحیتوں کا ادراک کرنے کا موقع ملے۔ گزشتہ دہائی کے دوران ڈیجیٹل کنیکٹیویٹی اور 5G کی توسیع نے ملک کے دور دراز علاقوں میں تعلیم تک رسائی کے نئے امکانات پیدا کیے ہیں۔ اس اقدام کو تین بڑے پروگراموں کے ذریعے نافذ کیا جائے گا۔ EdTech ScaleX کے تحت، تصدیق شدہ ایڈ ٹیک اور اے آئی سلوشنز کو ریاستی تعلیمی نظام میں ضم کیا جائے گا۔ ایڈ ٹیک ایکسلریٹر اعلیٰ معیار کے حل کی ترقی اور توسیع میں معاونت کرے گا۔ وہیں ایڈ ٹیک اور اے آئی انوویشن ہب ہندوستانی زبانوں اور متنوع سیکھنے کے سیاق وسباق کے مطابق اختراعات کی جانچ اور تصدیق کرے گا۔

آٹھ بنیادی صنعتوں کا اشاریہ جنوری میں چار فیصد بڑھ گیا

نئی دہلی 20 فروری: جنوری 2026 کے دوران آٹھ بنیادی صنعتوں کے مشترکہ اشاریہ میں گزشتہ برس کے اسی مہینے کے مقابلے میں چار فیصد عارضی اضافہ درج کیا گیا۔ اس عرصے میں سیمنٹ اسٹیل بجلی کھاد اور کوئلہ کی پیداوار میں مثبت نمو ریکارڈ کی گئی۔ آٹھ بنیادی صنعتوں کا اشاریہ کوئلہ خام تیل قدرتی گیس ریفائنری مصنوعات کھاد اسٹیل سیمنٹ اور بجلی کی مجموعی اور انفرادی پیداوار کی کارکردگی کو ظاہر کرتا ہے۔ یہ آٹھ صنعتیں انڈیکس آف انڈسٹریل پروڈکشن میں شامل اشیاء کے وزن کا تقریباً چالیس اعشاریہ ستائیس فیصد حصہ رکھتی ہیں۔

ابوظہبی رئیل اسٹیٹ مارکیٹ میں 2025 میں ریکارڈ تیزی

ابوظہبی، 20 فروری (یو این آئی) ابوظہبی کی رئیل اسٹیٹ مارکیٹ میں 2025 میں ریکارڈ تیزی رہی۔ اس حوالے سے ابوظہبی رئیل اسٹیٹ سینٹر نے اعداد وشمار جاری کردیے۔ اماراتی حکام کے مطابق رئیل اسٹیٹ مارکیٹ میں 142 ارب درہم کے سودے ہوئے، 2025 میں تعمیراتی لین دین کی تعداد میں 52 فیصد اضافہ ہوا۔ حکام کے مطابق رئیل اسٹیٹ خرید وفروخت کے سودے 99.4 ارب درہم تک پہنچ گئے۔ قرض (مارگیج) لین دین کی مالیت 42.7 ارب درہم ریکارڈ ہوئی۔

سی سی پی اے کی چھ ای کامرس پلیٹ فارمز کو نوٹس

ڈرون اور جی پی ایس جیمرز کی غیر قانونی فروخت پر کارروائی

نئی دہلی، 20 فروری: پی آئی بی مرکزی صارف تحفظ اتھارٹی سی سی پی اے نے چھ ای کامرس پلیٹ فارمز کو نوٹس جاری کئے ہیں جن پر مبینہ طور پر اینٹی ڈرون سسٹمز، ڈرون جیمرز اور جی پی ایس جیمرز جیسے محدود وائرلیس آلات کی آن لائن فروخت کا الزام ہے۔ یہ اقدام صارف تحفظ قانون 2019 اور دیگر متعلقہ ٹیلی کام وتجارتی قوانین کی خلاف ورزی کے تحت کیا گیا ہے۔ جن اداروں کو نوٹس جاری کئے گئے ان میں ایم ایس ایورس، انڈیا مارٹ، ایکس بوم، جاوی ایٹ ایرو اسپیس، ایم ایس ایئرون روبوٹکس اور میورک ڈرونز اینڈ ٹیکنالوجیز پرائیویٹ لمیٹڈ شامل ہیں۔ سی سی پی اے نے مشاہدہ کیا کہ یہ آلات آن لائن اس طرح پیش کئے جارہے تھے کہ لازمی لائسنسنگ شرائط ظاہر نہیں کی گئی تھیں، ایکوپمنٹ ٹائپ اپروول یا وائرلیس پلاننگ اینڈ کوآرڈینیشن سرٹیفکیشن کی تفصیلات فراہم نہیں کی گئی تھیں، اور نہ ہی یہ واضح کیا گیا تھا کہ شہریوں کے لئے بغیر قانونی اجازت ان آلات کا استعمال ممنوع ہے۔

اس انداز میں پیشکش سے صارفین کو یہ تاثر مل سکتا تھا کہ یہ آلات آزادانہ طور پر خریدے جا سکتے ہیں۔ اتھارٹی نے متعلقہ اداروں کو ہدایت دی ہے کہ وہ درآمد یا خریداری کے ذرائع، درآمدی لائسنس اور متعلقہ دستاویزات کی نقول، ڈبلیو پی سی، محکمہ ٹیلی مواصلات، ڈی جی ایف ٹی، کابینہ سیکریٹریٹ اور وزارت داخلہ سے حاصل شدہ منظوریوں کی تفصیلات فراہم کریں۔ اس کے علاوہ گزشتہ دو برسوں میں فروخت شدہ یونٹس کی تعداد اور خریداروں کی مکمل معلومات، تیسرے فریق فروخت کنندگان کی تفصیلات، ایسی فہرستوں کو ہٹانے کیلئے اٹھائے گئے اقدامات اور اسی نوعیت کے دیگر وائرلیس آلات کی مکمل فہرست بھی طلب کی گئی ہے۔

اپیل برائے امداد

محلہ کمیٹی گلاب کالونی، ایس ڈی کالونی سیکٹر بی متصل ویٹرنری لین نمبر 19 بٹہ مالو سرینگر اس بات کی تصدیق کرتی ہے کہ طارق احمد بٹہ مالو کا رہنے والا ہے جو انتہائی غریب ہے جس کی ایک معصوم بیٹی حبیبہ اختر سرکی مہلک بیماری میں مبتلا ہے۔ چلڈرن اسپتال سرینگر میں زیر علاج رہنے کے باوجود صحتیاب نہ ہوسکی۔ اس کا پرائیویٹ علاج ڈاکٹر سشیل رازدان کررہا اور مذکورہ بچی کو بار بار جموں بغرض علاج لینا پڑتا ہے۔ علاج ومعالجہ اور آنے جانے کیلئے اس غریب باپ کے پاس کوئی سہارا نہیں ہے۔ مذکورہ شخص کے گھر میں تین بچے اور اہلیہ ہیں جن کی ضروریات زندگی کا ذمہ اس کو ہے۔ خود ایک مزدور ہے۔ ایک آٹو تھا وہ بھی بیٹی کے علاج کیلئے فروخت کردیا۔ اس لئے عوام الناس سے پُر زور گذارش ہے کہ طارق احمد کی غریب اور کسمپرسی کو مدنظر رکھ کر اس کی بھرپور مدد کی جائے جس کا اجر اللہ تعالیٰ آخرت میں دے گا۔

Account No:-0248040100094049

Name: Jabeena. J&K Bank-Pather Batamaloo

IFSC Code-:JAKAOPATHER

Phone No-:9596064562

از عدالت ایگزیکٹیو مجسٹریٹ درجہ اول بڈگام

باجلاس جناب تحصیلدار صاحب ایگزیکٹیو مجسٹریٹ درجہ اول بڈگام

عنوان۔ درخواست ازجانب محمد قاسم میر ولد محمد ابراہیم میر ساکن سید پورہ تحصیل بڈگام ضلع بڈگام نسبت حصول آرڈر برائے حصول پیدائشی سرٹیفکیٹ برائے خود زیر تاریخ پیدائش 1972-02-05

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر کے نسبت سے درخواست دہندہ سائل مذکورہ نے اپنے حق میں زیر تاریخ پیدائش 1972-02-05 ہے کی پیدائشی سرٹیفکیٹ کی حصولیابی کیلئے بااجرائیگی دفتر ہذا میں اپیلائی کردیا ہے۔ جس کی کاروائی دفتر ہذا میں چل رہی ہے۔ سائل نے بطور ثبوت مندرجہ ذیل کاغذات۔ ا۔ age , Certificate of CMO Budgam, 2. Non availibility Certifcate۔ ۳۔ نمبردار چوکیدار بیان ۔ ۴۔ پنچایت سیکرٹری کا بیان ۔۵۔ پاسپورٹ ۔۶۔ بیان حلفی و ۔۷۔ آدھار کارڈ وغیرہ شامل رکھ دیا ہے۔ اس ضمن میں اگر سائل مذکور کے حق میں برائی اجرائیگی آرڈر بحصول پیدائشی سرٹیفکیٹ کسی شخص یا اشخاص کو کسی قسم کا کوئی اعتراض ہو تو وہ اپنا اعتراض ہو تو وہ اندر سات یوم دوران دفتری اوقات اپنا عذر یا اعتراض دفتر ہذا میں پیش کرے۔ بعد گزرنے معیاد کوئی بھی اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔

ایگزیکٹیو مجسٹریٹ درجہ اول بڈگام UM

دارالعلوم رحیمیہ بانڈی پورہ کشمیر

کے نام سے اللہ پاک کے فضل وکرم سے اکثر اہل وطن واقف ہیں، وطن عزیز میں اس ادارے کے ذریعہ سے مختلف نوع کی خدمات انجام پارہی ہیں جن سے اکثر حضرات واقف ہیں۔

رمضان المبارک کے مقدس مہینے میں عموماً مسلمان زکوۃ وصدقات ادا کرتے ہیں۔ دارالعلوم رحیمیہ بانڈی پورہ زکوۃ وصدقات کے مصارف رکھتا ہے۔ کیونکہ مدرسہ میں تقریباً پونے سات سو افراد کے قیام وطعام کی اس سال ذمہ داری لی گئی تھی۔ ان کے ایک ماہ کا لنگر خرچہ ہی لاکھوں میں ہے۔ اس مد میں مستحقین پر زکوۃ وصدقات ہی خرچ کی جاتی ہے۔ لہٰذا اس مبارک ماہ میں جہاں آپ دوسرے مستحقین کو مدد فرمائیں گے، دارالعلوم رحیمیہ کو بھی ضرور یاد کریں۔

برائے صدقہ وزکوۃ وغیرہ

کرنٹ اکاونٹ دارالعلوم رحیمیہ جے کے بنک بانڈی پورہ کشمیر

0061010100000321

برائے امداد، عطیہ، للہ وعمومی خیرات

سیونگ اکاونٹ دارالعلوم رحیمیہ جے کے بنک نشاط پارک بانڈی پورہ کشمیر

0727010100000388

برائے مدرسۃ البنات

کرنٹ اکاونٹ مدرسۃ البنات دارالعلوم رحیمیہ جے کے بنک بانڈی پورہ کشمیر

0061010100000321

برائے صدقہ جاریہ، (تعمیرات، خریدی زمین) وغیرہ

کرنٹ اکاونٹ دارالعلوم رحیمیہ جے کے بنک بانڈی پورہ کشمیر	0061010100001532
کرنٹ اکاونٹ دارالعلوم رحیمیہ اسٹیٹ بنک بانڈی پورہ کشمیر	11662154537

الحمود چلڈرن ہوم

کرنٹ اکاونٹ بنام الحمود چلڈرن ہوم پارم پورہ نیوفروٹ منڈی سرینگر	0181010100002615
کرنٹ اکاونٹ صدیق اکبر ٹرسٹ جے کے بنک R-R سرینگر بنام الحمود چلڈرن ہوم	0005010100007472

ریلیف کیلئے اکاونٹ

کرنٹ اکاونٹ ریلیف سیل جے کے بنک مین برانچ بانڈی پورہ کشمیر

0061010100001098

نوٹ۔ آپ جس اکاونٹ میں رقم داخل کریں اس کی اطلاع دفتر کو فون نمبر 01957-225271 پر ضرور کریں یا موبائل 9419900002 پر SMS کریں تاکہ مدرسہ کے حسابات اور بنک کے اندراجات میں موافقت رہے اور فرق نہ آئے۔

از نیابت سرکل بچھوارہ سرینگر

مضمون۔ درخواست منجانب نثار احمد شیخ ولد غلام قادر شیخ ساکنہ بچھوارہ سرینگر بغرض حصول وارثان جائز سرٹیفکیٹ

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں سائل نے درخواست بغرض حصول وارثان جائز سرٹیفکیٹ دفتر ہذا میں پیش کی ہے اس بارے میں پٹواری حلقہ سے رپورٹ طلب کی گئی ہے جس کے مطابق سائل کا والد غلام قادر شیخ ولد علی محمد شیخ مورخہ 10-02-2005 فوت ہوا ہے اور متوفی کے وارثان بزیل دریافت ہوئے ہیں۔

نام وارث جائز	عمر	رشتہ ہمراہ متوفی	پیشہ
حافظہ بیوہ غلام قادر	75	بیوہ متوفی	گھریلو کام
نثار احمد شیخ	60	پسر متوفی	تجارت
جاوید احمد شیخ	55	پسر متوفی	تجارت
عبدالرشید شیخ	54	پسر متوفی	ملازمت محکمہ پولیس
فردوسہ اختر	53	دختر متوفی	گھریلو کام

مطابق رپورٹ اور کوئی وارث جائز موجود نہیں ہے۔ قبل اس کے کہ معاملہ زیر بحث پر مزید کاروائی کی جائے اول ہر خاص وعام کو بذریعہ اشتہار مطلع کیا جاتا ہے کہ اگر کسی شخص کو کوئی اعتراض ہو تو وہ اپنا اعتراض ایک ہفتہ کے اندر اندر دفتر ہذا میں پیش کریں۔ بعد گزرنے معیاد کوئی بھی اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔

Ra

NOTICE FOR GENERAL PUBLIC

I have changed my name from (old name) ASMAT SAIED ASMI to (New name) ASMAT SYED ASMI . In future i will be known as (new Name) ASMAT SYED ASMI.

If any body having any objection he/she may contact Passport Office, Srinagar within 7 days. After 7 days no objection will be accepted.

ASMAT SYED ASMI W/o SYED MOHAMMAD ASHRAF R/o GREEN AVENUE PEERBAGH

IN THE COURT OF EXECUTIVE MAGISTRATE 1ST CLASS PANTHACHOWK

In the case of: Irshad Ahmad Ganie S/o Nazir Ahmad Ganie R/o Khonmoh (Applicant).

V/s

Block Development Officer, Khonmoh, Registrar Births & Deaths (Non-Applicant).

Notice to Public At Large

Whereas, the above titled petition is under process in this court, seeking direction therein to the non-applicant for registration of Date of Birth particulars of applicant namely Irshad Ahmad Ganie S/o Nazir Ahmad Ganie R/o Khonmoh as 29/09/1987 at Home at Khonmoh.

Whereas, through the medium of this proclamation, the public at large is informed that in case, any one has any objection in issuance of direction with respect the registration of birth particulars of the applicant, he shall file the same before this court in person or through counsel within 07 days from the date of the registration of issuance of this publication. If the date fixed is declared holiday, the matter will be taken on the next working day.

Given under my hand and seal of this office on 20.02.2026

Executive Magistrate 1st Class, Pantha chowk

OFFICE OF THE NAIB TEHSILDAR HUMHAMA

Subject:-Application of Sameer Rasool S/o Ghulam Rasool Najar R/o Narkara Tehsil & District Budgam for issuance of OBC Certificate (Central Purpose)

PUBLIC NOTICE

The above named applicant has applied for issuance of OBC Certificate which is under process inthis Office. In this regard, a report submitted by field agency concerned reveals that the applicant is the permanent resident of village Narkara. The family of the applicant comprises of 06 family members whose description is given below:

S. No	Name of Dependent	Relationship with Applicant	Age in years	Occup -ation	Monthly income
1.	Gh. Rasool Najar	Father	59	Farmer	
2.	Saja Bano	Mother	58	H/wife	
3.	Bilal Ahmad Najar	Brother	33	Labour	Rs. 7000
4	Aadil Rasool Najar	Brother	27	Labour	Rs. 7000
5	Sameer Rasool Najar	Applicant	25	Student	
6	Shaista Rasool	Sister	17	Student	

The total income of the applicant's family is Rs. 1,83,000/- (Rupees One Lakh Eighty three thousand only). In this context, objections are invited from generall public regarding the issuance of requisite certificate in favour of the applicant. If anybody has any objection, he/she may submit his/her objections in this office within 07 days during office hours. No objection shall be entertained after the stipulated time period.

Naib Tehsildar, Humhama

باقیات: صفحہ اول سے آگے

بقیہ نمبر 1

2018–19 کے مطابق 05 مرلہ سرکاری زمین لیز پر دینے کی منظوری دی تھی۔ جواب میں مزید بتایا گیا کہ کونسل آف منسٹرز کے فیصلے میں دوران سیلاب، لینڈ سلائیڈ، بادل پھٹنے اور زلزلوں جیسی قدرتی آفات سے بے زمین ہونے والے خاندانوں کو بھی 05 مرلہ سرکاری زمین لیز پر دینے کی منظوری دی گئی ہے۔ اس کے مطابق مستفید خاندانوں سے کوئی پریمیئم وصول نہیں کیا جائے گا جبکہ سالانہ گراؤنڈ رینٹ صرف 10 روپے فی مرلہ مقرر کی گئی ہے۔ لیز کی مدت 40 سال ہوگی جس میں قواعد کے مطابق توسیع کی جاسکے گی۔ حکومت نے واضح کیا کہ یہ تمام اسکیمیں مخصوص زمروں کے لیے ہیں، اور سری نگر کے شہری علاقوں کے لیے فی الوقت کوئی نئی جامع پالیسی تجویز کے مرحلے میں نہیں ہے۔

بقیہ نمبر 2

پورے ملک میں متحرک دیہات پروگرام کے دوسرے مرحلے کا آغاز کیا، اور زور دے کر کہا کہ اس منصوبے سے سرحدی علاقوں سے نقل مکانی کو روکنے اور دراندازی کو روکنے میں مدد ملے گی۔ ناتھن پور گاؤں میں پروگرام سے خطاب کرتے ہوئے امیت شاہ نے کانگریس پر ملک کی سرحدوں کو کھلا چھوڑنے کا الزام بھی لگایا، جس کی وجہ سے آسام میں دراندازی ہوئی، اور دعویٰ کیا کہ بی جے پی حکومت، جس کی سربراہی وزیر اعلیٰ ہمنتا بسوا سرما ہے، نے مؤثر طریقے سے اس مسئلے سے نمٹا ہے۔ انہوں نے الزام لگایا کہ کانگریس نے ریاست میں اپنی حکمرانی کے دوران کوئی ترقیاتی پروگرام شروع نہیں کیا، لیکن "اب روزانہ 14 کلومیٹر سڑک بن رہی ہے، جو ملک میں سب سے زیادہ ہے۔ اس بات پر زور دیتے ہوئے کہ ملک کے سرحدی دیہاتوں کی ترقی وزیر اعظم نریندر مودی کی ترجیح ہے، شاہ نے کہا کہ وائبرنٹ ولیج پروگرام کا دوسرا مرحلہ پاکستان اور بنگلہ دیش کی سرحد سے متصل 17 ریاستوں کے 334 بلاکس کے تحت 1,954 گاؤں کا احاطہ کرے گا۔ شاہ نے کہا "یہ پروگرام سرحدی دیہاتوں سے نقل مکانی کو روکنے اور ان بین الاقوامی سرحدوں کے ذریعے دراندازی کو روکنے کے لیے شروع کیا گیا ہے"۔

بقیہ نمبر 3

ہے۔ "لیفٹیننٹ گورنر نے کہا ہندوستان جو 2047 تک ایک ترقی یافتہ ملک کے طور پر کھڑا ہوگا- اقتصادی خواہشات سے چلائے گا اور یہ ایک ایسا ہندوستان بھی ہوگا جو روحانی طور پر افزودہ، ثقافتی طور پر خود اعتمادی اور اپنی حقیقی شناخت کے لیے پوری طرح بیدار ہوگا۔

بقیہ نمبر 4

جاتا ہے۔ وزیر اعلیٰ جموں و کشمیر قانون ساز اسمبلی کے جاری بجٹ اجلاس کے وقفہ سوالات کے دوران ڈاکٹر بشیر احمد شاہ ویری کی طرف سے اٹھائے گئے ایک سوال کا جواب دے رہے تھے۔ بجلی کے نرخوں کو معقول بنانے کے حوالے سے ایک ضمنی جواب میں وزیر اعلیٰ نے ایوان کو بتایا کہ ٹیرف کا تعین ریگولیٹری اتھارٹی یعنی جوائنٹ الیکٹریسٹی ریگولیٹری کمیشن (JERC) کے دائرہ کار میں آتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ٹیرف کو ریگولیٹر کی طرف سے مقرر کردہ منطق اور پیرامیٹرز کے مطابق سختی سے طے کیا جاتا ہے۔ وزیر اعلیٰ نے مزید واضح کیا کہ مجموعی ٹیکنیکل اینڈ کمرشل (AT & C) نقصانات کا صارفین سے ادراک نہیں کیا جاتا۔ دریں اثنا، وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے قانون ساز اسمبلی کو بتایا کہ سیاحت کے تین منصوبے مکمل ہو چکے ہیں اور ایک پروجیکٹ فی الحال رام گڑھ حلقہ میں کیپیکس بجٹ کے تحت 307.12 لاکھ روپے کی کل لاگت سے جاری ہے۔ وزیر اعلیٰ ڈاکٹر دیویندر کمار منیال کی طرف سے اٹھائے گئے ایک سوال کا جواب دے رہے تھے، جو ان کی طرف سے رکن سرجیت سنگھ سلاتھیا نے وقفہ سوالات کے دوران پوچھا تھا۔ ایوان کو بتایا گیا کہ سال 27-2026 کا سیاحتی ترقیاتی منصوبہ ابھی تک مرتب نہیں کیا گیا۔ تاہم، 27-2026 کے لیے رام گڑھ حلقہ کے لیے نئے پروجیکٹوں پر غور کیا جائے گا، جو سیاحت کے قائم کردہ اصولوں کے مطابق فزیبلٹی، فنڈز کی دستیابی اور ضروری منظوریوں سے مشروط ہے۔ ایک اور سوال کے جواب میں، وزیر اعلیٰ، جن کے پاس سیاحت کا قلمدان بھی ہے، نے کہا کہ سدھ گوریا مندر کی ترقی اور خوبصورتی کے لیے کیپیکس بجٹ کے تحت 123.41 لاکھ روپے کی منظوری دی گئی تھی۔ ان کاموں میں ارد گرد کے علاقے کی خوبصورتی، پارکنگ کی سہولیات اور ٹوائلٹ بلاکس کی تعمیر، ایک تالاب کی ترقی، ہائی ماسٹ لائٹس کی تنصیب اور کام اور اس سے متعلقہ کام شامل تھے۔ انہوں نے بتایا کہ پراجیکٹ مکمل طور پر مکمل ہو چکا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ باباچملیال کی ترقی کے لیے کیپیکس بجٹ کے تحت 100 لاکھ روپے کی منظوری دی گئی تھی۔ منظور شدہ کاموں میں فرش اور پاتھ ویز کی تعمیر، لائٹس کی تنصیب اور متعلقہ کام شامل ہیں جو کہ فزیکل طور پر بھی مکمل ہو چکے ہیں۔ وزیر اعلیٰ نے مزید کہا کہ محکمہ مذہبی سیاحت کو فروغ دینے کے لیے فلیکس ہورڈنگز، اخباری اشتہارات اور کتابچے کے ذریعے سدھ گوریا مندر اور باباچملیال کے مزار پر سالانہ میلے کی تشہیر کرتا ہے۔ گنگا ماتا مندر، بانو مندر اور رام مندر سمیت دیگر مذہبی مقامات کے بارے میں، انہوں نے کہا کہ مستقبل میں ان کی ترقی پر غور کیا جائے گا، فزیبلٹی، فنڈز کی دستیابی اور ضروری منظوریوں سے مشروط ہے۔

بقیہ نمبر 5

عہدیداروں نے شرکت کی۔ میٹنگ کا مقصد آئندہ وی وی آئی پی کے جموں و کشمیر کے دورے کی تیاری کے سلسلے میں حفاظتی اقدامات کا جائزہ لینا اور ان میں اضافہ کرنا تھا۔ میٹنگ میں ایڈیشنل کمشنر ایس پی سری نگر، سی آر پی ایف ساؤتھ/ نارتھ سرینگر کے ڈی آئی جی، سی آر پی ایف سرینگر سیکٹر، آرمڈ کشمیر، بی ایس ایف سرینگر، ایس ایس بی سری نگر، آر پی ایف کشمیر، آئی آر پی/ ٹریفک کشمیر، سی آئی ڈی کشمیر، کشمیر زون کے تمام رینج ڈی آئی جیز، کشمیر زون کے تمام ضلع کے ایس ایس پی، ایس ایس پی سٹی سری نگر، ایس ایس پی سرینگر اسسٹنٹ کرنل سرینگر، ایس ایس پی سرینگر نے شرکت کی۔ میٹنگ کے دوران افسران نے آئندہ وی وی آئی پی کے دورے کے لیے سیکورٹی کی تفصیلی حکمت عملی پیش کی۔ آئی جی پی کشمیر نے ممکنہ دہشت گردی کے خطرات سے نمٹنے کے لیے چوکس رہنے کی ضرورت پر زور دیا۔ انہوں نے انٹیلی جنس جمع کرنے کو بہتر بنانے، حساس مقامات پر سیکورٹی کو مضبوط بنانے اور مؤثر علاقے اور رات کے تسلط کو یقینی بنانے کی اہمیت پر زور دیا۔ اہم اثاثوں کی حفاظت اور حفاظت کو یقینی بنانے کے لیے مخصوص اقدامات کے ساتھ، اہم انفراسٹرکچر اور کمزور علاقوں کو محفوظ بنانے پر توجہ مرکوز کی گئی۔

بقیہ نمبر 6

تک سرکاری اسپتالوں کے باہر احتجاج کیا اور سرکار کے اس فیصلے کو انصافی کے منافی قرار دیتے ہوئے کہا کہ اسپتالوں میں دیگر بھی ملازمین ہیں ان کے ساتھ تو اس طرح کی کارروائیاں عمل میں نہیں لائی جارہی ہیں۔ ملازمین نے حکومت کو متنبہ کرتے ہوئے کہا کہ وہ فوری طور پر اپنے فیصلے کو واپس لیں بصورت دیگر ملازمین بڑے پیمانے پر احتجاج کرنے کیلئے مجبور ہونگے جس کی تمام تر ذمہ داری سرکار پر عائد ہوگی۔

بقیہ نمبر 7

ملاقات کی'۔ پوسٹ میں مزید کہا گیا: 'انہوں نے جوانوں کی پیشہ ورانہ مہارت، جرات اور لگن کو سراہتے ہوئے تمام رینکس پر زور دیا کہ وہ جدید ٹیکنالوجی کو اپنائیں تاکہ دنیا کے بلند ترین محاذ جنگ سیاچن میں جدید جنگی چیلنجز کا موثر انداز میں مقابلہ کیا جاسکے'۔

بقیہ نمبر 8

نشانات ملے جن سے صاف ظاہر ہوتا ہے کہ دراندازی کی کوشش کرنے والے دہشت گرد شدید زخمی حالت میں پسپا ہونے پر مجبور ہوئے۔ آپریشن کے دوران فورسز نے ایک اے کے 47 رائفل، دو میگزین بمعہ زندہ گولیاں، تین رسا کس، کمبل، راشن اور مختلف قسم کے ملبوسات برآمد کیے۔ فوجی حکام کا کہنا ہے کہ برآمد شدہ مواد اس بات کی واضح دلیل ہے کہ دہشت گرد ایک بڑی کارروائی کی نیت سے سرحد پار کرنے کی کوشش میں تھے، تاہم فوج کی مستعدی نے ان کے عزائم کو ناکام بنا دیا۔ ذرائع کے مطابق علاقے میں سرچ آپریشن بدستور جاری ہے اور فوج نے ایل او سی کے گرد چوکسی مزید سخت کرتے ہوئے اضافی دستے تعینات کیے ہیں تاکہ زخمی دہشت گرد دوبارہ گھسنے کی کوشش نہ کرسکیں۔

بقیہ نمبر 9

ایک عظیم الشان اجتماع میں تبدیل ہوگئی۔ صحن، گلیاں اور گرد و نواح کے تمام راستے عبادت گزاروں سے بھر گئے تھے۔ مقررین نے نوجوانوں کو معاشرتی اصلاح، برداشت اور امن کے فروغ کا پیغام دیا۔ میر واعظ مولوی عمر فاروق نے اپنے خطاب میں کہا کہ کشمیر کو اس وقت سب سے زیادہ ضرورت باہمی احترام، اعتدال اور مثبت سوچ کی ہے۔ رمضان ہمیں اپنے نفس کو قابو کرنے اور دوسروں کے لیے آسانیاں پیدا کرنے کی تعلیم دیتا ہے۔ وادی کے دوسرے اضلاع —اننت ناگ، بارہمولہ، کپواڑہ، گاندربل، شوپیاں اور بڈگام— میں بھی منظم اور پُرسکون اجتماعات دیکھنے کو ملے۔ انتظامیہ کی جانب سے ٹریفک پلان، سیکیورٹی، صفائی اور پانی کی فراہمی کے خصوصی انتظامات کیے گئے تھے۔ حضرت بل اور جامع مسجد میں خواتین کے لیے علیحدہ جگہیں مختص تھیں، جبکہ طبی امداد کے مراکز بھی قائم کیے گئے۔ نماز کے بعد تمام مقامات پر امتِ مسلمہ، کشمیر کے امن و استحکام، بیماروں کی شفایابی اور نوجوان نسل کی کامیابی کے لیے خصوصی دعائیں مانگی گئیں۔ کئی خطیبوں نے سماج میں بڑھتی برائیوں، منشیات کے مسئلے اور خاندانی تربیت کی کمزوریوں پر تشویش کا اظہار کیا اور والدین کو گھریلو نگرانی مضبوط بنانے کی تاکید کی۔ ایک نوجوان نے اپنے تاثرات میں کہا، 'پہلا جمعہ اس بات کی یاد دہانی ہے کہ رمضان تقویٰ، کردار سازی اور بہتر انسان بننے کا مہینہ ہے۔ آج کی فضا نے دل کو واقعی بدلنے پر آمادہ کر دیا۔' وادی میں رمضان المبارک کا آغاز ہی ایمان افروز ماحول سے ہوا ہے، اور پہلے جمعے کے عظیم اجتماعات نے اس نورانی فضا میں مزید ٹھہراؤ اور روحانیت پیدا کر دی ہے۔ عوام نے امید ظاہر کی ہے کہ یہ مبارک مہینہ وادی کے لیے امن، خیر اور خوش حالی کا پیغام ثابت ہوگا۔

بقیہ نمبر 10

نہیں ہے۔ حکومت کا کہنا ہے کہ موجودہ قوانین کے تحت اسٹامپ ڈیوٹی اور رجسٹریشن فیس کا اطلاق صرف دستاویز کی نوعیت پر ہوتا ہے، نہ کہ ادارے کے مذہبی یا خیراتی کردار پر، اور اس سلسلے میں کسی نئی چھوٹ پر فی الحال غور نہیں کیا جارہا ہے۔ ایس ایل یو چارجز سے متعلق دوسرے حصے کے جواب میں حکومت نے کہا کہ فی مربع فٹ 5 روپے کے موجودہ چارجز میں کمی سے متعلق تجاویز محکمہ ہاؤسنگ و اربن ڈویلپمنٹ کے زیر غور ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اس ضمن میں ایک خصوصی کمیٹی قائم کی گئی ہے جس کی رپورٹ کا انتظار ہے۔ حکومت نے یقین دلایا کہ کمیٹی کی سفارشات موصول ہوتے ہی موزوں فیصلہ لیا جائے گا، تاہم کسی حتمی تاریخ کا اعلان فی الوقت ممکن نہیں۔

بقیہ نمبر 11

فوج نے اضافی گشت اور نگرانی بڑھادی ہے تاکہ کسی بھی ممکنہ دراندازی یا مزید اشتعال انگیزی کو روکا جا سکے۔ سرحدی علاقوں میں رہنے والے لوگوں کے مطابق فائرنگ شروع ہوتے ہی چند منٹ کے لیے خوف و ہراس کی کیفیت پیدا ہوئی، مگر بھارتی فوج کی فوری کارروائی اور بعد میں خاموشی سے حالات دوبارہ معمول پر آگئے۔

بقیہ نمبر 12

شکایت کنندہ کو سید سہیل اعجاز ولد سید اعجاز قادری ساکن تکیہ ماگام کو کرناگ حال مسلم آباد بالمقابل نندریش کالونی بمنہ اور ضیغم خان ولد غلام محمد خان ساکن محمودیہ کالونی بمنہ سری نگر، مالکان اوور سیز کنسلٹنسی، سے متعارف کرایا گیا جن کی یقین دہانیوں پر شکایت کنندہ نے لاکھوں روپے بطور فیس ادا کیے جو پارک ویو میڈیکل کالج میں جمع کرانے تھے'۔ ترجمان نے بتایا کہ تحقیقات کے دوران انکشاف ہوا کہ ملزموں نے دھوکہ دہی سے لاکھوں روپے وصول کیے تاہم کالج میں صرف 8 ہزار امریکی ڈالر (سال 2021 کے زرمبادلہ کے مطابق تقریباً 6.04 لاکھ روپے) جمع کرائے گئے، بقیہ رقم ادا نہ کیے جانے کی وجہ سے طالب علم کو کالج چھوڑنے کے لئے کہا گیا۔ انہوں نے کہا کہ بینک ریکارڈ، میڈیکل کالج کی سرکاری خط و کتابت اور دوران تفتیش ریکارڈ کیے گئے بیانات کی بنیاد پر چاروں ملزموں پیرزادہ عابد، سید وسیم، سید سہیل اعجاز اور ضیغم خان کے خلاف الزامات ثابت پائے گئے۔ ان کا کہنا ہے کہ تحقیقات مکمل کرکے چارج شیٹ مجاز عدالت میں عدالتی کارروائی کے لئے پیش کردی گئی ہے۔

بقیہ نمبر 13

اور بم ڈسپوزل اسکارڈ کو طلب کیا گیا جس نے نصب کی گئی بارودی سرنگ کو ناکارہ بنا کر بارودی سرنگ کو ناکام بنا کر حادثہ ہونے سے ٹال دیا۔ پولیس کے مطابق بارودی سرنگ نصب کرنے کے حوالے سے کیس درج کرکے معاملے کی تحقیقات شروع کردی۔

سوشل ویلفیئر ڈیپارٹمنٹ سری نگر کا بزرگ شہریوں کی نگہداشت وفلاح کے لیے تین روزہ پروگرام

سری نگر، 20 فروری ///// سوشل ویلفیئر ڈیپارٹمنٹ سری نگر نے شالیمار میں بزرگ شہریوں کی عزت افزائی اور ان کی بااختیاری کے مقصد سے تین روزہ بین النسلی میل جول کی ایک پُراثر تقریب کا انعقاد کیا۔ یہ پروگرام بزرگ شہریوں کی قیمتی خدمات کو خراج تحسین پیش کرنے اور بچوں کے ساتھ بامعنی روابط قائم کرنے کے لیے ترتیب دیا گیا تھا۔ تقریب کے دوران بزرگ شرکاء نے اپنی زندگی کے تجربات، ثقافتی ورثہ، روایتی معلومات اور برسوں کی دانائی نئی نسل کے ساتھ شیئر کی۔ ان کی حوصلہ افزا داستانوں اور اقدار پر مبنی گفتگو نے بچوں کو اپنی جڑوں کو سمجھنے کا موقع فراہم کیا اور نسلوں کے درمیان تعلق کو مزید مضبوط کیا۔ اس اقدام کے ذریعے یہ اجاگر کیا گیا کہ بزرگ شہری معاشرے میں ثقافت، اخلاقی رہنمائی اور اجتماعی یادداشت کے امین ہوتے ہیں۔ مکالمے، کہانی سنانے اور مشترکہ سرگرمیوں کے ذریعے پروگرام نے عزت، احترام اور فعال بڑھاپے کے تصور کو فروغ دیا۔

باقیات: صفحہ دو سے آگے

101
بجلی اور دیگر اہم عوامی انفراسٹرکچر کو بحال کرنے کے کام پی ڈبلیو ڈی، پی ایم جی ایس وائی، جے پی ڈی سی ایل، پی ایچ ای، جے ایم سی، بی ڈی او دفاتر منڈل فلاں اور مڑھ کے تحت شروع کیے گئے۔ نائب وزیر اعلی نے کہا کہ عارضی بحالی کیلئے شروع کیے گئے زیادہ تر کام مکمل ہو چکے ہیں اور چند کام جولائی اور اگست 2026 تک مکمل کیے جائیں گے۔

102
سنا۔ عوام کی جانب سے بنیادی طور پر پانی کی قلت، غیر منظم بجلی فراہمی، نکاسی آب کے مسائل، اندرونی سڑکوں کی خستہ حالی اور میکڈ مائزیشن، تصدیق سے متعلق معاملات، سائبر جرائم کے خدشات اور منشیات کے بڑھتے استعمال جیسے مسائل اٹھائے گئے۔ عوام کو منشیات سے بچاؤ، سائبر جرائم سے آگاہی، تصدیقی عمل کے طریقہ کار، عوامی تحفظ کے اقدامات اور کسی بھی مسئلے کی بروقت اطلاع کے لیے ڈائل 112 کے استعمال کی اہمیت سے آگاہ کیا گیا۔ شرکاء کو یقین دہانی کرائی گئی کہ جو مسائل حقیقی اور فوری نوعیت کے ہیں انہیں متعلقہ محکموں کے ساتھ اٹھا کر مناسب حل کو یقینی بنایا جائے گا۔ اس اقدام کو عوام کی جانب سے مثبت ردعمل ملا اور انہوں نے کمیونٹی پولیسنگ اور عوامی فلاح کے لیے جموں و کشمیر پولیس کے فعال اور عوام دوست طرز عمل کو سراہا۔

103
مرکزی حکومت کی کامیابیوں کو اجاگر کرنے کے لیے عوامی رابطہ مہم میں تیزی لائی جائے۔ حال ہی میں پیش کیے گئے مرکزی بجٹ اور جموں و کشمیر میں این سی حکومت کے بجٹ کا حوالہ دیتے ہوئے ست شرما نے کہا کہ مرکزی بجٹ جامع ترقی، نوجوانوں کو بااختیار بنانے، بنیادی ڈھانچے کی مضبوطی اور کسانوں کی فلاح کے واضح وژن کی عکاسی کرتا ہے، جبکہ این سی حکومت کا بجٹ سمت سے عاری ہے اور عوام کے اہم مسائل کو حل کرنے میں ناکام رہا ہے۔ انہوں نے کارکنان پر زور دیا کہ وہ حقائق پر مبنی معلومات عوام تک پہنچائیں اور اپوزیشن جماعتوں کی جانب سے پھیلائی جانے والی غلط فہمیوں کا موثر جواب دیں۔ کانگریس کو تنقید کا نشانہ بناتے ہوئے ست شرما نے کہا کہ یہ جماعت اہم بین الاقوامی تجارتی معاہدوں کے حوالے سے ملک اور جموں و کشمیر کے سادہ لوح عوام کو گمراہ کررہی ہے۔ انہوں نے واضح کیا کہ بھارتی کسانوں کے مفادات پوری طرح محفوظ ہیں۔ سیب کی پیداوار کی مثال دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ ملک میں سالانہ تقریباً 21 لاکھ ٹن سیب پیدا ہوتا ہے جبکہ اندرونِ ملک ضرورت تقریباً 26 لاکھ ٹن ہے۔ "طلب پوری کرنے کے لیے تقریباً 5 لاکھ ٹن سیب بیرونِ ملک سے منگوانا پڑتا ہے۔ اس میں سے بھی امریکہ سے صرف قلیل مقدار درآمد کی جاتی ہے اور وہ بھی زیادہ قیمت پر، جس سے مقامی پیداوار کو کسی قسم کا مقابلہ درپیش نہیں ہوتا،" انہوں نے کہا۔ جنرل سیکریٹری انور خان نے اپنے خطاب میں تنظیم کے اندر اتحاد اور باہمی ہم آہنگی کی اہمیت پر زور دیا۔ انہوں نے کارکنان سے اپیل کی کہ وہ متحرک رہیں، عوامی رابطوں کو مزید مضبوط کریں اور حکومتی پالیسیوں کے فوائد کو معاشرے کے ہر طبقے تک موثر انداز میں پہنچائیں۔

104
نے امید ظاہر کی کہ انتظامیہ ان ہدایات پر عمل درآمد کو یقینی بناتے ہوئے زمینی سطح پر موثر نگرانی کرے گی۔ بیان میں محکمہ بجلی سے خصوصی اپیل کی گئی کہ وہ لوڈ مینجمنٹ کے موثر نظام کے ذریعے صارفین کو معقول اور مستحکم بجلی سپلائی فراہم کرے، بالخصوص سحری، افطار اور تراویح کے اوقات میں بجلی کی باقاعدہ فراہمی کو یقینی بنایا جائے۔ اسی طرح محکمہ خوراک و رسد اور دیگر متعلقہ اداروں کو ہدایت کی گئی کہ وہ بازاروں کی نگرانی سخت کریں تاکہ ذخیرہ اندوزی اور ناجائز منافع خوری کی روک تھام ہو سکے۔ لیڈران نے تاجروں اور دکانداروں سے بھی اپیل کی کہ وہ اس مقدس مہینے کے تقدس کا خیال رکھتے ہوئے عوام کو مناسب اور معقول داموں پر اشیائے ضروریہ فراہم کریں اور منافع خوری سے گریز کریں۔ انہوں نے کہا کہ رمضان ہمدردی، ایثار اور خدمتِ خلق کا پیغام دیتا ہے، لہٰذا تاجر برادری بھی اس جذبے کو فروغ دے۔

105
طبی نگہداشت کے نظام کو مضبوط بنانے اور ڈیزاسٹر مینجمنٹ فورس کی صلاحیتوں میں اضافہ کرنے کے لیے کیا گیا۔ اس موقع پر اس بات پر زور دیا گیا کہ نازک حالات میں فوری اور مربوط کارروائی جان بچانے اور آفات کے اثرات کو کم کرنے میں کلیدی کردار ادا کرتی ہے۔ ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر بانڈی پورہ ظفر حسین شال سمیت ضلع انتظامیہ کے مختلف محکموں کے ملازمین اور اسٹیٹ ڈیزاسٹر ریسپانس فورس (ایس ڈی آر ایف) کے اہلکاروں نے تربیتی پروگرام میں شرکت کی۔

106
گاندربل کے 905 اور بانڈی پورہ کے 32 مقدمات شامل ہیں۔ وزیر جاوید رانا نے وضاحت کی کہ کچھ معاملات میں معاوضہ اس وجہ سے زیر التوا ہے کہ متعلقہ محکمہ کی جانب سے بقایا فنڈز جمع نہیں کیے گئے، عدالتی مقدمات جاری ہیں، اراضی مالکان اور تحویل داروں کے درمیان ملکیتی تنازعات موجود ہیں یا دیگر اراضی سے متعلق مسائل درپیش ہیں۔ ایوان میں مزید بتایا گیا کہ ضلع جموں کے حوالے سے 3.73 کروڑ روپے بھومی راشی پورٹل پر اپ لوڈ کیے جاچکے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ 57 اراضی مالکان کے ملکیتی تنازعات کے باعث 28.20 کروڑ روپے جموں و کشمیر ہائی کورٹ میں جمع کیے گئے ہیں۔ وزیر نے یقین دلایا کہ جن معاملات میں کوئی تنازع نہیں ہے ان میں بھومی راشی پورٹل کے ذریعے باقاعدگی سے معاوضے کی ادائیگی کی جارہی ہے اور حکومت زیر التوا؟ واجبات کو مقررہ مدت کے اندر کلیئر کرنے کے لئے پُرعزم ہے۔

107
ڈی ایچ سانبہ میں فعال ہیں۔ وزیر صحت نے یہ بھی کہا کہ تمام اضلاع میں او پی ڈی خدمات دستیاب ہیں، تمام جی ایم سیز میں ا؟ئی پی ڈی خدمات ہیں اور نفسیاتی ماہرین بھی دستیاب ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ نشہ چھڑانے کی کونسلنگ اور علاج کی خدمات کو مضبوط بنانے کی کوششیں کی جا رہی ہیں جن میں دیہی اور کمزور علاقوں میں ایڈکشن ٹریٹمنٹ فیسلٹیز (اے ٹی ایفز) میں آؤٹ پیشنٹ ڈیپارٹمنٹ (او پی ڈی) پر مبنی کونسلنگ خدمات کو مضبوط کرنا، ضروری ادویات کی دستیابی کو بہتر بنانا، فالو اپ اور آؤٹ ریچ پروگراموں کو بڑھانا شامل ہے۔ وزیر صحت و طبی تعلیم نے مزید کہا کہ جموں و کشمیر میں اے ٹی ایفز میں 32,517 مریض رجسٹرڈ ہیں، جن میں سے 16,759 صوبہ کشمیر میں اور 15758 صوبہ جموں میں ہیں۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ ضلع پلوامہ (کشمیر ڈویژن) اور ضلع سانبہ (جموں ڈویژن) میں ڈرگ ڈی ایڈکشن اینڈ ری ہیبلی ٹیشن سینٹر قائم کرنے کی کوئی تجویز نہیں ہے۔ البتہ ضلع پلوامہ کے گاو؟ں بجوانی، ترال میں ایک ڈرگ ڈی ایڈکشن اینڈ ری ہیبلی ٹیشن سینٹر فعال ہے جو پورے ضلع کے مریضوں کو خدمات فراہم کررہا ہے۔ وزیر صحت نے یہ بھی کہا کہ ضلع ہسپتال سانبہ میں فروری 2024 سے ایک ایڈکشن ٹریٹمنٹ فیسیلٹی قائم کی گئی ہے جو این ڈی ڈی ٹی سی (اے آئی آئی ایم ایس نئی دہلی) کی جانب سے ایم او ایس جے ای کے تحت سپانسر کی گئی ہے۔ انہوں نے کہا، "یہ مرکز ایک ماہر نفسیات اور دیگر تربیت یافتہ عملے سے لیس ہے جو علاج اور بحالی کی خدمات فراہم کرتا ہے۔" انہوں نے مزید کہا کہ مرکز فی الحال او پی ڈی کی بنیاد پر کام کررہا ہے اور خدمات جیسے نفسیات کے ذریعے او پی ڈی، کونسلنگ، ایڈکشن ٹریٹمنٹ فیسلٹی اور مریضوں کو ڈی۔ ایڈکشن کی ادویات مفت فراہم کی جارہی ہیں۔

108
چیف پلاننگ آفیسر، لیڈ ڈسٹرکٹ منیجر، کے پی ڈی سی ایل کپواڑہ و ہندواڑہ کے ایگزیکٹو انجینئرز، جے کے بینک کے کلسٹر ہیڈ، ڈسٹرکٹ منیجر سی ایس سی اور دیگر متعلقہ افسران نے شرکت کی۔

109
اہم رہنمائی فراہم کرتا ہے۔ اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے ڈی ڈی سی نے کہا کہ یہ جائزہ رپورٹ ضلع میں حاصل شدہ ترقی کو سمجھنے اور کسانوں کے لیے پائیدار ترقی اور بہتر منافع کو یقینی بنانے کے لیے اقدامات کو مزید مو؟ثر بنانے میں معاون ثابت ہوگی۔ دریں اثنا، ڈی ڈی سی نے محکمہ شیپ ہسبنڈری کی تیسری سالانہ پیش رفت رپورٹ 26–2025 بھی جاری کی، جس میں ضلع بھر میں شعبہ جاتی ترقی اور خدمات کے دائرہ کار میں توسیع کا جامع احاطہ کیا گیا ہے۔ رپورٹ کے مطابق ویٹرنری صحت کے بنیادی ڈھانچے کی اپ گریڈیشن، تشخیصی سہولیات کو مضبوط بنانا، اڑی میں اسمارٹ آپریشن تھیٹر کا قیام، چھچھامہ میں اسمال رومنٹ ویٹرنری ہسپتال کی ترقی، آئی ایس ڈی ایس کے تحت بھیڑ اور بکری یونٹس کی توسیع اور ترقی پسند کسانوں کی کامیابی کی کہانیاں شامل ہیں۔ ڈی ڈی سی نے محکمہ شیپ ہسبنڈری کی جانب سے خدمات کی فراہمی بہتر بنانے اور دور دراز و پہاڑی علاقوں تک رسائی بڑھانے کے لیے جاری ادارہ جاتی کوششوں کو سراہا۔ انہوں نے کہا کہ ویٹرنری بنیادی ڈھانچے اور بیماریوں پر قابو پانے کے نظام کو مضبوط کرنا مویشیوں کی پیداواریت میں اضافے کا باعث بنتا ہے۔ رپورٹ کے اجرا کے موقع پر چیف پلاننگ ا؟فیسر بارہمولہ، ضلع اطلاعاتی افسر، ضلع ہارٹیکلچر آفیسر بارہمولہ، ضلع شیپ ہسبنڈری آفیسر بارہمولہ سمیت دیگر افسران بھی موجود تھے۔

110
روشنی ڈالتے ہوئے ڈائریکٹر نے کہا کہ کشمیر کے موزوں موسمی حالات تجارتی پیمانے پر مشروم کی پیداوار کے لیے نہایت سازگار ہیں۔ انہوں نے کہا کہ یہ شعبہ کسانوں کی آمدنی میں اضافہ، زرعی کاروباری سرگرمیوں کے فروغ، روزگار کے مواقع پیدا کرنے اور غذائی تحفظ کو مضبوط بنانے میں اہم کردار ادا کرسکتا ہے۔ اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے سرتاج احمد شاہ نے کہا کہ مشروم کی کاشت کشمیر کے کسانوں کے لیے بے پناہ امکانات رکھتی ہے۔ انٹیگریٹڈ مشروم ڈیولپمنٹ سینٹر کاشتکاروں اور محکمہ زراعت کے درمیان ایک مضبوط رابطے کا کردار ادا کررہا ہے۔ ہم جدید ٹیکنالوجی متعارف کرانے، معیاری خام مال کی دستیابی یقینی بنانے اور اس اعلیٰ قدر فصل کو تجارتی بنیادوں پر فروغ دینے کے لیے پرعزم ہیں تاکہ کسانوں کی سماجی و معاشی حالت میں بہتری لائی جا سکے۔ انہوں نے افسران کو ہدایت دی کہ کسانوں میں مشروم کی کاشت کے فوائد کے حوالے سے بیداری مہم تیز کی جائے، صلاحیت سازی کے پروگراموں کو وسعت دی جائے اور بہتر منافع کے لیے منڈیوں سے مضبوط روابط قائم کیے جائیں۔ یہ دورہ محکمہ زراعت کی جانب سے مختلف اسکیموں کے تحت سائنسی بنیادوں پر مشروم کی پیداوار کو فروغ دینے اور ترقی پسند کاشتکاروں کی معاونت کی جاری کوششوں کا عکاس ہے۔ اس موقع پر جوائنٹ ڈائریکٹر زراعت ان پٹس اور جوائنٹ ڈائریکٹر مشروم بھی موجود تھے۔

111
میں شرکت کی۔ شرکاء کو وے وندنا ہیلتھ کور یج اسکیم کے فوائد اور اہمیت سے آگاہ کیا گیا۔ اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے ڈپٹی کمشنر نے ا؟یوشمان وے وندنا کارڈ کی افادیت پر روشنی ڈالی اور بزرگ شہریوں کو اسکیم میں رجسٹریشن کی ترغیب دی۔ انہوں نے کہا کہ اس اقدام کا مقصد 70 سال یا اس سے زائد عمر کے بزرگ شہریوں کو جامع طبی سہولت فراہم کرنا اور علاج معالجے کے مالی بوجھ سے محفوظ رکھنا ہے تاکہ وہ باوقار اور صحت مند زندگی گزار سکیں۔ انہوں نے کہا کہ ضلع انتظامیہ سرینگر صحت محکمہ اور دیگر متعلقہ اداروں کے ساتھ مل کر اس بات کو یقینی بنا رہی ہے کہ کوئی بھی مستحق بزرگ شہری اس اسکیم کے فوائد سے محروم نہ رہے۔ کیمپ کے دوران محکمہ صحت اور کامن سروس سینٹر (سی ایس سی) کی جانب سے خصوصی ہیلپ ڈیسک قائم کیے گئے جہاں موقع پر ہی رجسٹریشن کی سہولت فراہم کی گئی اور دستاویزی کارروائی میں رہنمائی دی گئی۔ قبل ازیں، بی ایم او حضرتبل نے وے وندنا اسکیم کے مقاصد اور اہم اجزاء ؟؟ پر تفصیلی روشنی ڈالی۔ ضلع سرینگر کے 70 سال یا اس سے زائد عمر کے وہ شہری جو آیوشمان وے وندنا اسکیم کے تحت رجسٹریشن کرانا چاہتے ہیں، وہ موبائل نمبر 8825048995، 9596900893 یا 7006283138 پر رابطہ کرکے اسکیم سے فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔

112
جل جیون مشن کے نفاذ پر بھی عوام نے تحفظات ظاہر کیے اور کہا کہ زمینی سطح پر اس کے دعوے پورے نہیں ہورہے۔ انہوں نے منصوبوں کی اعلیٰ سطحی جانچ کا مطالبہ کیا تاکہ شفافیت اور جوابدہی کو یقینی بنایا جا سکے۔ مقامی باشندوں نے کہا کہ منڈی تحصیل میں سیاحت کے وسیع امکانات موجود ہیں جو گلمرگ کے مساوی ہوسکتے ہیں، لیکن انتظامیہ کی جانب سے اس شعبے کو نظرانداز کیا جارہا ہے۔ ان کے مطابق اگر سیاحتی ڈھانچے کو فروغ دیا جائے تو مقامی لوگوں کے لیے روزگار کے نئے مواقع پیدا ہوسکتے ہیں۔

113
نے کہا کہ سی ا؟ر پی ایف، جو ملک کی سب سے بڑی نیم فوجی فورس ہے، کو وسیع و متنوع ہندوستان کی داخلی سلامتی کی ذمہ داری سونپی گئی ہے۔ سیکیورٹی فرائض کی انجام دہی کے ساتھ ساتھ فورس مختلف سیوک ایکشن پروگرام بھی منعقد کرتی ہے تاکہ مقامی آبادی کے ساتھ مضبوط تعلقات قائم کیے جاسکیں اور قوم کی تعمیر میں اپنا کردار ادا کیا جاسکے۔ 84 ویں بٹالین کی طبی ٹیم میں ڈاکٹر انو گور کے (ایس ایم او/ ڈی سی)، ڈاکٹر پیرمول سنگھ (ایم او/ اے سی) اور پیرامیڈیکل عملہ شامل تھا۔ مقامی دیہاتیوں نے اپنے دور دراز گاؤں میں اس طرح کے مفت طبی کیمپ کے انعقاد پر 84 ویں بٹالین سی آر پی ایف کا تہہ دل سے شکریہ ادا کیا۔

سپورٹس ٹائمز

Sports Times

جوناتھن ٹروٹ کا افغان کرکٹ سے رشتہ ختم، استعفے کا اعلان

چنئی، ۲۰ فروری (یو این آئی) افغانستان کرکٹ ٹیم کے ہیڈ کوچ جوناتھن ٹروٹ نے آئی سی سی ٹی ۲۰ ورلڈ کپ ۲۰۲۶ میں کینیڈا کے خلاف میچ میں فتح کے بعد اپنے عہدے سے سبکدوش ہونے کا اعلان کر دیا ہے۔ ۴۴ سالہ سابق انگلش بیٹر نے چنائی میں پریس کانفرنس کے دوران اپنے جذبات کا اظہار کرتے ہوئے سب کو افسردہ کر دیا۔ جوناتھن ٹروٹ ۲۰۲۲ میں گراہم تھورپ کی جگہ افغان ٹیم کے کوچ بنے تھے اور ان کے دور میں افغانستان نے عالمی کرکٹ میں کئی بڑی کامیابیاں حاصل کیں۔ ان کی نگرانی میں افغانستان نے ورلڈ کپ میں انگلینڈ جیسی بڑی ٹیموں کو شکست دی۔ بنگلہ دیش اور جنوبی افریقہ کے خلاف پہلی بار دو طرفہ سیریز جیتنے کا اعزاز حاصل کیا۔ ٹروٹ نے بکھری ہوئی صلاحیتوں کو یکجا کر کے افغانستان کو کرکٹ کی ایک مضبوط قوت میں تبدیل کیا۔ اپنے سفر کو یاد کرتے ہوئے ٹروٹ جذبات پر قابو نہ رکھ سکے اور رو پڑے۔ انہوں نے کہا کہ افغان کھلاڑیوں کی زندگیوں میں آنے والی مثبت تبدیلی دیکھ کر انہیں دلی سکون ملتا ہے۔ کناڈا کے خلاف ۹۵ رنز کی ناقابل شکست اننگز کھیلنے والے بیٹر ابراہیم زدران نے اپنا 'پلیئر آف دی میچ' ایوارڈ اپنے کوچ کے نام کر دیا۔ ٹروٹ نے افغان ٹیم کے ساتھ گزارے وقت کو اپنے کیریئر کا یادگار ترین حصہ قرار دیا، تاہم انہوں نے خواہش ظاہر کی کہ وہ مستقبل میں اپنے ملک انگلینڈ کی کوچنگ کرنا چاہیں گے۔ جوناتھن ٹروٹ کا جانا افغان کرکٹ کے لیے ایک بڑا خلا ہے، کیونکہ انہوں نے ٹیم کو صرف تکنیکی طور پر ہی نہیں بلکہ ذہنی طور پر بھی بڑے میچز جیتنے کے قابل بنایا۔ افغانستان کے ہیڈ کوچ جوناتھن ٹراٹ نے ۲۰۲۶ ٹی ۲۰ ورلڈ کپ میں ٹیم کے آخری گروپ میچ کے بعد اپنی مدت کار کو جذباتی انداز میں الوداع کہا۔ کینیڈا کے خلاف جیت کے بعد منعقدہ پریس کانفرنس میں ۴۴ سالہ ٹراٹ اپنے جذبات پر قابو نہیں رکھ سکے۔ انہوں نے تسلیم کیا کہ افغانستان کے ساتھ ان کا سفر "اتفاق سے شروع ہوا"، لیکن یہ تجربہ ان کی زندگی کے سب سے اطمینان بخش ابواب میں سے ایک رہا۔ افغانستان نے اپنے آخری گروپ میچ میں کینیڈا کو ہرایا۔ اس مقابلے میں ابراہیم زدران ۹۵ رن کی ناٹ آوٹ اننگز کھیل کر پلیئر آف دی میچ بنے۔ انہوں نے اپنا ایوارڈ کوچ ٹراٹ کے نام کیا اور الوداعی پریس کانفرنس کے دوران سامنے بیٹھ کر اپنے کوچ کو جذباتی ہوتے دیکھا۔ جوناتھن ٹراٹ نے ۲۰۲۲ میں افغانستان ٹیم کی کمان سنبھالی تھی۔ انہوں نے انکشاف کیا کہ بنیادی طور پر یہ عہدہ گراہم تھارپ کو سنبھالنا تھا، لیکن حالات کے سبب وہ یہ ذمہ داری نہیں لے سکے۔ اس کے بعد ٹراٹ کو یہ موقع ملا۔ انہوں نے کہا، "مجھے یہ موقع اتفاق سے ملا۔ گراہم تھارپ نے میرے کوچنگ کریئر کی ترقی میں بڑا کردار ادا کیا تھا۔ جب یہ ذمہ داری ملی تو میں نے اسے دونوں ہاتھوں سے قبول کیا اور پوری لگن سے کام کیا۔" ٹراٹ نے اپنی مدت کار کی کئی یادگار کامیابیوں کو یاد کیا۔ انہوں نے کہا کہ افغانستان نے ورلڈ کپ میں پہلی بار پاکستان کو ہرایا، انگلینڈ کو شکست دی اور پاکستان، بنگلہ دیش اور جنوبی افریقہ جیسی ٹیموں کے خلاف غیر ملکی سرزمین پر دو طرفہ سیریز جیتی۔

ہم جیتنا جانتے ہیں: مارک چیپمین

کولمبو (یو این آئی) ٹی ٹوئنٹی ورلڈ کپ 2026 کے سپر ایٹ مرحلے کے اہم ترین میچ سے قبل نیوزی لینڈ کے کرکٹر مارک چیپمین نے کولمبو میں میڈیا سے گفتگو کی۔ انہوں نے پاکستان کے خلاف اپنی ٹیم کی تیاریوں اور کنڈیشنز کے حوالے سے کیوی ٹیم کا موقف بیان کیا۔ مارک چیپمین نے کہا کہ حالیہ عرصے میں نیوزی لینڈ نے سب سے زیادہ کرکٹ پاکستان کے خلاف کھیلی ہے۔ اس لیے ہمیں ان کے کھلاڑیوں اور حکمت عملی کا بخوبی اندازہ ہے اور ہم جانتے ہیں کہ ان کے خلاف کیا پلاننگ کرنی ہے۔ انہوں نے واضح کیا کہ جنوبی ایشیا (سری لنکا) میں کنڈیشنز ایسی ہیں جہاں ٹاس کا کردار بہت اہم ہو جاتا ہے۔ تاہم، ان کا کہنا تھا کہ کیوی کھلاڑیوں کو یہاں کھیلنے کا اچھا تجربہ ہے اور وہ پچز سے واقف ہیں۔ چیپمین کے مطابق ان کنڈیشنز میں اسپنرز بہت اہم ہوں گے۔

کھلاڑی توقعات پر پورا نہ اتر سکے: انڈریو

سڈنی۔20 فروری (یو این آئی) آسٹریلیا کے ہیڈ کوچ اینڈریو میکڈونلڈ نے ٹی ٹوئنٹی ورلڈ کپ سے جلد باہر ہونے کی ذمہ داری کھلاڑیوں کی کارکردگی پر ڈال دی ہے۔ سڈنی میں میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے انہوں نے ٹیم کی حالیہ ناکامیوں اور مستقبل کے لائحہ عمل پر کھل کر بات کی۔ کوچ کا کہنا تھا کہ ورلڈ کپ کے گروپ مرحلے میں زمبابوے اور سری لنکا سے شکست کی بڑی وجہ کھلاڑیوں کا ایک ساتھ مل کر پرفارم نہ کرنا ہے۔ انہوں نے واضح کیا کہ ہم کسی مخصوص کھلاڑی کی کمی کا بہانہ نہیں بنا سکتے بلکہ ہمیں اپنی مجموعی ناکامی کو تسلیم کرنا ہوگا۔ ان افواہوں کی تردید کرتے ہوئے کہ آسٹریلیا ٹی ٹوئنٹی فارمیٹ کو سنجیدہ نہیں لیتا، میکڈونلڈ نے کہا کہ ٹیم طویل عرصے سے محنت کر رہی تھی۔ انہوں نے یاد دلایا کہ آسٹریلیا نے 2021 کا ورلڈ کپ جیتا تھا، اس لیے ٹیم سے عوامی توقعات کا ہونا فطری بات ہے۔ انہوں نے خاص طور پر زمبابوے کے خلاف میچ کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ ہمیں وہاں مزید رنز بنانے چاہیے تھے۔

رنجی ٹرافی کا فائنل چناسوامی میں نہیں، ہبلی میں کھیلا جائے گا

چنئی، ۲۰ فروری (یو این آئی) کرناٹک اسٹیٹ کرکٹ ایسوسی ایشن (کے ایس سی اے) نے اعلان کیا ہے کہ منگل کو کرناٹک اور جموں و کشمیر کے درمیان ہونے والا رنجی ٹرافی کا فائنل اب بنگلورو کے چناسوامی اسٹیڈیم کی بجائے ہبلی میں کھیلا جائے گا۔ کے ایس سی اے کے پاس میچ کی میزبانی کے لیے بنگلورو یا ہبلی میں سے کسی ایک مقام کا انتخاب کرنے کا اختیار تھا، تاہم وزارت داخلہ کی ماہر کمیٹی کی جانب سے تجویز کردہ تبدیلیوں کے تحت جاری تعمیراتی کام کے باعث میچ کو ہبلی منتقل کرنے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ کے ایس سی اے کے ایک ترجمان نے بتایا کہ شائقین کے داخلے اور دیگر اہم مقامات پر تعمیراتی کام جاری ہے اور راستوں کو کشادہ کیا جا رہا ہے۔ اس کے علاوہ بھی کئی اہم کام جاری ہیں جن کی وجہ سے رنجی فائنل کے لیے درکار سہولیات فراہم کرنا ممکن نہیں تھا۔ آٹھ بار کی چیمپئن کرناٹک ٹیم جس نے سیمی فائنل میں اتراکھنڈ کو پہلی اننگز کی برتری کی بنیاد پر شکست دی تھی، ۲۰۱۴-۱۵ سیزن کے بعد پہلی بار خطاب جیتنے کے لیے میدان میں اترے گی۔ فائنل میں اس کا مقابلہ جموں و کشمیر کی ٹیم سے ہوگا جو ۶۷ برسوں میں پہلی بار فائنل تک پہنچی ہے۔ اعداد و شمار کے مطابق اس سے قبل دونوں ٹیمیں چار مرتبہ آمنے سامنے آ چکی ہیں اور ہر بار کامیابی کرناٹک کے حصے میں آئی ہے۔ ہندوستانی گھریلو کرکٹ کے سب سے بڑے رنجی ٹرافی کا فائنل مقابلہ ریاست کرناٹک کے شہر ہبلی میں کھیلا جائے گا۔ اگرچہ بی سی سی آئی کی جانب سے ابھی باقاعدہ اعلان ہونا باقی ہے، تاہم باوثوق ذرائع کے مطابق شمالی کرناٹک کے اس شہر کو فائنل کی میزبانی کے لیے منتخب کر لیا گیا ہے۔ یہ فیصلہ کن معرکہ ۲۴ فروری سے شروع ہوگا۔ فائنل میں روایتی حریف کرناٹک اور پہلی بار فائنل میں پہنچنے والی جموں و کشمیر کی ٹیمیں آمنے سامنے ہوں گی۔

نکیتا فلیوف نے پہلا تمغہ جیت لیا

بورمیو، اٹلی ۲۰ فروری (یو این آئی) روس سے تعلق رکھنے والے ایتھلیٹ نکیتا فلیوف نے میلان کورٹینا ونٹر گیمز میں 'انفرادی غیر جانبدار کھلاڑیوں' کے دستے کے لیے پہلا تمغہ جیت کر تاریخ رقم کر دی ہے۔ انہوں نے 'اسکی ماؤنٹینیئرنگ' کے مردوں کے اسپرنٹ مقابلے میں چاندی کا تمغہ اپنے نام کیا۔ بورمیو کے اسٹیلویو اسکی سینٹر میں کھیلے گئے اس مقابلے میں فلیوف نے بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کیا۔ اسپین کے اوریول کارڈونا کول نے ۲ منٹ ۳۴.۰۳ سیکنڈز کے ساتھ پہلی پوزیشن حاصل کی۔ نکیتا فلیوف محض ۱.۵۲ سیکنڈز کے فرق سے دوسرے نمبر پر رہے۔ فرانس کے تھیبالٹ انسلمٹ (۴.۳۱ سیکنڈز) نے حاصل کیا۔ واضح رہے کہ 'اسکی ماؤنٹینیئرنگ' پہلی بار ونٹر اولمپکس کا حصہ بنی ہے، جس کی وجہ سے یہ تمغے مزید اہمیت اختیار کر گئے ہیں۔

ایوان ٹونی کی ہیٹ ٹرک

جدہ، ۲۰ فروری (یو این آئی) سعودی پرو لیگ کے ۲۲ ویں میچ ڈے کا آغاز الاہلی کی ایک یادگار فتح کے ساتھ ہوا، جہاں انہوں نے ہوم گراؤنڈ پر النجما کو ۴-۱ سے شکست دے کر پوائنٹس ٹیبل پر الہلال کے برابر (۵۳ پوائنٹس) پہلی پوزیشن حاصل کر لی ہے۔ میچ کا پہلا ہاف الاہلی کے لیے کسی ڈراؤنے خواب سے کم نہ تھا۔ النجما نے، جو ریلیگیشن سے بچنے کی کوشش کر رہی ہے، ۲۷ ویں منٹ میں لازارو کے گول کی بدولت ۱-۰ کی برتری حاصل کر کے سب کو حیران کر دیا۔ الاہلی کو اس وقت بڑا دھچکا لگا جب اسٹار اسٹرائیکر ایوان ٹونی کی پنالٹی کک النجما کے گول کیپر وکٹر براگا نے روک لی۔ لیکن ۴۸ ویں منٹ میں ریاض محرز کے کراس پر ویلنٹائن اٹنگانا نے ہیڈر کے ذریعے گول کر کے مقابلہ ۱-۱ برابر کر دیا۔ ۵۸ ویں منٹ میں النجما کے کھلاڑی فلیپ کارڈوسو کو ریڈ کارڈ دکھا کر میدان سے باہر بھیج دیا گیا، جس کا الاہلی نے بھرپور فائدہ اٹھایا۔ ایوان ٹونی نے ۶۹ ویں منٹ میں اپنا پہلا گول اسکور کیا، جس کے بعد ۸۷ ویں منٹ اور پھر انجری ٹائم (۹۰+۴) میں پنالٹی کے ذریعے اپنی ہیٹ ٹرک مکمل کی۔ اس سیزن میں ان کے گولز کی تعداد اب ۲۳ ہو گئی ہے۔

کناڈا کو شکست دے کر مہم مکمل کرلی

چنئی، ۱۹ فروری (یو این آئی) ابراہیم زدران کی جارحانہ بیٹنگ اور محمد نبی کی تباہ کن بالنگ کی بدولت افغانستان نے ٹی-۲۰ ورلڈ کپ ۲۰۲۶ کے اپنے آخری گروپ میچ میں کناڈا کو یکطرفہ مقابلے کے بعد ۸۲ رنز سے ہرا دیا۔ اگرچہ افغانستان سیمی فائنل کی دوڑ سے باہر ہو چکا تھا، لیکن اس بڑی جیت کے ساتھ انہوں نے ٹورنامنٹ کا باوقار اختتام کیا۔ ٹاس ہار کر پہلے بیٹنگ کرتے ہوئے افغانستان نے مقررہ ۲۰ اوورز میں ۲۰۰ رنز کا پہاڑ جیسا مجموعہ کھڑا کیا۔ اوپنر ابراہیم زدران نے صرف ۵۶ گیندوں پر ۷ چوکوں اور ۵ چھکوں کی مدد سے ۹۵ رنز کی ناقابل شکست اننگز کھیلی۔ وہ اپنی سنچری سے محض ۵ رنز دور رہ گئے۔ صدیق اللہ اٹل (۴۴) اور ابراہیم کے درمیان تیسری وکٹ کے لیے ۹۵ رنز کی اہم شراکت نے کناڈا کے بالرز کو بے بس کر دیا۔ جسکرن سنگھ کناڈا کے سب سے کامیاب بالر رہے، جنہوں نے ۳ وکٹیں حاصل کیں۔ ۲۰۱ رنز کے بڑے ہدف کے تعاقب میں کناڈا کی ٹیم کبھی بھی مقابلے میں نظر نہیں آئی۔ کپتان دلپریت سنگھ (۱۳) اور یوراج سامرا (۱۷) کے جلد آؤٹ ہونے کے بعد وکٹیں گرنے کا سلسلہ رک نہ سکا۔ ہرش ٹھاکر نے ۳۰ اور سعد بن ظفر نے ۲۸ رنز بنا کر کچھ مزاحمت کی لیکن وہ کافی نہ تھی۔ تجربہ کار آل راؤنڈر محمد نبی نے شاندار بالنگ کرتے ہوئے ۴ وکٹیں حاصل کیں اور کناڈا کی بیٹنگ لائن کی کمر توڑ دی۔ کپتان راشد خان نے بھی ۲ کھلاڑیوں کو پویلین کی راہ دکھائی۔

ہرمن پریت کور کا عالمی ریکارڈ

کینبرا، ۲۰ فروری (یو این آئی) ہندوستانی ویمن کرکٹ ٹیم کی کپتان ہرمن پریت کور نے آسٹریلیا کے خلاف دوسرے ٹی-۲۰ میچ میں میدان میں داخل ہوتے ہی ایک نیا عالمی ریکارڈ اپنے نام کر لیا ہے۔ وہ کرکٹ کی تاریخ میں سب سے زیادہ بین الاقوامی میچ کھیلنے والی خاتون کھلاڑی بن گئی ہیں۔ جمعرات کو آسٹریلیا کے خلاف کھیلا گیا یہ میچ ہرمن پریت کے کیریئر کا ۳۵۶واں انٹرنیشنل میچ تھا۔ اس سنگ میل کو عبور کرتے ہی انہوں نے نیوزی لینڈ کی لیجنڈری کھلاڑی سوزی بیٹس کو پیچھے چھوڑ دیا، جن کے نام اب تک سب سے زیادہ میچز کا ریکارڈ تھا۔ ۲۰۰۹ میں اپنے کیریئر کا آغاز کرنے والی ہرمن پریت کور نے اب تک تمام فارمیٹس میں ہندوستان کی نمائندگی کرتے ہوئے ۶ ٹیسٹ میچ، ۱۶۱ ون ڈے اور ۱۸۹ ٹی-۲۰ انٹرنیشنل میچ کھیلے ہیں۔ اب تک انہوں نے مجموعی طور پر ۸ سنچریاں اور ۳۸ نصف سنچریاں اسکور کی ہیں۔

"زمبابوے کے لیے آئی پی ایل اور پی ایس ایل بھی چھوڑ سکتا ہوں"

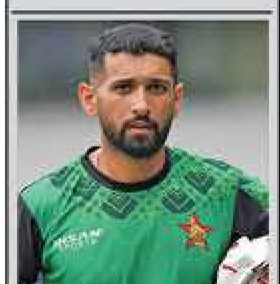

کولمبو،20 فروری (یو این آئی) زمبابوے کرکٹ ٹیم کے پاکستانی نژاد کپتان سکندر رضا نے واضح کر دیا ہے کہ ان کے لیے قومی ذمہ داری تمام عالمی لیگز سے مقدم ہے۔ کولمبو میں میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے انہوں نے وطن سے اپنی محبت اور ٹیم کی حالیہ کامیابیوں پر تفصیل سے بات کی۔ سکندر رضا نے دوٹوک الفاظ میں کہا کہ اگر زمبابوے کی کوئی بھی سیریز انٹرنیشنل لیگز (جیسے آئی پی ایل یا پی ایس ایل) کے دوران آ جائے، تو وہ بغیر کسی ہچکچاہٹ کے لیگ چھوڑ کر اپنے ملک کی نمائندگی کریں گے۔ ان کی قیادت میں زمبابوے کی ٹیم ٹی ٹوئنٹی ورلڈ کپ 2026 میں اب تک ناقابل شکست رہی ہے۔ اب سپر 8 مرحلے میں ان کا مقابلہ ہندوستان، جنوبی افریقہ اور ویسٹ انڈیز جیسی بڑی ٹیموں سے ہوگا۔ دلچسپ صورتحال یہ ہے کہ اگر پاکستان اور زمبابوے اپنے اپنے گروپس میں ٹاپ پوزیشن حاصل کر لیں، تو سیمی فائنل یا فائنل میں دونوں ٹیموں کا آمنا سامنا ہو سکتا ہے۔ لیگ کرکٹ اور کارکردگی کے حوالے سے ایک سوال پر انہوں نے کہا "جب آپ پرفارم کرتے ہیں تو سب خوش ہوتے ہیں، لیکن ناکامی کی صورت میں لوگ فوراً یہ کہنا شروع کر دیتے ہیں۔"

اہم میچ سے قبل بارش، کیوی ٹیم کا پریکٹس سیشن متاثر

کولمبو،20 فروری (یو این آئی) ٹی ٹوئنٹی ورلڈ کپ کے سپر ایٹ مرحلے کے اہم میچ سے ایک روز قبل کولمبو کے آر پریماداسا اسٹیڈیم میں موسلا دھار بارش نے نیوزی لینڈ ٹیم کی تیاریوں میں خلل ڈال دیا۔ نیوزی لینڈ کی ٹیم کا تین گھنٹے کا بھرپور تربیتی سیشن شیڈول تھا۔ کھلاڑیوں نے دو گھنٹے تک پریکٹس کی، لیکن اچانک شروع ہونے والی تیز بارش کے باعث سیشن روکنا پڑا۔ بارش کی شدت کو دیکھتے ہوئے گراؤنڈ اسٹاف نے فوری طور پر پچ اور آؤٹ فیلڈ کو کورز سے ڈھانپ دیا۔ ٹیم مینجمنٹ نے مزید بارش اور گراؤنڈ گیلا ہونے کے باعث باقی ماندہ ٹریننگ سیشن منسوخ کر کے کھلاڑیوں کو ڈریسنگ روم واپس بھیج دیا۔ اگرچہ کیوی کھلاڑی بارش کے باعث اپنی مکمل تیاری (خصوصاً آخری گھنٹے کی ڈرلز) مکمل نہ کر سکے، لیکن کوچنگ اسٹاف کا کہنا ہے کہ وہ کل کے میچ کے لیے پر امید ہیں۔ انتظامیہ کی جانب سے توقع ظاہر کی گئی ہے کہ 21 فروری کو میچ کے روز موسم سازگار رہے گا۔ آئی سی سی مینز ٹی 20 ورلڈ کپ 2026 کے سپر ایٹ مرحلے کا آغاز ہو چکا ہے، جہاں کل (ہفتہ، 21 فروری) کو آر پریماداسا اسٹیڈیم میں پاکستان اور نیوزی لینڈ کی ٹیمیں آمنے سامنے ہوں گی۔ دونوں ٹیمیں اپنے گروپس میں دوسرے نمبر پر رہنے کے بعد یہاں پہنچی ہیں اور سیمی فائنل کی دوڑ میں اپنی جگہ مضبوط کرنے کے لیے فتح کے ساتھ آغاز کرنا چاہیں گی۔ پاکستان ٹیم اس وقت بھرپور اعتماد میں نظر آ رہی ہے۔ گروپ اسٹیج میں ہندوستان کے خلاف واحد شکست کے علاوہ گرین شرٹس نے اپنے تمام میچز جیتے۔ سپر ایٹ سے قبل نمیبیا کے خلاف 102 رنز کی بڑی فتح نے ٹیم کے مورال کو مہمیز دی ہے۔ ٹی 20 ورلڈ کپ کے سپر 8 مرحلے کے افتتاحی میچ میں نیوزی لینڈ کے مڈل آرڈر اور پاکستان کے جادوئی اسپن اٹیک کے درمیان ایک دلچسپ جنگ متوقع ہے۔ ماہرین کا ماننا ہے کہ کولمبو کی سست پچ پر کیوی بلے بازوں کی اسپن کے خلاف حکمت عملی ہی میچ کے نتیجے کا فیصلہ کرے گی۔ ٹاپ آرڈر بلے باز صاحبزادہ فرحان نے نمیبیا کے خلاف محض 58 گیندوں پر ناقابل شکست 100 رنز بنا کر اپنی فارم کا اعلان کر دیا ہے۔ شاداب خان (36 رنز اور 3 وکٹیں) اور سلمان آغا کی کارکردگی پاکستان کے لیے ریڑھ کی ہڈی ثابت ہو رہی ہے۔ اسپنر عثمان طارق (4 وکٹیں) اور شاداب خان کی جوڑی نے حریف بلے بازوں کے لیے جال بچھا رکھا ہے، جس نے نمیبیا کو محض 99 رنز پر ڈھیر کر دیا تھا۔ پاکستان کی ٹیم ٹورنامنٹ کے آغاز سے ہی کولمبو میں مقیم ہے اور پریماداسا میں دو میچز کھیل چکی ہے۔ ان کے اسپنرز عثمان طارق، ابرار احمد، شاداب خان اور محمد نواز یہاں کی پچ کی رفتار اور لینتھ سے بخوبی واقف ہیں۔ اگرچہ ٹی 20 کرکٹ میں کسی بھی ٹیم کو فیورٹ قرار دینا مشکل ہے، لیکن حالیہ فارم اور نمیبیا کے خلاف یکطرفہ جیت کو دیکھتے ہوئے پاکستان کا پلہ تھوڑا بھاری نظر آتا ہے۔ تاہم، نیوزی لینڈ کی ٹیم آخری گیند تک لڑنے کی شہرت رکھتی ہے، اس لیے ایک سنسنی خیز مقابلے کی توقع ہے۔ نیوزی لینڈ کی ٹیم، جو ہمیشہ آئی سی سی ایونٹس میں خطرناک ثابت ہوتی ہے، پاکستان کے خلاف اپنی روایتی نپی تلی کرکٹ کھیلنے کے لیے تیار ہے۔

کارلوس الکاراز کی شاندار واپسی

دوحہ، ۲۰ فروری (یو این آئی) ہسپانوی ٹینس اسٹار اور عالمی نمبر ون کارلوس الکاراز نے قطر اوپن کے کوارٹر فائنل میں روس کے کرن خاچانوو کے خلاف سخت مقابلے کے بعد فتح حاصل کر کے سیمی فائنل کے لیے کوالیفائی کر لیا ہے۔ جمعرات کو کھیلے گئے اس سنسنی خیز میچ میں الکاراز کو آغاز میں مشکلات کا سامنا کرنا پڑا، لیکن انہوں نے اپنے تجربے اور مہارت کا ثبوت دیتے ہوئے کھیل کا پانسہ پلٹ دیا۔ کوارٹر فائنل میں الکاراز نے سخت مقابلے کے بعد ۶-۷ (۳/۷)، ۶-۴، ۶-۳ سے کامیابی حاصل کی۔ پہلا سیٹ ٹائی بریک پر گنوانے کے باوجود ہسپانوی کھلاڑی نے حوصلہ نہیں ہارا اور اگلے دونوں سیٹس میں جارحانہ اور پراعتماد کھیل پیش کرتے ہوئے میچ اپنے نام کر لیا۔ میچ کے بعد میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے کارلوس الکاراز نے اپنی کارکردگی پر اطمینان کا اظہار کیا: «یہ واقعی ایک انتہائی قریبی اور کڑا مقابلہ تھا۔ کرن (Khachanov) بہترین کھیل پیش کر رہے تھے، لیکن میں جانتا تھا کہ مجھے مواقع ملیں گے۔ پہلے سیٹ میں میں نے کچھ غلطیاں کیں، لیکن پھر میں نے خود کو سنبھالا اور جدوجہد جاری رکھی۔» کوارٹر فائنل میں فتح کے بعد اب سیمی فائنل میں الکاراز کا مقابلہ روس کے ایک اور تجربہ کار کھلاڑی اینڈری روبلیو سے ہوگا۔ ٹینس شائقین اس بڑے مقابلے کا بے صبری سے انتظار کر رہے ہیں۔

ہندوستانی فٹبال ٹیم میانمار کے ینگون میں دو دوستانہ میچ کھیلے گی

نئی دہلی، 20 فروری (و س)۔ ہندوستان کی انڈر17- مردوں کی فٹبال ٹیم میانمار کے ینگون میں 3 اور 5 مارچ 2026 کو دو بین الاقوامی دوستانہ میچ کھیلے گی۔ یہ مقابلے ٹیم کی اے ایف سی انڈر17- ایشیائی کپ سعودی عرب 2026 کی تیاریوں کا حصہ ہیں۔ "بلیو کولٹس" کے نام سے مشہور ہندوستانی ٹیم اس سال اب تک چار بین الاقوامی دوستانہ مقابلے کھیل چکی ہے۔ ٹیم نے گوا میں تاجکستان کے خلاف دو اور ترکیہ کے انطالیہ میں دو میچ کھیلے تھے۔ ترکیہ کے دورے سے لوٹنے کے بعد ہیڈ کوچ بیانو فرنانڈیس کی ٹیم گوا میں ہی مشق کر رہی ہے۔ ہندوستانی اسکواڈ 28 فروری کو میانمار کے دارالحکومت ینگون کے لیے روانہ ہوگا۔ ہندوستان کی طرح میانمار نے بھی اے ایف سی انڈر17- ایشیائی کپ سعودی عرب 2026 کے لیے کوالیفائی کیا ہے۔ میانمار نے کوالیفائر کے گروپ-سی میں پہلا مقام حاصل کیا تھا۔ اس گروپ میں عمان، شام، افغانستان اور نیپال جیسی ٹیمیں شامل تھیں۔ اے ایف سی انڈر17- ایشیائی کپ سعودی عرب 2026 میں ہندوستان کو گروپ-ڈی میں رکھا گیا ہے، جہاں اس کا مقابلہ 6 مئی کو آسٹریلیا، 10 مئی کو ازبکستان اور 13 مئی کو ڈی پی آر کوریا سے ہوگا۔ ہندوستان کی انڈر17- مردوں کی فٹبال ٹیم میانمار کے ینگون میں 3 اور 5 مارچ 2026 کو دو بین الاقوامی دوستانہ میچ کھیلے گی۔ یہ مقابلے ٹیم کی اے ایف سی انڈر17- ایشیائی کپ سعودی عرب 2026 کی تیاریوں کا حصہ ہیں۔ "بلیو کولٹس" کے نام سے مشہور ہندوستانی ٹیم اس سال اب تک چار بین الاقوامی دوستانہ مقابلے کھیل چکی ہے۔ ٹیم نے گوا میں تاجکستان کے خلاف دو اور ترکیہ کے انطالیہ میں دو میچ کھیلے تھے۔ ترکیہ کے دورے سے لوٹنے کے بعد ہیڈ کوچ بیانو فرنانڈیس کی ٹیم گوا میں ہی مشق کر رہی ہے۔ ہندوستانی اسکواڈ 28 فروری کو میانمار کے دارالحکومت ینگون کے لیے روانہ ہوگا۔ ہندوستان کی طرح میانمار نے بھی اے ایف سی انڈر17- ایشیائی کپ سعودی عرب 2026 کے لیے کوالیفائی کیا ہے۔ میانمار نے کوالیفائر کے گروپ-سی میں پہلا مقام حاصل کیا تھا۔ اس گروپ میں عمان، شام، افغانستان اور نیپال جیسی ٹیمیں شامل تھیں۔ اے ایف سی انڈر17- ایشیائی کپ سعودی عرب 2026 میں ہندوستان کو گروپ-ڈی میں رکھا گیا ہے، جہاں اس کا مقابلہ 6 مئی کو آسٹریلیا، 10 مئی کو ازبکستان اور 13 مئی کو ڈی پی آر کوریا سے ہوگا۔

جیکب مینسیک نے سنر کو باہر کر دیا

دوحہ، ۲۰ فروری (یو این آئی) جمہوریہ چیک کے ۲۰ سالہ ابھرتے ہوئے ٹینس اسٹار جیکب مینسیک نے اے ٹی پی قطر اوپن کے کوارٹر فائنل میں دنیائے ٹینس کے دوسرے بہترین کھلاڑی جینک سنر کو شکست دے کر سیمی فائنل میں جگہ بنا لی ہے۔ دوحہ کے خلیفہ انٹرنیشنل ٹینس کمپلیکس میں کھیلا گیا یہ میچ انتہائی اعصاب شکن ثابت ہوا۔ جمہوریہ چیک کے ٹینس کھلاڑی جیکب مینسیک نے عمدہ کھیل پیش کرتے ہوئے حریف ۲۴ سالہ اطالوی نامور ٹینس سٹار اور عالمی نمبر ٹو جینک سنر کو ۶-۷ (۳-۷)، ۶-۲ اور ۶-۳ سے ہرا کر نہ صرف ایونٹ سے باہر کر دیا بلکہ ایونٹ کے سیمی فائنل راؤنڈ کے لئے بھی کوالیفائی کر لیا۔ اس شکست کے ساتھ جینک سنر کی ۲۳ میں سے ۲۲ فتوحات کی شاندار سلسلہ وار کارکردگی کا خاتمہ ہو گیا، اس شکست سے قبل انہیں حالیہ عرصے میں واحد ہار آسٹریلین اوپن کے سیمی فائنل میں نوویک جوکووچ کے ہاتھوں ہوئی تھی۔ کوارٹر فائنل میں اس تاریخی فتح کے بعد اب سیمی فائنل میں جیکب مینسیک کا مقابلہ فرانس کے آرتھر فلز سے ہوگا۔ ٹینس کے ماہرین جیکب مینسیک کی اس کارکردگی کو ان کے کیریئر کا بڑا سنگ میل قرار دے رہے ہیں۔

30 ہزار سے زائد رنرز دارالحکومت کی سڑکوں پر دوڑیں گے

نئی دہلی، ۲۰ فروری (یو این آئی) ہندوستان کے سب سے بڑے کھیلوں کے مقابلوں میں سے ایک، کوگنیزینٹ نئی دہلی میراتھن کا ۱۱واں ایڈیشن اتوار، ۲۲ فروری ۲۰۲۶ کو منعقد ہونے جا رہا ہے۔ اس میگا ایونٹ میں ملک بھر کے ۲۹۰ شہروں اور ۳۲ ریاستوں سے ۳۰,۰۰۰ سے زائد شرکاء کی آمد متوقع ہے، جو اسے ایک بین الاقوامی سطح کا ایونٹ بناتا ہے۔ میراتھن کا آغاز تاریخی جواہر لال نہرو اسٹیڈیم سے ہوگا، جہاں اولمپک میڈلسٹ باکسر وجیندر سنگھ اور ٹینس اسٹار روہن بوپنا کھلاڑیوں کو ہری جھنڈی دکھا کر روانہ کریں گے۔ رنرز نئی دہلی کی تاریخی شاہراہوں سے گزرتے ہوئے اپنی منزل کی جانب بڑھیں گے۔ یہ ریس نہ صرف ورلڈ ایتھلیٹکس اور 'اے آئی ایم ایس' سے منظور شدہ ہے، بلکہ یہ ایشیائی کھیلوں کے لیے کوالیفائنگ راؤنڈ کے طور پر بھی کام کرے گی۔ شرکاء چار مختلف ریس کیٹیگریز میں حصہ لیں گے: فل میراتھن، ہاف میراتھن، ۱۰ کلو میٹر، ۵ کلو میٹر۔ انڈین ایلیٹ میراتھن ٹیم میں اینش تھاپا، بیلیاپا، مان سنگھ گوپی ٹی، ڈاکٹر کارتک، اکشے سینی، بھاگیرتھی بشٹ، ترمایئن ٹھاکور بھارت جی، اشونی مدن جادھو، ڈسکیٹ ڈولما اور اسٹیفن ڈوکر شامل ہیں۔

اٹلی کی روس اور بیلاروس کو اجازت دینے کی شدید مخالفت

روم، ۲۰ فروری (یو این آئی) ونٹر اولمپکس اور پیرالمپکس ۲۰۲۶ کے میزبان ملک اٹلی نے انٹرنیشنل پیرالمپک کمیٹی کے اس فیصلے پر سخت احتجاج کیا ہے جس کے تحت روسی اور بیلاروسی کھلاڑیوں کو اپنے قومی پرچم اور ترانے کے ساتھ مقابلوں میں شرکت کی اجازت دی گئی ہے۔ اٹلی کے وزیر خارجہ انتونیو تاجانی اور وزیر کھیل اینڈریا ابوڈی نے ایک مشترکہ بیان جاری کرتے ہوئے آئی پی سی سے اپنے فیصلے پر نظرثانی کا مطالبہ کیا۔ انہوں نے کہا «یوکرین پر روس کی چار سالہ جارحیت اولمپک اور پیرالمپک کے بنیادی اصولوں کے خلاف ہے۔ روس کی جانب سے جنگ بندی کی مسلسل خلاف ورزی اس بات کی اجازت نہیں دیتی کہ ان کے کھلاڑی قومی شناخت کے ساتھ شرکت کریں۔ انہیں صرف 'غیر جانبدار کھلاڑیوں' کے طور پر ہی میدان میں اترنا چاہیے۔» اطالوی حکومت کے مطابق اس موقف کو ۳۳ دیگر ممالک اور یورپی کمیشن کی بھی حمایت حاصل ہے۔ اٹلی میں موجود روسی سفارت خانے نے اس بیان کو «ناقابل قبول» قرار دیتے ہوئے شدید مذمت کی ہے۔ روسی حکام کا کہنا ہے کہ معذور کھلاڑیوں کو سیاسی مقاصد کے لیے نشانہ بنانا غیر اخلاقی ہے اور اطالوی سیاست دانوں کا یہ رویہ توہین آمیز ہے۔ یوکرین پر حملے کے بعد روس اور بیلاروس پر پیرالمپک مقابلوں میں شرکت پر پابندی لگا دی گئی تھی۔ آئی پی سی کے اراکین نے ووٹنگ کے ذریعے ان کے حقوق بحال کر دیے تھے۔ روس اور بیلاروس نے کاس (Court of Arbitration for Sport) میں انٹرنیشنل اسکی اینڈ اسنو بورڈ فیڈریشن کے خلاف اپیل جیت لی تھی، جس نے ان کے لیے پرچم کے ساتھ واپسی کی راہ ہموار کی۔

مقامی سپورٹس کی خبریں شائع کرنے کے لئے رابطہ کریں

شہر و گام میں ہو رہے تمام لوکل سپورٹس کو فروغ اور کھلاڑیوں کی حوصلہ افزائی کے لئے اخبار "سرینگر ٹائمز" کھیل کے تئیں دلچسپی رکھنے والوں کے لئے سپورٹس صفحہ پر ایک مخصوص کالم فراہم کر رکھا ہے۔ جس میں آپ اپنے علاقے کی کھیل کی سرگرمیاں تصویر کے ساتھ اخبار میں شائع کرنے کے لئے ہمارے ای میل ایڈریس یا پھر تحریری طور کھیل کی مکمل تفصیلات ایڈیٹر ساحل یوسف صوفی کے نام دفتر سرینگر ٹائمز بڈشاہ چوک سرینگر ارسال کر سکتے ہیں۔

نوٹ: (۱) جس کے لئے آپ کو معاوضہ دینے کی ضرورت نہیں ہوگی ادارہ کی طرف سے وادی کے کھلاڑیوں کی حوصلہ افزائی کے لئے مفت شائع ہوتا ہے

(۲) سپورٹس ٹائمز کے صفحہ پر شائع ہونے والی مقامی خبروں کے علاوہ مقامی ٹورنامنٹس کی خبریں جو شائع ہوتی ہے یہ تمام اشتہارات ادارہ وادی کے کھلاڑیوں کی حوصلہ افزائی اور نیک نیتی کے ساتھ شائع کرتا ہے ادارہ کسی غلط نتیجہ کا ذمہ دار نہیں۔ کھلاڑی ٹورنامنٹس میں حصہ لینے سے قبل اپنی طرف سے ان کو جانچ لیا کریں۔ (ادارہ)

مکمل پتہ:
ایڈیٹر ساحل یوسف صوفی
دفتر سرینگر ٹائمز بڈشاہ چوک سرینگر۔ 190001

email: saahil.srinagartimes@gmail.com

مزید جانکاری کے لئے اس فون نمبر پر رابطہ قائم کر سکتے ہیں: 0194-2456781

گریز سنو کرکٹ پریمئر لیگ کا چھٹا ایڈیشن اختتام پذیر

گریز، ۲۰ فروری، سرینگر ٹائمز نیوز ڈیسک: گریز سنو کرکٹ پریمئر لیگ کا چھٹا ایڈیشن شمالی کشمیر کے بانڈی پورہ ضلع کی برف پوش وادی گریز میں ایک شاندار انداز میں اختتام پذیر ہوا - جہاں چوروں ۱۱ نے برف کے خوبصورت میدان پر کھیلے گئے سنسنی خیز فائنل میں SMCC مرکوٹ کو شکست دے کر کامیابی حاصل کی۔ فائنل میچ میں تقریباً ۱۰۰۰ ناظرین، مرد، عورتیں اور بچے شامل تھے، جو برف پوش وادی میں صفر سے نیچے درجہ حرارت کے باوجود اپنی ٹیموں کی حوصلہ افزائی کے لیے جمع ہوئے۔ بھارتی فوج کی جانب سے منعقدہ یہ سالانہ ونٹر ٹورنامنٹ گریز اور تلیل کے دور دراز دیہاتوں کی نمائندگی کرنے والی ۳۲ ٹیموں کی پرجوش شرکت کا گواہ بنا۔ اس تقریب میں فوج اور سول انتظامیہ کے سینئر حکام نے بھی شرکت کی، جو اس منفرد کھیل کی شروعات کے لیے مضبوط ادارہ جاتی حمایت کی عکاسی کرتی ہے۔ فائنل میں، چوروں ۱۱ نے شاندار پرفارمنس کا مظاہرہ کرتے ہوئے SMCC مرکوٹ کو ۵۸ رنز سے شکست دی اور ٹرافی پر قبضہ کر لیا۔ پہلے بیٹنگ کرتے ہوئے چوروں نے ۱۱۲ رنز کا سکور بنایا، جواب میں مرکوٹ نے چوروں کی بہترین باؤلنگ کے سامنے جدوجہد کی اور صرف ۱۳ اوورز میں ۵۵ رنز پر آؤٹ ہو گئی۔ ایوب نے گیند بازی میں بہترین کارکردگی دکھاتے ہوئے فائنل میں چار اہم وکٹیں لے کر مین آف دی میچ کا ایوارڈ حاصل کیا۔ ٹورنامنٹ بھر میں ان کی مستقل کارکردگی نے انہیں بیسٹ باؤلر کا خطاب بھی دلایا، جہاں انہوں نے متاثر کن ۱۸ وکٹیں لیں۔ زاہد کو ٹورنامنٹ میں ۱۱۷ رنز بنانے پر بیسٹ بیٹسمین قرار دیا گیا، جبکہ الطاف کو ان کی آل راؤنڈ شاندار کارکردگی کے لیے مین آف دی ٹورنامنٹ کا ایوارڈ ملا، جنہوں نے ۱۰۰ رنز بنائے اور ۱۰ وکٹیں لیں۔ گزشتہ چھ سالوں میں گریز سنو کرکٹ پریمئر لیگ ایک انتظار کی جانے والی سالانہ تقریب بن چکی ہے۔ لیگ کا بنیادی مقصد دور دراز علاقوں میں کھیلوں کو فروغ دینا اور سخت سردیوں کے مہینوں میں برف سے بند اور علاقے کے باقی حصوں سے کٹے ہوئے نوجوانوں کو مثبت سرگرمیاں فراہم کرنا ہے۔

والی بال ٹیمیں نیشنل چیمپئن شپ میں حصہ لینے کے لیے روانہ

جموں، ۲۰ فروری، سرینگر ٹائمز نیوز ڈیسک: جموں و کشمیر (UT) کی سب جونیئر والی بال لڑکوں اور لڑکیوں کی ٹیمیں ۴۹ویں سب جونیئر نیشنل والی بال چیمپئن شپ میں حصہ لینے کے لیے تیار ہیں۔ قومی چیمپئن شپ میں شرکت سے قبل ٹیموں نے ۱۴ روزہ سخت تربیتی کیمپ میں حصہ لیا جو والی بال ایسوسی ایشن آف J&K کی جانب سے J&K اسپورٹس کونسل کے تعاون سے M.A اسٹیڈیم جموں میں منعقد کیا گیا۔ کیمپ کی نگرانی ڈویژنل اسپورٹس آفیسر (J&K اسپورٹس کونسل) اور والی بال کے کوالیفائیڈ کوچ مسٹر ملک راج کھجوریا نے کی۔ ٹیموں کے اسکریننگ کا کام ایک ماہر پینل نے انجام دیا جس کی قیادت محترمہ ارشی ناز، منیجر اولڈ کمپلیکس M.A اسٹیڈیم جموں، J&K اسپورٹس کونسل کی جانب سے کی اور والی بال ایسوسی ایشن آف J&K کے نمائندے بھی موجود تھے۔ تقریب میں مہمانوں نے کھلاڑیوں پر زور دیا کہ وہ اپنی بہترین کارکردگی دکھائیں اور جموں و کشمیر UT کے نام و وقار کو قومی والی بال اسٹیج پر روشن کریں۔ والی بال ایسوسی ایشن آف J&K کے صدر مسٹر سدھارتھ دلوہا نے ٹیموں کو نیشنل چیمپئن شپ کے لیے نیک تمناؤں کا اظہار کیا۔ تمام شرکاء اور افسران کو یونیفارم کٹس اور ٹریک سوٹس روانگی سے قبل فراہم کیے گئے۔ لڑکوں کی ٹیم کے ساتھ سبھاش کمار منیجر کے طور پر جبکہ لڑکیوں کی ٹیم کے ساتھ شازیہ قریشی اور خوشی شرما منیجر اور کوچ کے طور پر شامل ہیں۔

والی بال کرکٹ اور فٹ بال ٹورنامنٹ کامیابی سے اختتام پذیر

اننت ناگ، ۲۰ فروری، سرینگر ٹائمز نیوز ڈیسک: جموں و کشمیر کے محکمہ یوتھ سروسز اینڈ اسپورٹس کی پہل کے تحت "لیگ آف کلاسکس" کے تحت ضلع یوتھ سروسز اینڈ اسپورٹس آفس اننت ناگ کی جانب سے انٹر بلاک والی بال، کرکٹ اور فٹ بال ٹورنامنٹس کامیابی اور جوش و خروش کے ساتھ منعقد ہوئے۔ ان مقابلوں میں مختلف بلاکوں سے نوجوانوں کی بھاری شرکت نے ضلع میں کھیلوں کے بڑھتے ہوئے رجحان اور مقابلہ جاتی جذبے کو ظاہر کیا۔ والی بال ٹورنامنٹ میں U/19 لڑکوں کی کیٹیگری میں بلاک واسو نے پہلی پوزیشن حاصل کی جبکہ بلاک قاضی گند رنرز اپ رہا۔ U/17 لڑکوں میں بھی بلاک واسو نے جیت کا تاج اپنے سر سجایا، اور بلاک پہلگام رنرز اپ رہا۔ کرکٹ کے میچز میں سنسنی خیز مقابلے دیکھنے کو ملے۔ بلاک لارنو نے 150 رنز کا ہدف بنایا، جس کے جواب میں بلاک اچھابل نے بہادری دکھائی مگر محض 6 رنز کی کمی سے ہار گیا۔ بلاک لارنو کے اظہر الطاف نے 36 رنز اور ایک اہم وکٹ کے ساتھ بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کر کے مین آف دی میچ قرار پائے۔ اسپورٹس اسٹیڈیم میپورہ میں U/19 لڑکوں کے فائنل میچ میں بلاک اننت ناگ نے بلاک واسو کو 8 وکٹوں سے شکست دی۔ بجبہارا میں بلاک بجبہارا اور بلاک پہلگام نے اہم کامیابیاں حاصل کیں۔ بلاک بجبہارا نے 165 رنز کا ہدف مقرر کیا، جس میں سلیق نے 40 اور کامران نے 30 رنز بنائے۔ بلاک ڈاچھپورہ کے افقار نے 4 وکٹیں حاصل کیں۔ جواب میں بلاک ڈاچھپورہ 125 رنز پر محدود رہا، جس میں موزمل 19 رنز کے ساتھ نمایاں رہے۔ بلاک بجبہارا کے ذیشان نے 4 وکٹیں حاصل کر

Printed and Published by: **SAHIL YOUSUF**, On behalf of M/S Times Press, Chief Editor: **BASHIR AHMAD BASHIR**, Executive Editor, **S.M. YOUSUF**, Editor: **SHADAB BASHIR**, Managing Advertising: **SEEMAAB BASHIR**, Printed at: Times Press, Sheikh Bagh, Janglat Gali Lal Chowk Sgr Published from: 2nd Floor Shivnawas Building Opposite Budshah Bridge, Lal Chowk, Srinagar J&K-190001, R.N.I: 17647/69. Ph: 0194-2456781 E-mail: srinagartimes@gmail.com, Fax: 0194-2456781